اشاعت کا ۴۲ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

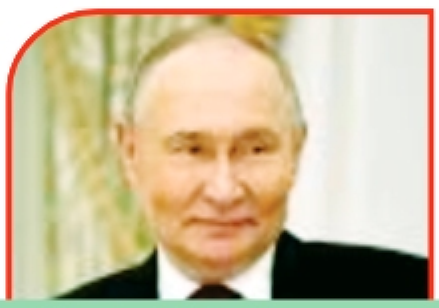

8 "سرمت" دنیا کے کسی بھی جدید دفاعی نظام کو شکست دینے کی صلاحیت رکھتا ہے

7 ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں عدم شرکت، بنگلہ دیشی حکومت نے تحقیقاتی کمیٹی قائم کردی

2 گلمرگ میں عالمی معیار کی سہولیات اور مؤثر خدمات یقینی بنانا ناگزیر

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq | Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Thursday 14 May 2026 | ESTABLISHED IN 1985 | 14 مئی 2026ء، بمطابق 26 ذوالقعدہ 1447ھ جمعرات، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 115 صفحات 8 قیمت 3 روپے

ہماری مسلسل کارروائی نارکو دہشت گرد نیٹ ورکس کو کمزور کر رہی ہے، لیفٹننٹ گورنر

"منشیات اور دہشت گردی الگ الگ مسائل نہیں بلکہ ایک ہی سانپ کے دو سر"

نشہ مکت جموں کشمیر ابھیان کے تحت لیفٹننٹ گورنر نے کپواڑہ میں پدیاترا کی قیادت کی

کروڑوں روپے کی جائیدادیں قرق، 15 سمگلروں کے پاسپورٹ منسوخ، 730 سمگلر گرفتار

سری نگر/۱۳ مئی/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے آج کپواڑہ میں "نشہ مکت جموں و کشمیر مہم" کی پدیاترا میں شرکت کی۔ اس موقعہ پر انہوں نے ایک عوامی اجتماع سے بھی خطاب کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ گزشتہ 32 دنوں میں سول اور پولیس انتظامیہ نے منشیات سمگلنگ کے پورے نظام کو شدید نقصان پہنچایا ہے اور یہ عوامی تحریک منشیات کے خلاف ایک انقلاب میں تبدیل ہورہی ہے۔ لیفٹننٹ گورنر نے کہا، "ہماری مسلسل کارروائی نارکو دہشت گرد نیٹ ورکس کو کمزور کر رہی ہے۔ کروڑوں روپے مالیت کی جائیدادیں قرق کی گئی ہیں، اثاثے قبضے میں لئے گئے ہیں اور 15 سمگلروں کے پاسپورٹ منسوخ کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ زائد از 730 سمگلروں اور منشیات (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے "اُمید" کی ستائش کی جبکہ شوراج سنگھ چوہان نے

جموں و کشمیر کی خواتین کی قیادت میں دیہی ترقی کے ماڈل کو سراہا

سرینگر /۱۳ مئی/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج دیہی ترقی کے محکمے اور جموں و کشمیر رورل لائیولی ہڈ مشن (یو ایم ای ای ڈی) کو دیہی معاش کو تبدیل کرنے اور جموں و کشمیر میں خواتین کو بااختیار بنانے میں ان کے قابل ذکر تعاون کیلئے مبارکباد دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ محکمہ دیہی ترقی اور یو ایم ای ای ڈی کی مسلسل کوششوں نے خواتین کی زیر قیادت سیلف ہیلپ گروپس کو مضبوط بنا کر، مالی شمولیت اور انٹر پرینیورشپ کو فروغ دے کر دیہی علاقوں میں ایک اہم سماجی و اقتصادی تبدیلی لائی ہے۔ وزیر اعلیٰ کا یہ تبصرہ جموں و کشمیر کی خواتین کی زیر قیادت دیہی ترقی کے اقدامات کو یو ایم ای ای ڈی کے تحت حاصل ہونے والی بڑھتی ہوئی قومی شناخت کے پس منظر میں آیا ہے۔ دیہی ترقی اور پنچایتی راج کے مرکزی وزیر شوراج سنگھ چوہان نے بھی جموں و کشمیر حکومت کی قیادت اور جموں (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے کپواڑہ میں 'وائبرنٹ وِلیج ترہگام' کا دورہ کیا

مختلف منصوبوں کا اِفتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا

"مرکزی حکومت سرحدی گاؤں کی ہمہ جہت ترقی کے لئے پوری طرح پُرعزم" منوج سنہا

سری نگر/۱۳ مئی/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج کپواڑہ کے 'وائبرنٹ وِلیج ترہگام' کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران لیفٹیننٹ گورنر نے مختلف منصوبوں کا اِفتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا۔ اُنہوں نے گاؤں کے لوگوں کی ضروریات اور مسائل پر بھی بات کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت سرحدی گاؤں کی ہمہ جہت ترقی کے لئے پوری طرح پُرعزم ہے۔ اُنہوں نے کہا، "ہر گاؤں کو ہر موسم میں قابلِ استعمال سڑکیں، جدید سکول اور نوجوانوں کے لئے وافر مواقع ملنے چاہئیں۔ یہی نظریہ ہمیں 2019 کے بعد کپواڑہ کے سرحدی دیہات ماڈل وِلیج میں تبدیل کرنے کی تحریک دے رہا ہے۔ ہم سب مل کر اپنے (بقیہ ۶ پر)

مودی کے کفایت شعاری کے مطالبے کا ملک بھر میں خیر مقدم

کئی وزراء اور وزرائے اعلیٰ نے قافلے کا حجم کم کر دیا

ایل جی منوج سنہا اور ڈی جی پولیس نے قافلے کا سائز آدھا کر دیا

نئی دہلی/۱۳ مئی (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے کفایت شعاری کے اقدامات اپنانے کے مطالبے کے بعد اب کئی مرکزی وزراء، وزرائے اعلیٰ اور دیگر سینئر شخصیات نے اپنی سرکاری گاڑیوں کی تعداد میں کٹوتی کر دی ہے۔ حکومت کے اندر اخراجات کو کنٹرول کرنے کے اقدامات کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کی سمت میں ٹھوس قدم اٹھاتے ہوئے، وزیر اعظم مودی نے خود اپنے قافلے کے حجم میں کافی کمی کی ہے۔ حکام نے واضح کیا کہ گاڑیوں کی تعداد میں یہ کٹوتی اسپیشل پروٹیکشن گروپ (ایس پی جی) پروٹوکول کے تحت مقررہ ضروری حفاظتی انتظامات کو مکمل طور پر یقینی بناتے ہوئے ہی کی گئی ہے۔ عام طریقہ کار کے تحت، وزیر اعظم کے قافلے میں پائلٹ گاڑی، اسکارٹ گاڑیاں، وزیر اعظم کی مرکزی کار، ایک بیک اپ گاڑی، ایمبولینس و میڈیکل ایمرجنسی گاڑی اور ایک اعلیٰ تکنیکی مواصلاتی گاڑی شامل ہوتی ہے۔ ذرائع کے مطابق، وزیر اعظم مودی نے یہ ہدایت بھی دی ہے کہ بغیر کوئی نئی گاڑی خریدے، موجودہ بیڑے میں جہاں (بقیہ ۶ پر)

کشتواڑ میں غیر ملکی دہشت گردوں کو پناہ دینے کے الزام میں سرکاری استاد سمیت دو گرفتار

سرینگر/۱۳ مئی (ایجنسیز) جموں و کشمیر پولیس نے بدھ کو ضلع کشتواڑ کے چھترو علاقے میں غیر ملکی دہشت گردوں کو پناہ اور لاجسٹک مدد فراہم کرنے کے الزام میں دو افراد کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس کے مطابق دونوں کا تعلق سیف اللہ گروپ کے مبینہ حمایتیوں سے ہے، جو سنگھ پورہ علاقے میں دہشت گردوں کے ایک ٹھکانے کی معاونت میں ملوث پائے گئے۔ ایک سینئر پولیس اہلکار کے مطابق سنگھ پورہ، چھترو میں دہشت گردوں کے چھپنے کے مقام کی معاونت کرنے والے کلیدی ملزموں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 2026/03 تھانہ چھاترو میں درج کی گئی ہے، جس میں بی این ایس کی دفعات (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر اور لداخ میں بارشوں کی 26 فیصد کمی

خشک سالی کا سلسلہ مسلسل ساتویں مہینے بھی جاری

سرینگر/۱۳ مئی (یو این آئی) جموں و کشمیر اور لداخ کے خطوں میں موسمیاتی تبدیلیاں اور بارشوں کی مسلسل کمی ایک سنگین صورتحال اختیار کر رہی ہے۔ محکمہ موسمیات کے جاری کردہ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق، یکم مارچ سے 13 مئی کے درمیان اس خطے میں معمول سے 26 فیصد کم بارش ریکارڈ کی گئی ہے، جو زراعت اور پانی کے ذخائر کے لیے خطرے کی گھنٹی ہے۔ ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ یہ کمی کسی وقتی تبدیلی کا نتیجہ نہیں بلکہ ایک طویل مدتی تشویشناک رجحان کا حصہ ہے۔ گزشتہ سال نومبر سے شروع ہونے والا خشک سالی کا یہ سلسلہ اب ساتویں مسلسل مہینے میں داخل ہو چکا ہے۔ یکم مارچ سے اب تک خطے میں صرف 196.9 ملی میٹر بارش ہوئی ہے، جبکہ اس دوران معمول کی بارش 266.1 ملی (بقیہ ۶ پر)

حکومت نے سونے اور چاندی کی درآمد پر ڈیوٹی بڑھا کر 15 فیصد کی

کم کیرٹ کے زیورات کو ملے گا فروغ، ماہرین

نئی دہلی، 13 مئی (یو این آئی) حکومت ہند نے سونے اور چاندی کی درآمد پر عائد کسٹم ڈیوٹی 6 فیصد سے بڑھا کر مجموعی طور پر 15 فیصد کر دی ہے، تاکہ ملک میں ان قیمتی دھاتوں کی خریداری کی حوصلہ شکنی کی جا سکے اور قیمتی زرمبادلہ کی بچت ہو۔ ذرائع کے مطابق سونے اور چاندی پر بنیادی کسٹم ڈیوٹی 10 فیصد کر دی گئی ہے، جبکہ اس کے علاوہ 5 فیصد زرعی سیس بھی عائد کیا گیا ہے، جس کے بعد مجموعی ڈیوٹی 15 فیصد ہو گئی ہے۔ مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی کے باعث عالمی بازار میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہو چکا ہے، جس کی وجہ سے تیل اور گیس کی درآمد پر حکومت کو زیادہ (بقیہ ۶ پر)

فوج کی شمالی کمان کے سربراہ کا شمالی کشمیر کا دورہ، آپریشنل تیاریوں کا لیا جائزہ

متعدد فارورڈ پوسٹوں پر تعینات افواج سے ملاقات

سرینگر/۱۳ مئی ((ایجنسیز) شمالی کشمیر میں لائن آف کنٹرول کے حساس اور برفانی علاقوں میں موجود سیکورٹی صورتحال، موسم گرما کی حکمت عملی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے شمالی کمان کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے آج اگلے مورچوں کا تفصیلی دورہ کیا۔ فوجی ترجمان کے مطابق آرمی کمانڈر نے متعدد فارورڈ پوسٹوں پر تعینات افواج سے ملاقات کی اور موجودہ حفاظتی انتظامات کا باریک بینی سے معائنہ کیا۔ دورے کے دوران انہیں (بقیہ ۶ پر)

ہم منشیات کے نیٹ ورکس کو ختم کر کے نوجوانوں کی حفاظت کریں گے، ایس ایس پی سرینگر

"سری نگر میں 101 کیس درج، 143 دکاندار گرفتار، 23 کروڑ روپے کی جائیدادیں ضبط

سری نگر/۱۳ مئی (کے این ایس) سری نگر کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی نے کہا کہ سری نگر میں منشیات کے خلاف کریک ڈاؤن نیٹ ورک نے ہم پر زور دیا ہے۔ شہر اور اسمگلروں اور پیڈلرز کو خبردار کیا کہ وہ نوجوانوں سے دور رہیں ورنہ سخت کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی زیر قیادت نشا مکت بھارت مہم کے ایک ماہ مکمل ہونے پر کشمیر نیوز سروس سے بات کرتے ہوئے سری نگر کے پولیس چیف نے کہا کہ یہ مہم محض پولیس کی مہم نہیں ہے بلکہ یہ منشیات کے خلاف ایک عوامی تحریک بھی ہے۔ معاشی اور قومی سلامتی کے لیے یہ جنگ اکیلے پولیس کے ذریعے نہیں جیتی جا سکتی، والدین، اساتذہ، مذہبی رہنماؤں، تعلیمی اداروں اور پورے معاشرے کو مل کر کھڑا ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات سے منسلک 23 کروڑ روپے سے زائد کی جائیدادیں ضبط کی گئیں، منشیات کی رقم سے حاصل کی گئی غیر قانونی تعمیرات کو مسمار کیا گیا اور کئی بینک اکاؤنٹس کو منجمد کر دیا گیا۔ ہمارا مشن پورے منشیات کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنا، سپلائی چین کو توڑنا اور منشیات سے منسلک مالیاتی نیٹ ورکس کو تباہ کرنا ہے۔" انہوں نے کہا۔ ڈاکٹر چکرورتی نے کہا کہ پولیس کی تحقیقات اب گلیوں کی سطح پر فروخت کرنے والوں سے آگے بڑھ رہی ہیں اور منشیات کے کاروبار سے منسلک حوالا لنکس، ہینڈلرز اور غیر قانونی اثاثوں پر توجہ مرکوز کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیداری کے پروگراموں کا انعقاد مقامی کالجوں اور نوجوانوں کے ساتھ ہو رہا (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ میں سائن بورڈ گرنے سے نوجوان کی موت

بارہمولہ سڑک حادثے میں 6 افراد زخمی

سری نگر/۱۳ مئی ((ایجنسیز) اننت ناگ ضلع کے ڈورو کے ششترگام علاقے میں ایک نوعمر لڑکا حادثاتی طور پر منہ کے بل سائن بورڈ کے نیچے آنے کے بعد اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ متوفی کی شناخت آصف حسین راتھر ساکن ششترگام کے طور پر کی گئی ہے جس کی عمر 16 سال ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مبینہ طور پر سائن بورڈ اس پر گرنے کے بعد لڑکے کو شدید چوٹیں آئیں۔ اسے مقامی لوگوں نے فوری طور پر علاج کے لیے سب ڈسٹرکٹ اسپتال قاضی گنڈ منتقل کیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ ادھر پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے (بقیہ ۶ پر)

عمر عبداللہ حکومت کا ہیڈ کوارٹر میراتھن کے ٹریک اور گلمرگ کی

برفانی ڈھلوانوں کے بیچ کہیں ہے: قائدِ حزبِ اختلاف سنیل شرما

موجودہ حکومت کے دوران بدانتظامی اور بدعنوانی عروج پر

سرینگر/۱۳ مئی (یو پی آئی) قائد حزب اختلاف سنیل کمار شرما نے بدھ کے روز عمر عبداللہ کی زیر قیادت حکومت کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر میں حکمرانی کی حالت اس قدر دگرگوں ہے کہ ایسا لگتا ہے جیسے حکومت کا صدر دفتر میراتھن دوڑ کے میدانوں اور گلمرگ کی برفانی ڈھلوانوں کے درمیان کہیں واقع ہو۔ سنیل شرما نے الزام لگایا کہ بدعنوانی اور بدانتظامی عمر عبداللہ کی حکومت میں اپنے عروج پر پہنچ چکی ہے۔ انہوں نے طنزیہ لہجے میں کہا: "اگر آپ عمر عبداللہ یا ان کے وزراء کو تلاش کرنا چاہتے ہیں تو سول سیکریٹریٹ نہ جائیے، آپ کو انہیں دوڑ (بقیہ ۶ پر)

جاوید ڈار نے گلمرگ کنونشن سینٹر میں سہولیات کا معائنہ کیا

سیاحتی خدمات کو مزید بہتر بنانے پر زور

گلمرگ/۱۳مئی/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج گلمرگ کنونشن سینٹر کا دورہ کیا اور وہاں دستیاب سہولیات کا تفصیلی معائنہ کیا۔دورے کے دوران وزیر موصوف نے موجودہ بنیادی ڈھانچے کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ جموں و کشمیر حکومت کی طرف سے فراہم کی جانے والی سیاح دوست سہولیات اور (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے نوجوانوں سے آروہن 2026 میں منشیات

کے استعمال کے خلاف جنگ کی قیادت کرنے کی اپیل کی

نوجوان ذہنوں کو جدت، نظم وضبط اور مقصد کے ذریعے ''اٹھنے، چمکنے اور فتح کرنے'' کی تاکید

جموں/۱۳مئی/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے خوراک، شہری سپلائیز اور امور صارفین، ٹرانسپورٹ، امور نوجوان اور سپورٹس، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور سائنس وٹیکنالوجی مسٹر ستیش شرما نے آج قوم کے نوجوانوں سے منشیات سے پاک، ترقی پسند اور بااختیار ہندوستان کے مشعل بردار بننے پر زور دیا۔وزیر موصوف آروہن 2026 کی اختتامی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ملک بھر کے شرکاء، معززین اور نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے قومی سطح کے ایونٹ کے انعقاد کیلئے محکمہ یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس کی ستائش کی جس نے جموں وکشمیر میں 9 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے 300 سے زیادہ نوجوان شرکاء کو اکٹھا کیا ۔فیسٹیول کے موضوع ''اٹھو، چمکو اور فتح کرو'' پر بات کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ آروہن 2026 ہندوستان کے نوجوانوں کی توانائی، اختراع اور قائدانہ صلاحیت کو ظاہر کرنے والے ایک متحرک پلیٹ فارم کے طور پر ابھرا ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ینگ لیڈرز ڈائیلاگ، کلچرل ٹریک اور ہیکاتھون جیسے اقدامات کے ذریعے میلے نے قوم کی تعمیر کیلئے نوجوان ذہنوں کی تخلیقی (بقیہ ۶ پر)

مرکزی جوائنٹ سیکرٹری ڈبلیو اینڈ سی ڈی نے ڈوڈہ میں تعلیمی اقدامات کا جائزہ لیا

پی ایم شری پہل کی سہولیات اور فوائد کے بارے میں مقامی آبادی میں بیداری مہم کو تیز کرنے پر زور

ڈوڈہ/۱۳مئی /(ڈی آئی پی آر)مرکزی جوائنٹ سیکرٹری وزارتِ خواتین واطفال ترقی اور رکن قومی کمیشن برائے تحفظ حقوق اطفال (این سی پی سی آر) ڈاکٹر سنجیو کمار شرما نے آج ڈی سی آفس کمپلیکس ڈوڈہ میں محکمہ سکولی تعلیم کی ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔میٹنگ میں ضلع ترقیاتی کمشنر ڈوڈہ کرشن لال، ایس ایس پی، سی پی او، جوائنٹ ڈائریکٹر ایجوکیشن، چیف ایجوکیشن آفیسر، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر، سٹیٹ کوآرڈینیٹر سماگرا شکشا، پی ایم شری سکولز اور محکمہ تعلیم کے دیگر افسران وعملہ نے شرکت کی۔دورانِ میٹنگ ڈاکٹر سنجیو کمار شرما نے چیف ایجوکیشن آفیسر ڈوڈہ اور ادارہ جاتی سربراہان کو (بقیہ ۶ پر)

جموں میں جنگلات اور سرکاری اراضی پر مبینہ قبضوں

کے خلاف شدید احتجاج، سڑکیں بند، کارروائی کا مطالبہ

سرینگر/۱۳مئی (یو پی آئی) جموں کے شیوالک پہاڑی سلسلے کے آس پاس جنگلات اور سرکاری اراضی پر بڑے پیمانے پر مبینہ قبضوں کے خلاف آج بدھ کے روز جموں میں زبردست احتجاج بھڑک اٹھا۔ یہ احتجاج بی جے پی ایم ایل اے وکرم رندھاوا کی قیادت میں کیا گیا، جو بہو اسمبلی حلقے سے بی جے پی رکن اسمبلی ہیں۔ احتجاج میں سیکڑوں لوگوں نے شرکت کی اور ''جموں کے جنگلات بچاؤ'' اور ''جموں کی زمینوں پر قبضہ بند کرو'' جیسے نعرے درج پلے کارڈز اٹھا کر مظاہرہ کیا۔مظاہرین نے سدھرا روڈ پر ریلی نکالی اور بعد میں دھرنا دے کر سدھرا بائی پاس کو دو گھنٹے تک بلاک کیے رکھا۔احتجاج کے دوران مشتعل مظاہرین نے ٹائروں کو آگ لگا کر قبضہ مافیا کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔انہوں نے لیفٹیننٹ گورنر سے مطالبہ کیا کہ نشہ مکت ابھیان کی طرز پر ''قبضہ فری جموں مہم'' فوراً شروع کی جائے۔مظاہرین نے ایسے افراد کو ''بیرونی قبضہ گروہ'' قرار دیتے ہوئے سخت نعرے بازی کی اور خبردار کیا کہ اگر جنگلات اور سرکاری زمینوں پر غیر قانونی تعمیرات اور قبضے نہ رکے تو بڑے پیمانے پر عوامی تحریک چھیڑی جائے گی۔میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وکرم رندھاوا نے کہا کہ یہ علامتی احتجاج ہے جس کا مقصد حکومت کو متنبہ کرنا ہے کہ غیر ڈوگرہ افراد بڑے (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے پونچھ کے ترقیاتی کاموں اور سالانہ ایکشن پلان کا جائزہ لیا

ترقیاتی منصوبوں اور پلان کے تحت مجوزہ نئے کاموں پر تفصیلی تبادلہ خیال

سرینگر/۱۳مئی/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں ضلع پونچھ کے پی ایچ ای، آبپاشی اور فلڈ کنٹرول اور پی ڈبلیو ڈی محکموں کے سینئر افسران کے ساتھ منعقدہ ایک میٹنگ کی صدارت کی تاکہ ضلع کے ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا جاسکے ۔اجلاس کے دوران سیکٹر وار ترجیحات، جاری منصوبوں اور پلان کے تحت مجوزہ نئے کاموں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر نے حقیقت پسندانہ منصوبہ بندی، بروقت عملدرآمد اور وسائل کے زیادہ سے زیادہ استعمال کی (بقیہ ۶ پر)

شدید ژالہ بھاری اور طوفانی ہواؤں نے پھلوں کی صنعت کو بے تحاشہ نقصان

کشمیر ویلی فروٹ گروورس کم ڈیلرس یونین نے فصلوں کی بیمہ اسکیم

اور مارکیٹ مداخلت اسکیم کے نفاذ کا مطالبہ کیا

سرینگر/کشمیر ویلی فروٹ گروورس کم ڈیلرس کے چیرمین بشیر احمد بشیر نے ایک بیان میں کہا ہے کہ 12 مئی 2026 کی شام کے اوقات میں شمالی کشمیر کے ٹنگمرگ، پٹن، واگورا، کریری، رفیع آباد، بارہمولہ اور بانڈی پورہ کے علاقوں کو شدید قہر انگیز ژالہ بھاری اور طوفانی ہواؤں کے نتیجے میں ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے جس نے ان علاقوں میں سیب اور چری کے ہزاروں باغات کو تباہ کر دیا ہے اس سے پہلے جنوبی کشمیر کے شوپیاں، کولگام اور سینٹرل کشمیر کے کنگن علاقہ میں ژالہ بھاری اور قہر انگیز طوفانی ہوائے ہوئی ہے۔ ان تمام متعلقہ علاقوں کے پھل کاشتکاروں نے بتایا کہ قہر انگیز طوفانی ہواؤں اور تیز ژالہ باری نے تمام پھلوں کے باغات کو تباہ کر دیا جس سے بھاری نقصان ہوا جو کہ 5 سے 8 منٹ تک جاری رہا۔ درحقیقت آب وہوا موسمی تبدیلی نے پھلوں کی پھلتی ہوئی صنعت کو بری طرح متاثر کیا ہے جو کشمیر کی معیشت کا ایک اہم حصہ ہے۔ جب کہ موسم قابو سے باہر چیلنجنگ رہا، فصل بیمہ اسکیم/ مارکیٹ انٹروینشن اسکیم کی عدم موجودگی نے ان کی پریشانیوں میں (بقیہ ۶ پر)

آٹھ برس بعد اسلام آباد میں نصرت الاسلام ٹرسٹ کے

دورے پر میرواعظ کا متوازن تعلیم اور اخلاقی تربیت پر زور

تعلیم کو کردار سازی اور سماجی فلاح کا ذریعہ قرار دیا، مقامی دارالعلوم آتشزدگی پر افسوس کا اظہار

سرینگر/۱۳مئی/ایک بیان کے مطابق میرواعظِ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے آج انجمن نصرت الاسلام ٹرسٹ اننت ناگ (اسلام آباد) کے دورے کے موقع پر کہا کہ آٹھ برسوں کے طویل وقفے بعد انہیں حکام کی جانب سے ادارے کا دورہ کرنے کی اجازت دی گئی۔ اس موقع پر طلبہ اور اساتذہ سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے خوشی کا اظہار کیا اور نصرت الاسلام ٹرسٹ کی جانب سے طلبہ اور سماج کی فلاح و بہبود کے لیے انجام دیے جا رہے کاموں کو سراہا۔ میرواعظ نے کہا کہ (بقیہ ۶ پر)

قانون ساز اسمبلی کی اہم کمیٹیوں کی تشکیل،

اسپیکر نے 2026-27 کے لیے اراکین نامزد کیے

سرینگر/۱۳مئی (ایجنسیز) جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی سیکریٹریٹ نے منگل کو مالی سال 2026-27 کے لیے متعدد اہم ہاؤس کمیٹیوں کی تشکیل کا نوٹیفکیشن جاری کیا ہے، جس کے تحت اسپیکر ایڈوکیٹ عبدالرحیم راتھر نے مختلف مالیاتی اور موضوعاتی کمیٹیوں کے اراکین نامزد کیے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق تینوں اہم مالیاتی کمیٹیوں پبلک اکاؤنٹس، اسٹیمیٹس اور پبلک انڈرٹیکنگز — کے لیے انتخابات کرانے کے بجائے مختلف سیاسی جماعتوں کے مابین اتفاق رائے سے اراکین کو شامل کیا گیا۔ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی سربراہی سری جیت سنگھ سلتھیا کو سونپی گئی ہے، جبکہ مبارک گل، طارق حمید قرہ، شمیم فردوس، قیصر جمشید لون، الطاف احمد وانی (کلو)، عبدالمجید بٹ (لرمی)، رنبیر سنگھ پٹھانیہ، چودھری محمد اکرم، وکرم رندھاوا اور تنویر صادق اس کے اراکین ہوں گے۔ اسٹیمیٹس کمیٹی کے چیئرمین نذیر احمد خان (گوریزی) ہوں گے۔ ان کے ساتھ شامل اراکین میں شم لال شرما، غلام احمد میر، بلونت سنگھ منکوٹیا، علی محمد ڈار، جاوید حسن بیگ، مشتاق گرو، ارشاد رسول کار، سجاد شاہین، سنیل بھاردواج اور پیارے لال شرما شامل ہیں۔ پبلک انڈرٹیکنگز کمیٹی کی سربراہی میر سیف اللہ کو دی گئی ہے، جبکہ اس اہم کمیٹی میں اعجاز احمد جان، یون کمار گپتا، ڈاکٹر شفیع احمد وانی، راجیو (بقیہ ۶ پر)

پائیدار توانائی کے شعبے میں نجی شراکت داروں

کو گھریلو تنصیبات میں سبسڈی دینے کی ضرورت ہے :"ڈاکٹر درخشاں

سرینگر/۱۳مئی/سی ستار انفرا سلوشنز کی جانب سے سری نگر میں ایک عظیم الشان انرجی ٹیکنیکل سیمینار کا انعقاد کیا گیا جہاں جموں وکشمیر کے صارفین کے لیے جدید اور پائیدار توانائی کے حل کی نمائش کی گئی اور ان پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سیمینار میں جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ بانی اور مینجنگ ڈائریکٹر، انورجی دیپک پانڈے، شریک بانی اور ڈائریکٹر آستک منی ترپاٹھی، ڈائریکٹر (بقیہ ۶ پر)

پونچھ میں دراندازی کی کوشش ناکام بنانے کے

بعد سرحدوں پر فوج کی تعیناتی بڑھادی گئی

سرینگر/۱۳مئی (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے سرحدی ضلع پونچھ میں لائن آف کنٹرول کے نزدیک دراندازی کی ایک بڑی کوشش کو ناکام بنانے کے بعد حفاظتی ایجنسیوں نے پورے سرحدی خطے میں الرٹ کو انتہائی درجے تک بڑھا دیا ہے، جبکہ فوج نے حساس علاقوں میں اضافی دستے تعینات کرنے کے ساتھ گشت، نگرانی اور تکنیکی چوکسی پن کو مزید مضبوط کر دیا ہے۔ دفاعی ذرائع کا کہنا ہے کہ اس واقعے نے واضح کر دیا ہے کہ سرحد پار سے دہشت گردی کو فروغ دینے کی کوششیں بدستور جاری ہیں، جس کے بعد فوج نے پورے پونچھ اور راجوری خطے میں 'اینٹی انفلٹریشن گریڈ' بڑھا دیا ہے۔ فوج نے لائن آف کنٹرول کے تمام حساس مقامات پر اضافی دستے تعینات کیے ہیں، (بقیہ ۶ پر)

ڈیجیٹائزیشن میں اہم پیش رفت، 93.39 فیصد ریونیو ریکارڈ کا اندراج

64 لاکھ سے زیادہ خسرہ نمبرات کی منظوری

3.04,549 کیس تیاری کی سطح پر: شوپیان نمبروَن

سری نگر/۱۳مئی (جے کے این ایس) حکام نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر حکومت نے ریونیو ریکارڈز کی ڈیجیٹائزیشن میں 93.39 فیصد پیش رفت حاصل کی ہے، اس طرح کے 64 لاکھ سے زیادہ ریکارڈ منظور کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریونیو ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن لینڈ ریکارڈز کے جدید پروگرام کے تحت اہم اصلاحات میں سے ایک ہے جس کا مقصد لینڈ ریکارڈ کے انتظام میں شفافیت، درستگی اور کارکردگی کو یقینی بنانا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق سرکاری اعداد وشمار میں بتایا گیا ہے کہ، کل 68,59,915 خسرہ نمبرات (ریونیو ریکارڈ) میں سے 64,06,641 خسرہ نمبرات کی منظوری دی گئی ہے، جبکہ 3,04,549 کیس میکر کی سطح پر، 1,10,587 چیکرس کے پاس اور 38,138 معاملات تصدیق کے مرحلے پر ہیں۔ حکام کے مطابق حکومت نے 26 دسمبر 2025 کو غلطیوں کی اصلاح، بیک لاگ میوٹیشن کے اندراج، عوامی تصدیق اور جمع بندیوں کو حتمی طور پر منجمد کرنے کیلئے جامع رہنما اصول وضع کیے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ڈویژنل کمشنرز اور مالیاتی کمشنر (ریونیو) کے زیر نگرانی نگرانی کے طریقہ کار کے ذریعے اس عمل کو روزانہ اپ ڈیٹ کیا جا رہا ہے۔ سرکاری اعداد وشمار (بقیہ ۶ پر)

شالین کابرا نے کپواڑہ میں جل جیون مشن کے کاموں کا جائزہ لیا

سری نگر/۱۳مئی/(ڈی آئی پی آر)ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی محکمہ شالین کابرا نے آج کپواڑہ ضلع میں مختلف واٹر سپلائی سکیموں کا تفصیلی معائنہ کیا تاکہ جل جیون مشن کے تحت پینے کے پانی کی فراہمی کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی، کام کاج اور معیار کا جائزہ لیا جاسکے۔ دورے کے دوران ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے جاری اور مکمل شدہ کاموں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے سکیم کے تحت کئے گئے کاموں کو سراہا اور حکومت کی طرف سے فنڈز جاری ہوتے ہی اسے مکمل کرنے اور کمیشن دینے کی ہدایت دی۔ جل شکتی محکمہ کے افسران اور انجینئروں نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری کو منصوبوں کی عمل آوری، پانی کی فراہمی کی صورتحال، درپیش چیلنجوں اور خدمات کو بہتر بنانے کے لئے اٹھائے جا رہے اقدامات کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ اس موقعہ پر معیار کو برقرار رکھنے، منصوبوں کو بروقت مکمل کرنے اور مناسب ٹائم فریم پر عمل درآمد کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا کیوں کہ آنے والے مہینوں میں فنڈز جاری ہونے کی توقع ہے۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے متعلقہ افسران کو زیرِ التوا کاموں میں تیزی لانے، نگرانی کے نظام کو مزید مضبوط بنانے اور وسائل کے بہترین استعمال کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ترقیاتی کاموں میں عوامی فلاح، شفافیت اور تمام ترقیاتی کاموں میں تکنیکی معیارات کی پابندی پر بھی زور دیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے ضلع میں پینے کے پانی کی سہولیات میں بہتری کے لئے کام کرنے والے فیلڈ سٹاف اور انجینئروں کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے ہر گھر تک محفوظ اور دیرپا پینے کا پانی فراہم کرنے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ معائنے کے دوران جل شکتی محکمہ کے سینئر افسران بشمول چیف انجینئر پی ایچ ای کشمیر، ڈائریکٹر پلاننگ جل شکتی محکمہ اور سپرانٹنڈنگ انجینئر ہائیڈرولک سرکل کپواڑہ ایڈیشنل چیف سیکرٹری کے ہمراہ تھے۔

تنویر صادق کا سنیل شرما پر جوابی حملہ :

"یہ آسام نہیں، جموں وکشمیر ہے

سرینگر/۱۳مئی (ایجنسیز) نیشنل کانفرنس کے ترجمان اعلیٰ تنویر صادق نے آج صحافیوں سے گفتگو کے دوران لیڈر آف اپوزیشن سنیل شرما پر سخت طنز کرتے ہوئے کہا کہ وہ انہیں کافی پیش کریں گے تاکہ انہیں یاد رہے کہ یہ جموں وکشمیر ہے، آسام نہیں۔ صحافی گفتگو کے دوران انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کی زمینی سیاسی حقیقتوں سے مکمل طور پر کٹی ہوئی ہے، اور نیشنل کانفرنس اب بھی یونین ٹیریٹری میں عوام کی پہلی پسند ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ بی جے پی رہنما ایسی سیاسی باتیں کر رہے ہیں جن کا نہ زمینی صورتحال سے تعلق ہے اور نہ عوامی مزاج سے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا: "وہ خوابوں کی دنیا میں ہیں۔ وہ آسام سے آئے ہیں اور یہاں کی سیاست بھول گئے ہیں۔ (بقیہ ۶ پر)

پولیس اور ضلع انتظامیہ نے کولگام میں منشیات فروشوں

سے 18 لاکھ روپے مالیت کی سرکاری اراضی واپس لی

سرینگر/۱۳مئی/(آفاق نیوز)نشا مکت بھارت ابھیان کے تحت منشیات کی اسمگلنگ اور غیر قانونی تجاوزات کے خلاف جاری مہم کو جاری رکھتے ہوئے، تھانہ قائمہ کی ایک پولیس پارٹی نے ضلع انتظامیہ کے اہلکاروں کے ساتھ مل کر ضلع کنولگا کے گاؤں 303 میں سروے نمبر 303 کے تحت تقریباً 18 لاکھ روپے مالیت کی 06 مرلہ سرکاری اراضی واگزار کرائی۔ یہ زمین محمد نامی منشیات فروش کے ذریعے ناجائز تجاوزات کے تحت ملی تھی۔ رمضان شیخ ولد جمعہ شیخ ساکنہ وانپورہ جو کہ ایف آئی آر نمبر 69/2023/U/8S/NDPS20 ایکٹ اور FIR نمبر 20/2023/U/8S/21 NDPS ایکٹ پولیس اسٹیشن قائمہ میں درج ہے۔ حاصل شدہ اراضی کو متعلقہ حکام (بقیہ ۶ پر)

بعد دوپہر موسمی صورتحال میں تبدیلی کا رجحان جاری

بارشوں کے ساتھ کئی علاقوں میں تیز آندھی کے بعد ژالہ باری

کھڑی فصلوں اور میوہ باغات میں بھاری نقصان

سرینگر/۱۳مئی/(ایجنسیز)وادی کشمیر میں جاری خراب موسمی صورتحال کے بیچ بدھ کو دھوپ چھاؤں کے کھیل کے بعد دوپہر موسمی صورتحال میں اچانک تبدیلی آئی جس دوران وادی کے بیشتر علاقوں میں ہلکی بارشیں ہوئی۔ بارشوں کے ساتھ ساتھ شمال وجنوب میں تیز آندھی بھی چلی۔ جس کی وجہ سے فصلوں اور میوہ باغات کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا جبکہ تیز ہواؤں کی وجہ سے کئی علاقوں میں درجنوں مکانات کے چھت اڑ جانے اور درخت اکھڑ آنے کی وجہ سے بجلی کا نظام درہم برہم ہوکر رہ گیا۔ ادھر محکمہ موسمیات کے مطابق اگلے چوبیس گھنٹوں کے دوران وادی کشمیر میں مزید بارشیں ہونے کے امکانات ظاہر کرتے ہوئے 14 مئی تک موسم خراب رہے گا۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں جاری خراب موسمی صورتحال کے بیچ بدھ کے بعد دوپہر موسمی صورتحال میں اچانک تبدیلی آئی اور شہر سرینگر سمیت وادی کے شمال وجنوب میں طوفان باد باراں کی وجہ سے شمال وجنوب میں میوہ جات مکمل طور پر تباہ وبرباد ہوکر رہ گئے جبکہ سبزیوں کی کیاری دھان کی پنیر، اور دوسری فصلیں مکمل طور پر تباہ وبرباد ہوکر رہ گئیں۔ سٹی رپورٹر کے مطابق شہر سرینگر میں بعد دوپہر موسمی صورتحال میں تبدیلی آئی جس دوران ہواؤں کے ساتھ ساتھ رم جھم بارشیں بھی ہوئی۔ موسمی (بقیہ ۶ پر)

گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ میں چوری کا معمہ حل، پولیس

چوری شدہ لیپ ٹاپ اور کمپیوٹر ڈیسک ٹاپ برآمد, ایک ملزم گرفتار، دوسرے کی تلاش

اننت ناگ/۱۳مئی (آفاق نیوز)اننت ناگ پولیس نے بدھ کے روز گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ سے چوری شدہ الیکٹرانک اشیاء سمیت چوری کے ایک کیس کو ریکارڈ وقت میں حل کرنے کا دعویٰ کیا، تمام مسروقہ املاک کو برآمد کیا اور ایک ملزم کو گرفتار کیا۔ پولیس کے مطابق پولیس نے بتایا کہ میڈیکل کالج سے ایک کمپیوٹر، ایک اعلیٰ درجے کا لیپ ٹاپ، اور دیگر الیکٹرانک لوازمات کے چوری ہونے کی شکایت موصول ہونے پر، پولیس پوسٹ دیالگام نے فوری انکوائری شروع کی اور باریک بینی سے تفتیش کی۔ انکوائری کے دوران متعدد مشتبہ افراد کی بینک ٹرانزیکشن کی تفصیلات متعلقہ بینکوں سے حاصل کی (بقیہ ۶ پر)

کرناہ میں ریچھ کے حملے

میں خاتون زخمی سرینگر منتقل

سری نگر/۱۳مئی (کے این ایس) کرناہ کے نوواگابرا علاقے میں بدھ کی صبح ایک 22 سالہ لڑکی جنگلی ریچھ کے حملے میں شدید زخمی ہوئی جس کو فوری طور پر پہلے نزدیکی ہسپتال بعد میں بہتر علاج معالجہ کے لئے سرینگر منتقل کیا گیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق پروینہ بانو دختر محمد یونس ملک پر اس وقت ایک بھاری بھرکم ریچھ نے اس وقت حملہ کیا گیا جب وہ گاؤں کے مضافات میں تھیں۔ مقامی لوگوں نے اسے بچایا اور اسے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال ٹنگڈار منتقل کیا، جہاں ڈاکٹروں نے اس کے زخموں کی حالت نازک ہونے کی وجہ سے اسے جدید علاج کے لیے سری نگر ریفر کر دیا۔ اس واقعے نے جنگل کے کنارے والے دیہات کے رہائشیوں میں خوف (بقیہ ۶ پر)

شوپیان اور اننت ناگ میں 2 منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ اشیاء برآمد

سرینگر/۱۳مئی/(آفاق نیوز)سماج سے منشیات کو ختم کرنے کی اپنی مسلسل کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس نے شوپیاں اور اننت ناگ میں دو منشیات فروشوں کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کیں۔ شوپیاں میں، اری پورہ ترکوگام میں معمول کے ناکے کی چیکنگ کے دوران، پولیس چوکی ترکوانگم سے ایک پولیس پارٹی نے ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کیا جس کی شناخت محمد یوسف شیخ ولد ثناء اللہ شیخ ساکنہ کنگنوتر کے طور پر کی گئی۔ دوران تلاشی اس کے قبضے سے 928 گرام چرس نما مادہ برآمد ہوا۔ اس کے مطابق، این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 72/2026 کے تحت پولیس اسٹیشن زینہ پورہ میں ایک کیس درج کیا گیا ہے۔ اسی دوران اننت ناگ (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں بجلی کرنٹ لگنے کے تین واقعات رونما

بانڈی پورہ کا مزدور لقمہ اجل، دو نوجوان جھلس کر زخمی

سرینگر/۱۳مئی/سی این آئی/شہر سرینگر کے مختلف علاقوں میں بجلی کرنٹ لگنے کے الگ الگ واقعات میں مزدور جاں بحق ہوگیا جبکہ دو دیگر افراد جھلس کر زخمی ہوگئے۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر کے مختلف علاقوں سے بجلی کے کرنٹ لگنے کے تین الگ الگ واقعات میں ایک مزدور جاں بحق ہو گیا جبکہ دو دیگر افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس نے بتایا کہ تھانہ صورہ سے ایک پولیس پارٹی نے بجلی سے جھلسنے والے ایک شخص کو بے ہوشی کی حالت میں سکمز صورہ منتقل کیا جب وہ حول میں کام کے دوران حادثاتی طور پر ایک زندہ بجلی کے تار سے رابطے میں آ گیا۔ انہوں نے کہا کہ مہلوک شہری کی شناخت نورانی گوجر ترک ولد تمیم غلام ترک ساکنہ چلتم اللہ بانڈی پورہ کے نام سے ہوئی ہے جس کی عمر 40 سال کے قریب ہے۔ حکام کے مطابق وہ حیدر پورہ میں ''گرین گلوز'' کے نام سے شناخت کی جانے والی نجی کمپنی میں مزدور کے طور پر کام کر رہا تھا اور مبینہ طور پر اسلامیہ کالج حول کے قریب بجلی کے کھمبے کی پینٹنگ کر رہا تھا جب یہ واقعہ پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ اسپتال پہنچانے پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ ادھر ایک اور واقعہ میں منور آباد علاقے سے کرنٹ لگنے سے جھلسنے سے ایک شہری زخمی ہوگیا۔ حکام نے بتایا کہ زخمی شخص کی شناخت اشتیاق احمد ولد غلام حسن ساکنہ گاندربل کے طور پر ہوئی ہے جس کی عمر تقریباً 45 سال ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ منور آباد کے ہوٹل نمبر روز میں کام کر رہا (بقیہ ۶ پر)

یشامد گل نے کوآپریٹیو ڈیپارٹمنٹ کیلئے

کیپکس بجٹ 2026-27 کا جائزہ لیا

جموں/۱۳مئی/ (ڈی آئی پی آر) کمشنر سیکرٹری کوآپریٹیو یشامد گل نے آج سول سیکرٹریٹ میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں محکمہ کوآپریٹیو سے متعلق مالی برس 2026-27 کے کیپکس بجٹ تجاویز کا جائزہ لے کر انہیں حتمی شکل دی گئی۔ میٹنگ میں ڈائریکٹر فائنانس محکمہ کوآپریٹیو ریشم دیپیکا اور محکمہ کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ ڈائریکٹر فائنانس نے چیئر کو محکمہ کے مختلف شعبوں اور سکیموں کے تحت 2026-27 کے مجوزہ کیپکس بجٹ مختص کرنے کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ تجاویز میں جاری کاموں، نئے منصوبے، بنیادی ڈھانچے کی بہتری، جدید کاری کے اقدامات اور دیگر ترقیاتی منصوبے شامل تھے جن کا مقصد (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان اور روس کے درمیان" اٹوٹ اسٹریٹجک دوستی" ہے: لاوروف

تجارت میں تنوع اور طویل مدتی اقتصادی منصوبہ بندی پر زور

نئی دہلی، 13 مئی (ایجنسیز): روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے بدھ کے روز ہندوستان اور روس کے تعلقات کو گہرے بھروسے پر مبنی اور طویل عرصے سے قائم اسٹریٹجک شراکت داری" قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ممالک کے تعلقات صرف تیل اور دفاعی تعاون تک محدود نہیں ہیں۔ مسٹر لاوروف نے آر ٹی انڈیا' کو دیے گئے ایک تفصیلی انٹرویو میں ہندوستان کی آزادی کے وقت سے دوطرفہ تعلقات کے آغاز کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سوویت یونین کے دور کے دہائیوں پرانے تعاون نے آج کی خصوصی اسٹریٹجک شراکت داری" کی بنیاد رکھی۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا ہند-روس تعلقات بنیادی طور پر توانائی اور دفاعی تجارت پر مبنی ہیں، تو انہوں نے اس تاثر کو مسترد کرتے ہوئے کہا، "یہ صرف تیل اور گیس تک محدود نہیں ہے، یہ اس سے کہیں زیادہ وسیع ہے۔" انہوں نے اینٹی توانائی، صنعتی پیداوار، تعلیم اور ثقافتی تبادلے جیسے شعبوں میں دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے تعاون کا ذکر کیا۔ مسٹر لاوروف نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون اب خریدار اور فروخت کنندہ" ماڈل سے آگے بڑھ کر مشترکہ پیداواری نظام میں تبدیل ہو چکا ہے۔ انہوں نے برہموس میزائل کی مشترکہ تیاری، ہندوستان میں ٹی- 90 ٹینکوں کی لائسنس یافتہ مینوفیکچرنگ اور کلاشنکوف اسالٹ رائفلوں کی تیاری جیسے پروجیکٹس کا حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ سطح کے اعتماد" کی عکاسی کرتے ہیں اور دفاعی تعاون میں رازداری بھی کم سے کم سطح پر ہے۔ مسٹر لاوروف نے ہندوستان کے لیے روس کو ایک قابل اعتماد توانائی فراہم کنندہ" قرار دیتے ہوئے تیل، گیس، کوئلہ اور ایٹمی توانائی کے شعبوں میں تعاون جاری رکھنے کی بات کہی۔ انہوں نے کڈنکولم نیوکلیئر پاور پلانٹ پروجیکٹ کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے تجارت میں تنوع اور طویل مدتی اقتصادی منصوبہ بندی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ 2030 تک ہندوستان-روس تعاون سے متعلق کئی معاہدوں کو آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ انٹرویو کا بڑا حصہ عالمی جیو پولیٹکس، پابندیوں، توانائی کی مارکیٹ اور مغربی اثر و رسوخ پر مرکوز رہا۔ مسٹر لاوروف نے روسی توانائی کمپنیوں پر عائد مغربی پابندیوں کی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ روزنیفٹ اور لوکوئل جیسی کمپنیوں کو نشانہ بنانے کا مقصد روس کو عالمی منڈیوں سے باہر کرنا اور توانائی کے لیے انحصار مغربی فراہم کنندگان کی طرف موڑنا ہے۔ انہوں نے آبنائے ہرمز سمیت عالمی سمندری راستوں اور توانائی کی گزرگاہوں پر بڑھتی ہوئی مسابقت پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے برکس جیسے کثیر جہتی فورمز کو اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ آزاد مالیاتی اور تجارتی نظام تیار کرنے کے لیے ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روس برکس میں ہندوستان کی موجودہ صدارت کی حمایت کرتا ہے اور سرحد پار ادائیگیوں کے نظام، مقامی کرنسی میں تجارتی لین دین اور آزاد مالیاتی ڈھانچے جیسے مسائل پر پیش رفت کی امید رکھتا ہے۔

پوکھرن تجربہ کی سالگرہ پر مودی نے کہا، اس مہم نے ہندوستان کے 'اٹل سنکلپ' کا مظاہرہ کیا

نئی دہلی، 13 مئی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کو 1998 کے ایٹمی پوکھرن تجربہ کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ اس مہم نے ہندوستان کے اٹل سنکلپ' کا مظاہرہ کیا اور دنیا کو ثابت کر دیا کہ کوئی بھی بیرونی دباؤ ملک کو جھکنے کے لیے مجبور نہیں کر سکتا۔ مسٹر مودی نے بدھ کو ایٹمی تجربہ کی سالگرہ کے موقع پر سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ 1998 میں آج ہی کے دن ہندوستان کی جانب سے کیے گئے ایٹمی تجربات نے دنیا کو دکھایا کہ ہماری قوم کا عزم کتنا اٹل ہے۔ 11 مئی کو ہوئے تجربات کے بعد پوری دنیا ہندوستان پر دباؤ بنا رہی تھی لیکن ہم نے دکھا دیا کہ کوئی بھی طاقت ہندوستان کو جھکا نہیں سکتی۔ وزیر اعظم کا یہ تبصرہ ملک کی جانب سے دوسرے پوکھرن تجربات کی ایک اور سالگرہ منانے کے موقع پر آیا ہے، جسے آپریشن شکتی کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔ یہ ہندوستان کی اسٹریٹجک اور دفاعی تاریخ کا ایک تاریخی لمحہ تھا جس نے قوم کو ایک اعلانیہ ایٹمی ہتھیاروں سے لیس ملک کے طور پر قائم کیا۔ ان تجربات کے تحت 11 اور 13 مئی 1998 کو راجستھان کے پوکھرن ٹیسٹ رینج میں پانچ ایٹمی ہتھیاروں کے زیر زمین تجربات کیے گئے تھے۔ یہ تجربات سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی کی قیادت میں کیے گئے تھے۔ ان تجربات نے اس وقت بین الاقوامی سطح پر شدید ردعمل پیدا کیا تھا، جن میں کئی مغربی ممالک، خاص طور پر امریکہ اور جاپان کی جانب سے لگائی گئی پابندیاں اور سفارتی دباؤ شامل تھے۔ حالانکہ، واجپئی حکومت نے اس فیصلے کا دفاع کرتے ہوئے اسے چیلنجنگ علاقائی ماحول میں ہندوستان کے قومی سلامتی کے مفادات کے تحفظ کے لیے ضروری بتایا تھا۔ دوسرے پوکھرن تجربات کو بڑے پیمانے پر ہندوستان کے اسٹریٹجک نظریے میں ایک فیصلہ کن موڑ مانا جاتا ہے اور اس نے بالآخر عالمی سطح پر ایک تسلیم شدہ ایٹمی طاقت کے طور پر ہندوستان کے ابھرنے کا راستہ ہموار کیا۔ ان تجربات نے ہندوستان کی طویل مدتی ایٹمی پالیسی کو بھی شکل دی، جس میں قابل اعتماد کم سے کم ڈیٹرنس اور پہلے استعمال نہ کرنے کا اصول شامل ہے۔ مسٹر مودی نے اکثر اپنی تقریروں میں پوکھرن تجربات اور مسٹر واجپئی کی قیادت کا ذکر کیا ہے اور اس مہم کو قومی طاقت، خود انحصاری اور اسٹریٹجک خودمختاری کی علامت کے طور پر پیش کیا ہے۔

یو اے ای سمیت پانچ ممالک کے دورے

میں مودی کے ایجنڈے میں توانائی سیکورٹی سرفہرست

نئی دہلی 13 مئی (یو این آئی) دنیا بھر میں تاریخی توانائی بحران کے باعث ہندوستان میں بھی توانائی کی فراہمی میں آنے والے خلل کے درمیان وزیر اعظم نریندر مودی جمعہ کو متحدہ عرب امارات (یو اے ای) اور چار یورپی ممالک نیدرلینڈز، سویڈن، ناروے اور اٹلی کے دورے پر روانہ ہوں گے اور اس سفر میں ان کا سب سے زیادہ زور توانائی سیکورٹی پر رہے گا۔ وزارت خارجہ میں سکریٹری (مغرب) مسٹر سبی جارج نے بدھ کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں مسٹر مودی کے پانچ ممالک کے دورے کے بارے میں تفصیل سے معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کے اس دورے کا بنیادی مقصد توانائی کی حفاظت، تجارت، سرمایہ کاری اور اسٹریٹجک شعبوں میں تعاون بڑھانا ہے۔ مسٹر مودی اس دوران ان ممالک کی اعلیٰ قیادت کے ساتھ دوطرفہ مذاکرات بھی کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعظم سفر کے پہلے مرحلے میں 15 مئی کو یو اے ای کے سرکاری دورے پر جائیں گے جہاں وہ یو اے ای کے صدر شیخ محمد بن زاید آل نہیان سے ملاقات کریں گے۔ دونوں رہنما دوطرفہ امور، خاص طور پر توانائی کے شعبے میں تعاون، اور علاقائی و بین الاقوامی موضوعات پر تبادلہ خیال کریں گے۔ مسٹر جارج نے کہا کہ متحدہ عرب امارات، نیدرلینڈز، سویڈن، ناروے اور دیگر نورڈک شراکت داروں کے ساتھ بات چیت کے دوران دو طرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں پر بات چیت کا ٹھوس ایجنڈا ہے۔ سفر کے دوسرے مرحلے میں وزیر اعظم 15 سے 17 مئی تک نیدرلینڈز کے سرکاری دورے پر رہیں گے۔ سال 2017 کے بعد یہ ان کا نیدرلینڈز کا دوسرا دورہ ہوگا۔ اس دوران وہ وہاں کے بادشاہ ولیم الیگزینڈر اور ملکہ میکسیما سے ملاقات کریں گے اور وزیر اعظم روب جیٹن کے ساتھ مذاکرات کریں گے۔ یہ دورہ دفاع، سیکورٹی، اختراع، گرین ہائیڈروجن، سیمی کنڈکٹر اور آبی شعبے میں تعاون کو نئی تحریک دے گا۔ تیسرے مرحلے میں مسٹر مودی سویڈن کے وزیر اعظم الف کرسٹرسن کی دعوت پر 17 سے 18 مئی تک سویڈن کے شہر گوتھن برگ جائیں گے۔ یہاں دونوں رہنما تجارت، مصنوعی ذہانت (اے آئی)، ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز، اسٹارٹ اپس، دفاع اور خلائی شعبے میں تعاون پر بات کریں گے۔ دونوں وزرائے اعظم یورپی کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈیر لین کے ساتھ یورپی انڈسٹری راؤنڈ ٹیبل سے بھی خطاب کریں گے۔ چوتھے مرحلے میں 18 سے 19 مئی تک وزیر اعظم ناروے کے سرکاری دورے پر جائیں گے، جہاں وہ تیسرے ہندوستان-نورڈک سربراہ اجلاس میں شرکت کریں گے۔ یہ مسٹر مودی کا ناروے کا پہلا دورہ ہوگا اور گزشتہ 43 برسوں میں ہندوستان کے کسی وزیر اعظم کا وہاں کا پہلا سفر ہوگا۔ وہ شاہ ہیرالڈ پنجم اور ملکہ سونیا سے ملاقات کریں گے اور وزیر اعظم جوناس گاہر اسٹورے کے ساتھ مذاکرات کریں گے۔ یہ دورہ بلیو اکانومی اور گرین ٹیکنالوجی میں تعاون کو مضبوط کرے گا۔ تیسرا ہندوستان-نورڈک سربراہ اجلاس 19 مئی کو اوسلو میں ہوگا جس میں ڈنمارک، فن لینڈ، آئس لینڈ، ناروے اور سویڈن کے وزرائے اعظم شریک ہوں گے۔ دورے کے آخری مرحلے میں وزیر اعظم 19 سے 20 مئی تک اٹلی کے سرکاری دورے پر ہوں گے۔ یہ دورہ اٹلی کی وزیر اعظم جارجیا میلونی کی دعوت پر ہو رہا ہے۔ اس دوران وہ صدر سرجیو متاریلا سے ملاقات کریں گے اور وزیر اعظم میلونی کے ساتھ مذاکرات کریں گے۔

خریف کی فصلوں کے لیے ایم ایس پی کا اعلان

دھان کی قیمت میں 72 روپے کا اضافہ

نئی دہلی، 13 مئی (ایجنسیز) مرکزی حکومت نے مارکیٹنگ سال 27-2026 کی خریف فصلوں کے لیے کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) کا اعلان کرتے ہوئے عام دھان کی قیمت بڑھا کر 2,441 روپے فی کوئنٹل کر دی ہے، جبکہ دھان (گریڈ-اے) کے لیے یہ شرح 2,461 روپے مقرر کی گئی ہے۔ مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں یہ معلومات دی۔ انہوں نے خریف کی دیگر فصلوں کی کم از کم امدادی قیمت کے بارے میں کہا کہ حکومت نے اس بار تلہن اور دالوں کی فصلوں پر خصوصی توجہ دی ہے۔ حکومت نے سورج مکھی کے بیج میں سب سے زیادہ 622 روپے فی کوئنٹل کا بھاری اضافہ کیا ہے، جس سے اس کی نئی قیمت 8,343 روپے ہو گئی ہے۔ اسی طرح کپاس (میڈیم اسٹیپل) کی ایم ایس پی میں 557 روپے کے اضافے کے ساتھ اسے 8,267 روپے فی کوئنٹل طے کیا گیا ہے۔ تور (ارہر) کی ایم ایس پی میں بھی 450 روپے کا اہم اضافہ کیا گیا ہے، جس سے اب یہ 8,450 روپے فی کوئنٹل پر پہنچ گئی ہے۔ مونگ کی نئی ایم ایس پی 8,780 روپے فی کوئنٹل کر دی گئی ہے۔ موٹے اناج یعنی شری ان' کو فروغ دینے کی پالیسی کے تحت باجرہ کی قیمت 2,900 روپے اور راگی کی قیمت 5,205 روپے فی کوئنٹل طے کی گئی ہے۔ سویابین کی قیمت میں 380 روپے کا اضافہ کر کے اسے 5,708 روپے کیا گیا ہے۔ قیمتوں میں یہ مکمل اضافہ حکومت کی اس پالیسی کے عین مطابق ہے جس میں کسانوں کو ان کی پیداواری لاگت پر کم از کم 50 فیصد یقینی منافع دینے کا وعدہ کیا گیا ہے۔

سی بی ایس ای کے 12 ویں کے نتائج کا اعلان،

گزشتہ سال کے مقابلے پاس فیصد میں 3.19 فیصد کی کمی

نئی دہلی، **13** مئی (یو این آئی) مرکزی ثانوی تعلیمی بورڈ (سی بی ایس ای) نے بدھ کو **12** ویں جماعت کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے، لیکن اس بار سالانہ نتائج میں گزشتہ سال کے مقابلے گراوٹ درج کی گئی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، اس سال کل پاس فیصد میں **3.19** فیصد کی کمی آئی ہے۔ اس بار رجسٹرڈ **17.80** لاکھ طلبہ میں سے **17,68,968** طلبہ امتحان میں بیٹھے، جن میں سے **15,07,109** طلبہ کامیاب رہے۔ اس سال کا مجموعی پاس فیصد **85.20** رہا، جبکہ سال **2025** میں یہ اعداد و شمار **88.39** فیصد تھا۔ اس طرح گزشتہ سال کے مقابلے نتائج میں واضح گراوٹ دیکھی گئی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، **12** ویں کے نتائج میں اس بار بھی طالبات نے طلبہ کے مقابلے بازی ماری ہے۔ اس سال طالبات کا مجموعی پاس فیصد **88.86** رہا، جبکہ طلبہ کا پاس فیصد **82.13** درج کیا گیا۔ اس طرح کامیابی کے معاملے میں لڑکیاں لڑکوں سے **6.73** فیصد آگے رہی ہیں۔ تاہم، گزشتہ سال کے مقابلے طالبات کی کارکردگی میں بھی گراوٹ آئی ہے، کیونکہ پچھلی بار ان کا پاس فیصد **91.64** تھا، لیکن اس کے باوجود وہ لڑکوں سے بہتر پوزیشن میں برقرار ہیں۔ وہیں ٹرانس جینڈر زمرے میں شامل طلبہ کا نتیجہ صد فیصد رہا۔ اگر اسکولوں کے زمرے پر نظر ڈالیں تو پاس فیصد کے معاملے میں گزشتہ سال کی طرح اس بار بھی سرکاری اسکولوں نے نجی اسکولوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ جہاں نجی اسکولوں کا پاس فیصد محض **84.22** رہا، وہیں سرکاری اسکولوں نے **89.55** فیصد کامیابی کی شرح کے ساتھ کافی بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اتنا ہی نہیں، نجی اسکول دیگر زمروں جیسے سرکاری امداد یافتہ اسکول (**86.07** فیصد) اور یہاں تک کہ اکلویہ ماڈل رہائشی اسکول (**85.55** فیصد) سے بھی پیچھے رہے ہیں۔ سرکاری اسکولوں نے نجی اداروں کے مقابلے اپنی برتری برقرار رکھی ہے۔ ادارہ جاتی کارکردگی کو دیکھیں تو اس بار کیندریہ ودیالیہ (کے وی) کا دبدبہ رہا۔ مختلف اداروں کے درمیان کیندریہ ودیالیہ کی کارکردگی سب سے شاندار رہی۔ کے وی کے **98.55** فیصد طلبہ کامیاب ہوئے، جبکہ جواہر نوودے ودیالیہ (جے این وی) **98.47** فیصد کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا۔ علاقائی کارکردگی کے معاملے میں ترویندرم ریجن نے ایک بار پھر بازی ماری اور **95.62** پاس فیصد کے ساتھ سرفہرست مقام حاصل کیا۔ وہیں چنئی (**93.84** فیصد) دوسرے اور بنگلورو (**93.19** فیصد) تیسرے نمبر پر رہا۔ اس فہرست میں سب سے نچلے پائیدان پر پریاگ راج (**72.43** فیصد) اور پٹنہ (**74.45** فیصد) رہے

ایئر انڈیا نے اپنی بین الاقوامی پروازوں میں کٹوتی کا اعلان کیا

نئی دہلی، 13 مئی (یو این آئی) ٹاٹا گروپ کی فضائی کمپنی ایئر انڈیا نے طیاروں کے ایندھن (اے ٹی ایف) کی قیمتوں میں اضافے اور مغربی ایشیا میں فضائی حدود پر جاری پابندیوں کے پیش نظر بین الاقوامی پروازوں میں کٹوتی کا اعلان کیا ہے۔ ایئر لائنز نے بدھ کو ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ وہ جون سے اگست کے دوران منتخب بین الاقوامی روٹس پر پروازوں کو 'معقول' بنائے گی۔ کمپنی نے اس فیصلے کے لیے کئی عوامل کے مشترکہ اثرات" کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے، جن میں مغربی ایشیا کے بحران کی وجہ سے بعض علاقوں میں فضائی حدود کی پابندیوں کا برقرار رہنا اور ایندھن کی قیمتوں کا ریکارڈ سطح پر پہنچنا شامل ہے۔ کمپنی کے مطابق، جون سے اگست کے درمیان وہ ہر ماہ 1,200 سے زائد بین الاقوامی پروازوں کا آپریشن کرے گی۔ ان تبدیلیوں کا مقصد نیٹ ورک کے استحکام کو برقرار رکھنا اور آخری لمحات میں مسافروں کو ہونے والی زحمت سے بچانا ہے۔ ایئر انڈیا کا کہنا ہے کہ وہ جون سے اگست تک ہر ہفتے شمالی امریکہ کے لیے 33، یورپ کے لیے 47، برطانیہ کے لیے 57، آسٹریلیا کے لیے 8، مشرق بعید، جنوب مشرقی ایشیا اور سارک خطے کے لیے 158، اور ماریشس کے لیے 7 پروازیں چلائے گی۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ جن مسافروں نے پہلے سے ٹکٹ بک کروا رکھے ہیں، ایئر لائنز انہیں دوسری پروازوں میں سیٹ فراہم کرنے میں مدد کرے گی۔ قابل ذکر ہے کہ مغربی ایشیا کے بحران کی وجہ سے اس وقت ایندھن کی قیمتیں بلند ترین سطح پر ہیں۔ حکومت نے مقامی پروازوں کے لیے ایندھن کی قیمتوں میں ہر ماہ کے لیے 25 فیصد کی حد مقرر کر دی ہے، لیکن بین الاقوامی پروازوں کے لیے یہ رعایت نہیں دی گئی ہے۔

وجے حکومت' نے 144 ووٹوں کے ساتھ اعتماد کا ووٹ حاصل کرلیا

چنئی، 13 مئی (یو این آئی) تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ سی جوزف وجے کی قیادت والی تملگا ویتری کژگم (ٹی وی کے) حکومت نے بدھ کے روز 234 رکنی اسمبلی میں اتحادی جماعتوں اور اے آئی اے ڈی ایم کے کے باغی اراکین اسمبلی کے تعاون سے آسانی سے اعتماد کا ووٹ جیت کر اپنی اکثریت ثابت کر دی۔ مسٹر وجے کو یہ کامیابی اس وقت ملی جب 59 اراکین پر مشتمل اہم اپوزیشن جماعت ڈی ایم کے نے ایوان سے واک آؤٹ کیا، جبکہ اے آئی اے ڈی ایم کے کی اتحادی چار رکنی پٹالی مکل کچی (پی ایم کے) اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔ مسٹر وجے کی جانب سے اپنی حکومت پر اعتماد کے اظہار کی قرارداد پیش کرنے اور مختلف جماعتوں کے قائدین کے خطاب کے بعد قرارداد پر ووٹنگ کرائی گئی۔ اگرچہ دو متبادل موجود تھے، لیکن اسپیکر جے سی ڈی پربھاکر نے وائس ووٹ کے بجائے حکومت کی حمایت کرنے والوں کی گنتی کرنے کا انتخاب کیا۔ ایوان کے 232 اراکین میں سے 171 اراکین موجود تھے۔ مسٹر وجے نے ایک نشست سے استعفیٰ دے دیا تھا اور مدراس ہائی کورٹ نے ٹی وی کے کے ایک ایم ایل اے کو اعتماد کے ووٹ میں حصہ لینے سے روک دیا تھا۔ ایوان میں مسٹر وجے نے اے آئی اے ڈی ایم کے کے باغی اراکین سمیت 144 ارکان کی حمایت کے ساتھ آسانی سے فلور ٹیسٹ جیت لیا، جبکہ اس کی مخالفت میں 22 ووٹ پڑے اور پانچ ارکان غیر جانبدار رہے۔ قرارداد کی حمایت کرنے والے 144 اراکین اسمبلی میں ٹی وی کے کے 104 اراکین (اسپیکر، ڈپٹی اسپیکر اور عدالت کی طرف سے روکے گئے ایک رکن کے علاوہ)، پانچ حمایتی جماعتوں کے 13 اراکین، اے ایم ایم کے کا ایک اور بقیہ اے آئی اے ڈی ایم کے کے باغی اراکین شامل تھے۔ مسٹر وجے کی قیادت والی چار دن پرانی حکومت کے لیے یہ پہلی اور شاندار جیت ہے، جن کی پارٹی 108 اراکین کے ساتھ سب سے بڑی جماعت کے طور پر ابھری تھی لیکن اکثریت سے پیچھے تھی۔ گورنر آر وی آرلیکر کی جانب سے حکومت بنانے کی دعوت دیے جانے کے بعد، انہوں نے ہدایات کے مطابق مطلوبہ تعداد جمع کر کے اپنی طاقت ثابت کی۔ مسٹر وجے کے ذریعے قرارداد پیش کیے جانے کے بعد، کانگریس، سی پی آئی، سی پی آئی (ایم)، وی سی کے اور انڈین یونین مسلم لیگ (آئی یو ایم ایل) سمیت حمایتی جماعتوں کے قائدین نے وزیر اعلیٰ کے حق میں بولتے ہوئے اپنی حمایت کا یقین دلایا تاکہ بی جے پی کو دور رکھا جا سکے۔ اے آئی اے ڈی ایم کے کی قیادت والے اتحاد کے حلیف اے ایم ایم کے کے نکالے گئے واحد رکن اسمبلی کامراج نے کچھ رکاوٹوں کے باوجود وجے کو اپنی حمایت دینے کا عہد کیا۔ اس کے بعد اتحادی جماعت پی ایم کے کی رہنما سومیا انبومنی نے وزیر اعلیٰ کے بعض فیصلوں، خصوصاً دو ہفتوں میں ریاستی ملکیت کی 717 شراب دکانیں بند کرنے کے حکم کی ستائش کی اور اعلان کیا کہ پی ایم کے کے چار اراکین ووٹنگ سے دور رہے ہیں۔

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر

عنوان: کاغذات بر درخواست: عبدالغنی میر ولد مرحوم غلام قادر میر ساکنہ اخراج پورہ جواہر نگر بمراد حصول اجرائی وارث جائز/ ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ بوجہ فوتگی والدہ بابت حصول

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل کا درخواست ہے کہ سائل کا والد مورخہ 04-03-13 کو فوت ہوا ہے اس نسبت سائل کو لیگل ہیرز/ ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ اولا درکار ہے۔ راقم نے اس ضمن میں متعلقہ پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا ہے قرار رپورٹ حلقہ کے مطابق متوفی/متوفیہ نے بذیل پسماندگان بوقت مرگ چھوڑے ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر تقریبا	پیشہ	رشتہ ہمراہ
عبدالغنی میر ولد مرحوم غلام قادر میر	۶۵ سال	تجارت	پسر متوفیہ
محمد یوسف میر ولد غلام قادر میر	۶۰ سال	لیبر	پسر متوفیہ
غلام محمد میر ولد غلام قادر میر	۵۷ سال	سرکاری ملازم	پسر متوفیہ
ہاجرہ دختر غلام قادر میر	۶۷ سال	گھریلو کام	دختر متوفیہ
محمد اشرف میر پسر بشیر احمد میر	۴۷ سال	تجارت	پوتا متوفیہ
خالدہ پروین دختر بشیر احمد میر	۴۱ سال	گورنمنٹ ملازم	پوتی متوفیہ
پرکسی جان دختر ----	۴۲ سال	---	---

اسکے علاوہ اور کوئی بھی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ لہذا زیر بحث سرٹیفکیٹ بحق سائل اجرا کرنے میں اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر ایک ہفتہ دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معیاد گزرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر: نائب تحصیلدار رام باغ

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the general public that the electric installation bearing: Consumer No.: 0203020008127,Installation No.: F0R173 Presently standing in the name of: Abdul Hamid Bazaz S/o Gh. Rasool Bazaz R/o Karfali Mohalla, Shalla Kadal. I have applied for transfer/change in favour of Izhar Ahmad Bhat S/o Late Ghulam Mohammad Bhat R/o Dobiyar, Habba Kadal, If anybody has any objection regarding the said transfer/change, he/she may file the same before PDD SubDivision Pather Masjid within 7 days from the date of publication of this notice. Failing which, the case shall be processed accordingly without any further notice.

Izhar Ahmad Bhat

The Jammu and Kashmir Bord of School Education Sub Office Pulwama

Public Notice

I have passed / appeared in SSE Class 10th, 11th under Roll No: 10th,132007028, 11th, 232013085 Session: 10th March Annual Reguler Session 11th, Oct-NOV- Year 10th, 2025 Year 11th, 2025 through THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION. The error has been committed by the Govt Girls High School Newa against my F/N as Javeed Ahmed Kumar instead of Javeed Ahmad Kumar. Now I have applied for correction in the The Jammu And Kashmir Board Of School Education, New Campus Bemina Srinagar. If any person has any objection in this regard nay file the same in the office of the Assistant Secretary, Sub office Pulwama within seven lays from the date of the publication of this notice, after the expiry of said period, no objection will be entertained.

This is published for the information of the general public. her correct particulars be recorded as under:

Name: Sahiba Akhter
Fathers Name: Javaid Ahmad Kumar
Mothers Name: Shakeela Akhter
Date of Birth: 22-03-2009
Residence:
Gowharpora Chadoora

FATEHA KHAWANI

It is with profound grief and sorrow that we inform the sad demise of Shazada Banoo, wife of Muhammad Iqbal, resident of Old Barzulla, Srinagar. The congregational Fateha Khawani will be held on Friday, 15 May 2026, after Friday prayers, at the ancestral graveyard at Old Barzulla near Eidgah.May Almighty Allah (SWT) grant the departed soul the highest place in Jannat-ul-Firdous and bless the bereaved family with patience and strength to bear this irreparable loss. Ameen.

PUBLIC NOTICE

I, Mohammad Amin Parray, Son of Late Mohammad Akbar Parray, resident of Mandibal, Nowshera, Srinagar, do hereby solemnly affirm and declare that i was legally married and out of the said wedlock I have begotten four children, namely: A. Mushtaq Ahmad Parray B. Shaista Akhtar C. Riyaz Ahmad Parray D. Bilal Ahmad Parray. Along with my wife Zamrooda Akhtar, they constitute my legal heirs. Due to subsequent change in circumstances, bad conduct, and persistent acts causing financial and personal distress to the family, I have voluntarily decided to disown, oust, and deprive my eldest son namely Mushtaq Ahmad Parray from all my movable and immovable properties of whatsoever nature and kind, the reason of his oust and deprivation of my personal property as he is himself earning huge salary and don't know what he is doing and were he is spending his amount. My property will be distributed amongst other legal heirs and not Mushtaq Ahmad Parray as he cannot also sue or claim in Shariah Mohammad (SAW). Mushtaq Ahmad Parray shall have no right, title, interest, share, claim, or concern in my properties either during my lifetime or after my death. Mushtaq Ahmad Parray had availed loans and financial liabilities from various banks and institutions, including Jammu & Kashmir Bank, Alamgari Bazar Branch, due to which me and my other sons and daughter were repeatedly compelled to liquidate and satisfy such liabilities to safeguard the family property and reputation. Consequently, I deemed it proper and necessary to alienate, secure, and distribute my properties amongst my remaining legal heirs excluding Mushtaq Ahmad Parray. Henceforth neither I nor any member of my family shall be responsible or liable for any debt, liability, transaction, undertaking, or act committed by Mushtaq Ahmad Parray in his personal capacity. I further declare that we have severed all social and financial relations with Mushtaq Ahmad Parray and he shall not represent himself as acting on behalf of the family in any manner whatsoever.

از تحصیل آفس کوارہامہ

درخواست منجانب: ۔ راجہ بیگم دختر عبدالرحمان چوپان ساکنہ ہچلورہ تحصیل کوارہامہ بمراد حصول DOB سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل مذکور کے کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ رپورٹ فیلڈ عملہ کے مطابق مورخہ 06-05-1976 تاریخ پیدائش اندراج ریکارڈ ہے سائل مذکور اپنے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے معاملہ ہذا کے نسبت اگر کسی شخص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دوران دفتری اوقات میں پیش کرے بصورت دیگر کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار کوارہامہ

نعمت یا نقمت

اشوک پٹواری

میرے بیڈ کے سامنے میری بیوی ایک مجرم کی طرح سر جھکائے کھڑی تھی!

افسردہ، شرمسار، اور ندامت سے مغلوب اسکے چہرے کے تاثرات جو ادھیڑ عمر کے باوجود اپنی جھریوں میں سے جھانک جھانک کر اپنی فاش غلطی کو عیاں کر رہے تھے۔ اور اس غیر متوقع مصیبت اور انتہائی تکلیف دہ واقعے کے زیر اثر میری خشک آنکھیں برسوں کے بعد نم ہوگئیں۔ یوں تو میری آنکھوں کے ڈاکٹر نے مجھے بتایا تھا کہ بڑھاپے کی وجہ سے اب میری آنکھیں ہمیشہ ہی خشک رہیں گی۔ مگر اس وقت اس ناقابل برداشت درد سے میری آنکھوں سے کب آنسو چھلک پڑے مجھے پتہ ہی نہ چلا۔ شاید صدمے کی شدت اتنی گہری تھی کہ میری بوڑھی آنکھیں اس سیلاب کو روک نہ سکیں۔ میں نے گھبرا کر اپنی آنکھیں بند کرلیں اور ذہن کو بیہوشی کے عالم میں گھسیٹ کر اپنی سوچ کو مفلوج کرنے کی کوشش کرنے لگا۔ مگر ایسے دل شکن موقعوں پر دل اور دماغ کب ہم آہنگ ہوتے ہیں۔ ذہن کے کسی دریچے سے مجھے کچھ یاد آ رہا تھا جو میرے سکوت کو توڑنے لگا۔۔۔!

ان دنوں میں انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کرنے اپنے گھر سے بہت دور چلا گیا تھا۔ اس بار گھر سے منی آرڈر آنے میں کافی دیر ہوگئی تھی۔ اور کالج کی فیس جمع کروانے کی آخری تاریخ نزدیک آ رہی تھی۔ میں پہلی بار اتنا گھبرا گیا تھا۔ اگر وقت پر فیس جمع نہیں ہوئی تو کیا ہوگا! میں نے پریشانی کے عالم میں تار بھیج کر گھر سے پیسے منگوانے کے بارے میں سوچا۔ مگر تبھی مجھے یاد آ گیا کہ ماں اپنے بچپن کے کسی سانحہ سے اتنا متاثر ہوئی تھی کہ گھر میں کبھی کوئی تار آتا تو وہ اتنا گھبرا جاتی تھی کہ صدمے سے بیہوش ہو جاتی تھی۔ حالانکہ ہمارے گھر میں اپنا فون نہیں تھا میں نے پڑوسی کے گھر کے نمبر پر پی پی کال کرنا ہی بہتر سمجھا۔

اس روز میں جون کے مہینے کی جھلستی دھوپ میں دو میل پیدل چل کر ٹیلیفون ایکسچینج (**telephone exchange**) پہونچا اور ارجنٹ پی پی کال بک کردی۔ مگر ایک گھنٹے تک انتظار کرنے کے بعد بھی لائین نہیں ملی۔ حالات کی نزاکت سمجھتے ہوئے میں نے لائٹننگ (**lightning**) کال بک کردی۔ تھوڑی دیر بعد لائن مل تو گئی مگر آپریٹر کا جواب سن کر میں بہت مایوس ہوا۔

آپکا پی پی پیاویلیبل (**available**) نہیں ہے آپریٹر نے فون پٹک دیا اور قطار میں میرے پیچھے کھڑے کسٹمر کو آگے آنے کے لئے کہا۔ اسکا سپاٹ چہرہ صاف طور پر مجھے کہہ رہا تھا، اب تم جاؤ۔ اب کچھ نہیں ہوسکتا۔

مایوس ہوکر میں ٹیلیفون ایکسچینج (**telephone exchange**) سے نکل کر تار گھر گیا اور نہ چاہتے ہوئے بھی گھر سے تار بھیج کر پیسے منگوائے!!

اس روز گئی رات میں یہی سوچتا رہا کہ کاش اپنے گھر فون کرنا اتنا دشوار نہ ہوتا۔۔! کاش لوگوں کے درمیان فاصلے کم ہوجاتے۔۔!!

مجھے معاف کردیجئے۔۔۔ نہ جانے کیا ہوگیا تھا مجھے۔۔۔!! میری بیوی کی دردناک آواز نے میرے ذہن میں ابھرتے ہوئے خیالات کا سلسلہ منتشر کر دیا۔ میں نے آنکھیں کھول دیں تو میری خشک آنکھوں سے ٹپکتے ہوئے آنسو دیکھ کر میری بیوی کے صبر کا دامن ٹوٹ گیا اور وہ میرے بیڈ کے پاس آ کر میرے سٹروک (**stroke**) سے مفلوج ہاتھ کو تھام کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

مجھے معاف کر دیجئے۔۔۔ نہ جانے اتنی بڑی غلطی مجھ سے کیسے ہوئی۔۔۔ جیسے کسی جادوگر نے مجھ پر جادو کر دیا تھا۔۔۔ بغیر کوئی سوال کئے میں وہی کرتی رہی جو وہ مجھ سے کروا رہے تھے۔۔۔!! اس کے آنسوں سے میرا ہاتھ تر ہوگیا تو میں اپنا ہاتھ ہلانے کی ناکام کوشش کرنے لگا۔

اپنا سر اٹھا کر اعتراف جرم کرتے ہوئے میری بیوی نے کہا، پڑھی لکھی ہوکر بھی میرا دماغ کیوں پھر گیا۔۔؟؟ انہوں نے میرے ہوش وحواس پر اتنا قابو پالیا تھا کہ میں سوچ بھی نہ سکی کہ مجھے پولیس کو فون کرنا چاہئے۔۔۔ میں نے بچوں کو بھی نہیں بتایا۔۔ کم سے کم آپ سے بات کرتی۔۔۔ اب ہم کیا کریں گے۔۔!!

میری بیوی زاروقطار رو رہی تھی۔ میں نے اسے رونے سے نہیں روکا کیونکہ میں جانتا تھا کہ اب آنے والے وقت میں ہم دونوں کو اپنی بدنصیبی پر روتے رہنا پڑیگا۔۔۔!!

میری بیوی کو مجرموں کے کسی گروہ نے پانچ دن تک ڈیجیٹل اریسٹ (**digital arrest**) میں قید کر رکھا تھا۔ اور ان پانچ دنوں میں اسنے ہاتھوں ہم دونوں کی عمر بھر کی کمائی ان لٹیروں کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کردی تھی!!

میری بیوی کی صرف اتنی غلطی تھی کی اسنے ان لوگوں کو شریف انسان سمجھ کر فون پر بات کی تھی۔ اسے اس بات کا اندازہ ہی نہیں تھا کہ اپنے موبائل پر جن سے وہ بات کر رہی ہے وہ لٹیرے ہیں اور وہ ہمیں ہمیشہ کے لئے کنگال کر کے جائیں گے۔

میں یہ سوچنے پر مجبور ہو گیا کہ موبائل فون آنے سے فاصلے تو دور ہو گئے مگر اب محفوظ راستوں کی جگہ خطرناک دلدلوں نے لی ہے۔۔۔!!

☆☆☆☆

(غیر مطبوعہ)

افسانچے

واجدہ تبسم گورکو

1.. تیر کمان میں

وہ اپنی بیوی کے ساتھ خوش تھا مگر والدین پریشان حال، وہ اس لئے کہ اس نے اپنے گھر والوں کی مرضی کے خلاف جا کر ایک اوسط درجے کی خوبصورت لڑکی سے شادی کی تھی۔

وہ اپنے گھر کا اکلوتا وارث تھا۔ اس لئے والدین اپنے بیٹے کی مناسبت سے اسے اپنی جائیداد سے بے دخل بھی نہیں کر سکتے تھے۔

کچھ برسوں بعد بوڑھے والدین اور بیٹے نے سمجھوتہ کرنا چاہا مگر بہو آمادہ نہیں ہوئی پرایا پرایا ہی ہوتا ہے خواہ وہ بہو یا داماد ----سوچتے ہیں بوڑھے کتنی دیر زندہ رہیں گے------------

2.. ہم دونوں

میری ساس اچھی تھی۔ بالکل ماں جیسی تھی۔ مجھے بیٹا بیٹا کہہ کے پکارتی تھی۔ میں خوش ہوتی تھی۔

لیکن کبھی کبھی پریشان بھی ہوتی تھی کہ یہ مجھ پر اتنی مہربان کیوں ہے؟۔

پورا سچ جاننے سے قاصر تھی۔ وہ بیٹا بیٹا کہہ کے مجھ سے گھر کے باہر کے تمام کام کرواتی تھی اور تعجب ہے کہ محسوس بھی ہونے نہیں دیتی تھی۔ میں کام کرتے کرتے تھک جاتی تھی مگر وہ بیٹا بیٹا کہہ کے نہیں تھکتی۔

معلوم نہیں وہ اچھی تھی یا میں

3.. نیا طریقہ

میرا دل بہت گھبرا رہا تھا اور میں دیوانوں کی طرح تیز تیز قدموں سے گھر کے لان میں رادھر اُدھر کر رہی تھی، کیونکہ میرے ساس سسر ایک دوسرے سے کہہ رہے تھے۔

واپس آ گئی بدبخت، اس طرح اس کا واپس آنا ہمارے لئے نیک شگون نہیں ہے

دراصل میں پچھلے ڈیڑھ سال سے اسی تو تو، میوں میوں کی وجہ سے اپنی دو سال کی بیٹی کے ساتھ میکے میں تھی۔ اب بڑے بزرگوں نے کچھ اہم فیصلے لے کر مجھے واپس سسرال بھیج دیا۔

میں ٹینشن میں تھی کہ میں نے اپنے شوہر غضنفر کو آتے دیکھا اور جلدی جلدی قدم بڑھا کر اسے اپنی کیفیت سنانے لگی۔ اسے پہلے کہ وہ میری کچھ سنتا، میرا بازو پکڑ کر ایک زوردار لات مار کر کمرے کے اندر دھکیل دیا۔

یہ ڈیڑھ سال کی صلح صفائی کر کے شائد بہو کو اچھی طرح رکھنے کا کوئی نیا طریقہ ہوگا

....

4.. زخمی وجود

وہ میرے بچپن کا زمانہ تھا۔

جب ہم سب بہن بھائی اپنے والدین اور بڑے بزرگوں کے ساتھ ہنسی خوشی دو منزلہ کے چار کمروں والے مکان میں رہتے تھے۔ والدین کی عزت اور بزرگوں کا احترام کرنا اپنا فرض سمجھتے تھے اور وہ بھی ہمیں عزت و احترام کا درس دیتے تھے۔

اور آج یہ زمانہ ہے کہ سب کے لئے ایک الگ الگ کمرہ ہونا چاہیئے۔ الگ الگ موبائل، ٹی وی، واش روم، پراوسی -------- اور بھی نہ جانے کیا کیا ہونا چاہیئے۔ یہ سب کچھ ہوتے ہوئے بھی اپنے والدین یا بزرگوں کے ساتھ ان کے پاس بات کرنے کی فرصت بھی نہیں ہے۔ کئی یوں نے تو اپنے گھر والوں کو تنہا چھوڑ کر دوسرے ملکوں میں سکونت اختیار کی ہے۔ تہذیب و تمدن نے جیسے کھاٹ ہی پکڑلی ہے اور ہنگاموں نے اداسی اور ویرانی کا دامن تھاما ہے۔

زینب اور میں بات ہی کر رہے تھے کہ تبھی فضا میں کچھ آوازیں گونجی۔ بھگدڑ مچ گئی اور چیخ و پکار کا شور بڑھتا گیا۔ معلوم ہونے پر اکیلے بوڑھے میاں بیوی گیس سلنڈر کے پھٹنے سے فوت ہو گئے تھے

5.. منزل

وہ بغیر کچھ کھائے پیئے خالی پیٹ سگریٹ کے لمبے لمبے کش لئے منہ سے دھواں چھوڑتا ہوا، ہوا میں گول گول دائرے بناتا ایک پہاڑی کے راستے سے جا رہا تھا کیونکہ گہرے سوچوں نے اسے پوری طرح اپنی گرفت میں جکڑ کے رکھا تھا۔

دھوپ کی تپش سے نڈھال یہ آدمی بن پانی کی مچھلی جیسے تڑپ رہا تھا۔ بھوک اور پیاس نے پہلے ہی اس کی ہمت توڑ کے رکھ دی تھی اور وہ اطمینان کا سانس بھی نہیں لے پا رہا تھا کہ اچانک اس کے قدم لڑکھڑائے اور وہ پتھر کے ٹیلے سے ٹکرا کر وہیں پر ڈھیر ہوگیا۔ اس طرح وہ گھر کی منزل تک پہنچنے کے بجائے ابدی منزل پار کر گیا۔ معلوم!۔۔۔

اس نے اپنے دل کے تہہ خانوں میں وبال اور نظروں کے پردوں میں زندگی کے سارے اتار چڑھاؤ چھپا کے فاصلوں کو وسعت دی تھی۔

افسانہ

بدلتے رنگ

ڈاکٹر رافیعہ محی الدین

چاچاجان نے رضیہ کے سر پر ہاتھ رکھ کر لڑکھڑاتی آواز میں کہا........

ب۔۔ بیٹیا آج سے اس گھر کی دیکھ بال تمہارے ذمے ہے۔۔۔ رومت ------ دیکھو کیا حالت بنائی ہے اپنی۔۔۔ اوپر والا سب کچھ ٹھیک کر دے گا۔۔۔ صبر کرو------ نہ جانے اس گھر کو کس کی نظر لگ گئی۔۔۔ نہیں تو کیا!! اللہ میرے جوان بھائی کو یوں ہی ہم سے چھین لیتا۔۔۔

رومت بٹیا------ خالق کی جو مرضی تھی وہی ہوا۔۔۔ آخر ہونی کو کون ٹال سکتا ہے۔۔۔ اور آگے بھی وہی ہونا ہے جو اس کو منظور ہوگا------

ہمارے بس میں تو کچھ بھی نہیں۔۔۔ موت تو اٹل ہے۔۔۔ اس لقمیہ اجل کا مزہ تو ہر جان کو چکھنا ہے۔ دنیا کی روایت یہی ہے کہ جو یہاں آیا اس کو ایک نہ ایک دن جانا ہی پڑتا ہے----

ہمارے رونے دھونے سے وہ واپس تو نہیں آئیں گے۔۔۔ زندگی کا تو یہی دستور ہے۔۔۔ ہمارے اور تمہارے بس میں کیا ہے۔۔۔ بہتر تو اوپر والا ہی جانے۔۔۔

بٹیا، تمہارے ابا نظام الدین اگر اس دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں تو کیا ہوا میں ابھی زندہ ہوں۔۔۔ چلو اٹھو۔۔ منہ ہاتھ دھو لوں-----

اوپر والے پر بھروسہ رکھو، تم خود کو اکیلا نہ سمجھو۔ میں اپنی آخری سانس تک تمہارے کنبے کا خیال رکھوں گا اور تمہیں اپنے ابا کی کمی بھی محسوس نہیں ہونے دوں گا۔

رضیہ بٹیا۔۔۔ میرے جیتے جی تمہیں کوئی بھی نیچ نگاہوں سے نہیں دیکھے گا۔ میں تمہیں اپنی اولاد سے زیادہ پیار دوں گا۔۔۔ تو کسی بھی بات کی فکر نہ کر۔۔۔ بٹیا اگر رونے دونے سے کوئی واپس آ جاتا۔۔۔ تو ہم خوب رو لیتے اور جب تک وہ واپس نہ آ جاتے تب تک ہم ایسے ہی رو لیتے۔۔۔ مہربانی کر کے اس بے حسی سے باہر نکل آ۔۔۔ میرا نہیں کم سے کم اپنی اماں کا تو خیال کرو------

کچھ وقت گذرا۔ بیچاری رضیہ، بے حسی کی حالت میں ہی چاچاجان کی باتوں پر غور کرنے لگی۔۔۔ من ہی من سوچنے لگی۔۔۔ کہ۔۔۔ حقیقت تو یہی ہے۔۔۔ مجھے اس کو جلدی اپنا کر اپنے گھر والوں کی حالت سدھارنی ہو گی۔۔۔۔ اور اسی مایوسی میں کئی دن گزر گئے۔۔۔

رشتہ داروں کے دلاسوں اور اپنے چاچاجان کے حوصلے نے رضیہ کو یہ تلخ حقیقت قبول کرنے میں آسانی فراہم کی اور رضیہ نے گھر گرہستی کے چکر میں، اب اپنی اور اپنی ماں کی باقی زندگی گزارنے کے لیے کمر باندھ لی اور چھوٹا موٹا کام ڈھونڈنے کیلئے نکل گئی۔۔۔

لیکن اس کشمکش میں مایوسی شامل حال تھی۔۔ رضیہ کے ابا کے انتقال نے تو دونوں ماں بیٹی کو صدمے کے دلدل میں دھکیل دیا تھا۔۔۔۔ یہ صدمہ ان پر کسی پہاڑ کے گر آنے سے کم نہیں تھا۔۔۔ یہ لمحات انہوں نے کیسے گزارے ہوں گے۔۔۔ یہ انکے سوا کون جان پاتا۔۔۔

نظام الدین کے اس دار فانی سے گذر جانے کے بعد گھر کا سارا بوجھ رضیہ نے اپنے نازک کندھوں پر لے لیا اور دھیرے دھیرے اس کو اپنی ذمہ داری کا پورا احساس ہونے لگا۔۔۔ لیکن دوسری جانب رضیہ کی امی سائرہ اپنے شوہر کی جدائی کے صدمے میں دن بہ دن پیچھے ہی جاتی رہی، جس کا اثر بیچاری رضیہ پر بھی آن پہنچا اور اسکی مصیبتوں میں بھی اضافہ ہوتا رہا۔۔۔۔

اوپر والے کے کرم سے رضیہ کو ایک کمپنی میں چھوٹی موٹی نوکری مل گئی۔۔۔ جس سے ان کے گھر کا کچھ حد تک گزارہ ہو گیا۔۔۔ وہ دن میں کمپنی میں کام کرتی رہی اور رات میں اپنی امی کے دل میں زندگی گذارنے کی خواہش جگاتی رہی۔۔۔ مصیبتوں کے دن گذر جانے کے ساتھ ساتھ رضیہ اب جوان ہو گئی ہیں۔۔ آج بھی اپنے ابا کی یاد میں برابر آنسو بہائے جا رہی ہے۔ جب انکی یاد آتی ہے تو ابا کے انتقال کا سارا منظر آنکھوں کے سامنے عیاں ہو جاتا اور کہیں تنہا☒ی میں جا کر اپنے دل کے بوجھ کو ہلکا کرنے کی خاطر خوب روتی ہے، گڑگڑاتی ہے، چلاتی ہے اور خاموش ہو جاتی ہے اور روزمرہ کا کام سنبھالنے لگتی ہے جیسے کہ یہ عمل اب زندگی کا حصہ بن گیا ہو۔

رضیہ کی کوششوں اور کشمکش سے اب گھر کے حالات پہلے سے بہتر ہو گئے۔۔ گھر میں اب رونق، چہل پہل کے آثار اور خوشی کے لمحات نظر آنے لگے۔۔۔ سائرہ، جو ادھیڑ عمر کی ہو گئی، میں اتنی جان بھی اب کہاں تھی، مگر پھر بھی اب گھر گرہستی میں دھیان دینے لگ گئی، جس سے گھر کی فضا میں اور رونق بڑھ گئی۔۔۔

رضیہ کام پہ جاتی ہے، تو سائرہ آہستہ آہستہ گھر کے چھوٹے موٹے کام نپٹا رہی ہے۔ اب سائرہ بھی زندگی جینا چاہتی ہے۔۔۔۔ شاید اپنی جوان بیٹی کی خاطر-----

آج فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد رضیہ اپنی اماں سے یوں مخاطب ہو کے بولی۔۔۔ اماں۔۔۔ آج ابو کے انتقال کو برابر چھ سال ہو گئے مگر چاچاجان نے ایک بار بھی گوارا نہ کیا۔۔۔ یہاں آتے۔۔۔ یا پھر فون پر ہی خبر پوچھ لیتے۔۔۔ پتا نہیں دہلی میں جا کے ان کا آج کون سا نمبر چل رہا ہے۔۔۔ کیا پتہ وہ کس حال میں ہونگے۔۔۔ رضیہ کی باتیں سن کر سائرہ کا دل گھبرانے لگا۔۔۔ اور کسی سوچ میں یوں ڈوب گئی جیسے انہیں وہ گزرے ہوئے لمحات یاد آ گئے------

رضیہ اپنی اماں کے لئے چائے لانے گئی اور اسی اثنا میں کسی انجان نمبر سے فون آیا۔۔۔ سائرہ تو اپنی ہی سوچ میں گم تھی۔۔۔ ماضی کی یادوں میں ڈوبی سائرہ فون کی گھنٹی نہ سن پا☒ی ----

رضیہ نے پیالی میں چائے بھرتے بھرتے اپنی اماں کو آواز دی۔۔۔ اماں فون۔۔۔

ارے امی۔۔۔ فون۔۔۔ رضیہ کی زوردار آواز سے سائرہ نے اپنے ہوش سنبھالتے ہوئے کانپتے ہاتھوں سے ریسیور اٹھایا جیسے کہ کسی انہونی کا الہام اس کو پہلے سے ہی ہوا ہو------ صرف دو تین باتیں ہی کیں کہ سائرہ کے ہاتھ سے ریسیور گر گیا۔۔۔ لڑکھڑاتی زبان سے صرف ایک ہی آواز نکلی۔۔۔ رض۔۔۔ رضیہ۔۔۔۔ رضیہ۔۔۔۔ اور ایک بار زور سے رضیہ------

یہ کہہ کے سائرہ فرش پر گر گئی۔۔۔

اماں کی یوں اچانک چیخ سے ادھر رضیہ کے ہاتھ سے چائے کی گرم پیالی اسکے پیروں پر گر گئی۔۔ مگر ہانپتے ہوئے گھبرائی رضیہ سائرہ کے نزدیک آ پہنچی۔۔۔۔ اماں کو بے ہوش پا کر بیچاری رضیہ کے من میں عجیب خیالوں نے سفر شروع کیا اور وہ بے بس ہو کر ایک ہاتھ سے اپنے جلے پیروں کو سہلاتی ہے تو دوسری جانب اماں کے منہ پر سرد پانی کا چھڑکا کرتی ہے----

اپنے درد کو قوت میں تبدیل کر کے زور زور سے چیخنے لگی۔۔۔

اماں۔۔۔ اماں۔۔۔ مجھے اکیلا نا چھوڑ۔۔۔ اماں۔۔۔ لیکن اماں کی آنکھوں سے صرف آنسو کے قطرے لگاتار بہتے رہے۔۔۔ دیکھتے ہی دیکھتے ان کی آنکھیں ہمیشہ کے لیے بند ہو گئیں۔۔۔ موت کو اپنی آغوش میں دیکھ کر بے بس رضیہ کا دم گھٹنے لگا۔۔۔ وہ چیختی چلاتی۔۔۔۔ پر بے یار و مددگار۔

فون ظالم چاچا کا تھا، جو صرف چھ سال کی مدت میں ہی اپنے وعدے بھول گیا۔ دہلی میں رہ کے ان کے بیٹے عرفا☒ کو کسی بزنس میں خسارہ ہو گیا۔ قرضہ بھرپائی کی خاطر چاچا مراد علی نے گاؤں کی ساری زمین جائیداد یہاں تک کہ رضیہ کے ابا مرحوم نظام الدین کا حصہ بھی ہڑپ لیا۔۔۔ اور پوری جائداد کا اکلوتا وارث بن گیا۔۔۔۔

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar

جمعرات ۱۴ مئی ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۵ ذی العقدہ ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

زندگی کتنی بھی مشکل ہو، ہمیشہ کچھ ایسا ہوتا ہے جو تم کر سکتے ہو۔ اسٹیفن ہاکنگ

قابلِ ستائش اقدام

دنیا اس وقت شدید توانائی کے بحران سے گزر رہی ہے۔ جنوبی ایشیا میں بڑھتی ہوئی کشیدگی، عالمی سطح پر ایندھن کی قیمتوں میں اضافہ اور ماحولیاتی دباؤ نے حالات کو مزید نازک بنا دیا ہے۔ ایسے میں اگر کوئی قیادت خود عملی اقدامات کرے تو اس کے اثرات نہ صرف علامتی ہوتے ہیں بلکہ قوم کے رویّوں میں بھی مثبت تبدیلی پیدا کرتے ہیں۔ وزیرِاعظم نریندر مودی نے اس بحران کے دوران اپنے سرکاری قافلے کو محدود کرنے اور غیر ضروری اخراجات کو روکنے کا جو فیصلہ کیا ہے، وہ اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ انہوں نے دو مرتبہ عوام سے بھی یہ اپیل کی کہ توانائی کو بچانا وقت کی ضرورت ہے، اور قوموں کی ذمہ دار قیادت وہی ہوتی ہے جو قوم سے پہلے خود مثال قائم کرے۔

وزیرِاعظم کی اپیل کے بعد نہ صرف مرکزی کابینہ بلکہ ملک بھر میں اہم حکومتی شخصیات بھی اس مہم کا حصہ بنتی جا رہی ہیں۔ وزیرِ دفاع، وزیرِ داخلہ اور دیگر وزراء نے اپنے قافلوں میں پچاس فیصد کمی کا اعلان کیا ہے۔ یہ ایک غیر معمولی قدم ہے، کیونکہ عام طور پر سیکیورٹی کے نام پر قافلے بڑے ہوتے چلے جاتے ہیں۔ مگر اس بار ترجیح یہ ہے کہ جہاں ممکن ہو، وہاں توانائی کی بچت اور سادگی کو اپنایا جائے۔

ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ نے بھی مرکز کی مثال پر عمل کرتے ہوئے اپنے قافلوں میں نمایاں کمی کا اعلان کیا ہے۔ یہ نہ صرف اتحاد کا مظاہرہ ہے بلکہ ایک مضبوط پیغام بھی کہ توانائی کا بحران کسی ایک علاقے تک محدود نہیں یہ پوری قوم کا مسئلہ ہے، اور اس کا حل بھی اجتماعی کوشش سے ہی ممکن ہے۔

جموں و کشمیر میں بھی اس سمت میں قابلِ تعریف پیش رفت ہوئی ہے۔ یہاں کے لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے سرکاری قافلے کو مختصر کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ان کے ساتھ ڈی جی پولیس اور دیگر اعلیٰ پولیس افسران نے بھی اسی پالیسی کو اپنایا ہے۔ ایک ایسے خطے میں جہاں سیکیورٹی ہمیشہ سب سے بڑی ترجیح رہی ہے، وہاں اس نوعیت کا قدم نہ صرف اعتماد کی علامت ہے بلکہ انتظامی سادگی کی بھی ایک مثال ہے۔

قافلوں میں کمی کا براہِ راست تعلق ایندھن کی بچت سے ہے۔ جتنی کم گاڑیاں ہوں گی، اتنا ہی کم پٹرول اور ڈیزل خرچ ہوگا۔ اس کے علاوہ سرکاری گاڑیوں کے کم استعمال سے کاربن اخراج میں کمی آئے گی۔ ٹریفک جام کم ہوں گے، جس سے عام عوام کی گاڑیوں کا ایندھن بھی بچے گا۔ پولیس اور سیکیورٹی فورسز پر پڑنے والا اضافی دباؤ کم ہوگا۔ سرکاری وسائل زیادہ مؤثر طریقے سے استعمال ہو سکیں گے۔

یہ اقدامات اگرچہ بظاہر علامتی دکھائی دیتے ہیں، مگر بڑے پیمانے پر یہ نہایت مؤثر ثابت ہو سکتے ہیں۔ ایک بڑے ملک میں اگر روزانہ ہزاروں سرکاری گاڑیاں کم سفر کریں تو مجموعی طور پر لاکھوں لیٹر ایندھن کی بچت ممکن ہو سکتی ہے۔

دنیا اس وقت جس توانائی بحران سے دوچار ہے، اس میں حکومتوں کا سب سے بڑا امتحان یہی ہے کہ وہ خود مثال پیش کریں۔ وزیرِاعظم نریندر مودی اور ان کی ٹیم نے قافلوں میں کمی کا جو فیصلہ کیا ہے، وہ قابلِ تعریف بھی ہے اور قابلِ تقلید بھی۔ اس سے ایک مثبت روایت قائم ہوگی کہ حکومتی عہدیدار بھی وہی طرزِ زندگی اختیار کریں جس کی وہ عوام سے توقع رکھتے ہیں۔

یہ قدم ثابت کرتا ہے کہ سادگی اختیار کرنا کوئی کمزوری نہیں بلکہ ایک مضبوط اور اخلاقی فیصلہ ہے اور یہی وہ راستہ ہے جو آنے والے وقت میں مضبوط اور توانائی بچانے والا معاشرہ تشکیل دے سکتا ہے۔

نورِ ازل کا زمینی پیکر: شمائلِ محمدیؐ

تحریر: الطاف جمیل شاہ
سوپور

تاریخ کے دھندلکے میں جب ہم پیچھے مڑ کر دیکھتے ہیں، تو ایک تپتا ہوا ریگزار نظر آتا ہے، جس کی ریت پر وقت کی گرد نہیں بلکہ قدسیوں کے پروں کی چمک دکھائی دیتی ہے۔ یہ مکہ کے وہ پہاڑ ہیں جو آج بھی اس لمحے کی گواہی دیتے ہیں جب آسمان کی ساری وسعتیں زمین کے ایک مختصر سے حجرے میں سمٹ آئی تھیں۔ تصور کیجیے اس مدھم روشنی والے شہر کا، جہاں ایک ایسی ہستی قدم رکھتی ہے جس کے چلنے سے زمین اپنی خشکی بھول جاتی ہے اور جس کے بولنے سے ہواؤں میں نغمگی گھل جاتی ہے۔ یہ محض ایک تاریخ نہیں ہے، بلکہ یہ حسن و جمال کی وہ انتہا ہے جہاں پہنچ کر انسانی تخیل کے پر جلنے لگتے ہیں۔ صحابہ کرامؓ کی آنکھوں نے جو دیکھا، وہ محض ایک انسان کا حلیہ نہیں تھا بلکہ وہ خالقِ کائنات کے ذوقِ جمال کا وہ شاہکار تھا جس کی مثال نہ ازل میں ملی، نہ ابد تک ملے گی۔ زیرِ نظر مقالہ اسی نورانی سراپا کی وہ تصویر ہے جو محبت کی سیاہی اور عقیدت کے قلم سے قرطاسِ قلب پر کھینچی گئی ہے۔

۔ ہند بن ابی ہالہؓ وصف کی جادوگری

مدینہ کی ایک خاموش دوپہر میں، جب سورج اپنی تمازت سمیٹ کر ٹھنڈک بانٹ رہا تھا، حضرت حسن بن علیؓ اپنے ماموں ہند بن ابی ہالہؓ کے پاس بیٹھے تھے۔ ہند وہ شخصیت تھے جنہیں قدرت نے "وصاف" (عمدہ بیان کرنے والا) کے منصب پر فائز کیا تھا۔ حسنؓ کی آنکھوں میں اشتیاق تھا کہ وہ اپنے نانا کا وہ روپ جان سکیں جس پر کائنات فدا تھی۔

ہند بن ابی ہالہؓ نے اپنی یادوں کی پٹاری کھولی اور وہ الفاظ ادا کیے جو آج بھی تاریخِ حدیث کا جھومر ہیں": رسول اللہ اپنی ذات میں باوقار اور دوسروں کی نظروں میں عظیم المرتبت تھے "(فخما مفخما)۔ ان کا بیان محض الفاظ کا مجموعہ نہیں تھا بلکہ ایک ایسی تصویر تھی جس میں رنگوں کی جگہ نور بھرا تھا۔ وہ بتاتے ہیں کہ آپ کا چہرہ انور اس طرح جگمگاتا تھا جیسے چودھویں رات کا چاند اندھیری رات کے سینے پر اپنی چاندنی بکھیرتا ہے۔ یہ وہ حسن تھا جو آنکھوں کو خیرہ نہیں کرتا تھا بلکہ دلوں کو تسکین دیتا تھا۔ ہند بن ابی ہالہؓ کی اس روایت میں ہمیں پتہ چلتا ہے کہ آپ کا قد و قامت نہ تو حد سے زیادہ لمبا تھا اور نہ ہی پست، بلکہ ایسا معتدل کہ گویا ہر عضو دوسرے سے ہم آہنگ ہو کر ایک کامل توازن پیدا کر رہا ہو۔

آپؐ کے بال مبارک نہ تو بالکل سیدھے تھے اور نہ ہی حد درجہ گھنگھریالے، بلکہ ان میں ایک ایسی لہر تھی جیسے سمندر کی موجیں ساحل سے ٹکرانے کے بعد واپس پلٹتی ہوں۔ جب آپؐ اپنی زلفوں میں مانگ نکالتے تو وہ نور کی ایک لکیر معلوم ہوتی۔ آپؐ کی پیشانی کشادہ تھی، جو بصیرت اور حکمت کا استعارہ تھی۔

۔ ابو ہریرہؓ اور سورج کی تابناکی

حضرت ابو ہریرہؓ، جو صفہ کے چبوترے پر بیٹھ کر علم کی خیرات سمیٹتے تھے، جب آپؐ کے حسن کا ذکر کرتے ہیں تو ان کا لہجہ والہانہ ہو جاتا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ "میں نے آپؐ سے زیادہ خوبصورت کوئی چیز کبھی نہیں دیکھی"۔ ان کے تخیل میں آپؐ کے چہرے کی روشنی جامد نہیں تھی، بلکہ وہ اسے ایک متحرک نور کی صورت میں دیکھتے تھے۔ وہ کہتے ہیں": گویا سورج آپؐ کے چہرے میں رواں دواں ہے "(کان الشمس تجری فی وجہہ)۔

یہ تشبیہ بڑی گہری ہے۔ سورج کے چلنے کا مطلب یہ ہے کہ آپؐ کے رخِ انور کی تابناکی لمحہ بہ لمحہ بدلتی اور بڑھتی رہتی تھی۔ جب آپ گفتگو فرماتے تو وہ نور مخاطب کے پور پور میں اتر جاتا۔ ابو ہریرہؓ کی اس گواہی سے واضح ہوتا ہے کہ آپ کا حسن محض گوشت پوست کا حسن نہیں تھا بلکہ وہ ایک الٰہی تجلی تھی جو بشری روپ میں جلوہ گر تھی۔ اسی لیے جب آپ تیزی سے چلتے تو ابو ہریرہؓ کو یوں لگتا جیسے زمین آپؐ کے لیے لپیٹی جا رہی ہو (کانما الارض تطوی لہ)۔ یہ وہ رفتار تھی جو وقار اور رعب کا حسین امتزاج تھی، جہاں قدم بوجھل نہیں ہوتے تھے بلکہ ہر قدم ایک نئی منزل کی نوید لاتا تھا۔

: سیدنا علیؓ رعب اور محبت کا سنگم

شیرِ خدا حضرت علیؓ، جنہوں نے نبوت کی گود میں آنکھ کھولی، آپؐ کے سراپا کو ایک ماہرِ نفسیات اور ایک عاشقِ صادق کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ ان کا بیان انسانی شخصیت کے ان دو پہلوؤں کو اجاگر کرتا ہے جو بظاہر متضاد معلوم ہوتے ہیں، مگر آپ کی ذات میں یکجا تھے۔

علیؓ فرماتے ہیں ": جو شخص آپ کو اچانک دیکھتا، وہ آپ کے رعب (ہیبت) سے متاثر ہو جاتا"۔ یہ وہ جلال تھا جو اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبیؐ کو عطا فرمایا تھا تاکہ باطل قوتیں آپؐ کے سامنے کھڑے ہونے کی ہمت نہ کر سکیں۔ لیکن یہی علیؓ آگے چل کر ایک حیرت انگیز بات کہتے ہیں کہ "جو شخص جان پہچان کے بعد آپؐ سے ملتا، وہ آپ کی محبت میں سرشار ہو جاتا"۔

تصور کیجیے ایک ایسی شخصیت کا جس کے سامنے جاتے ہوئے پاؤں تھرتھرائیں، لیکن جس سے بات کرتے ہی دل کی تمام کلیاں کھل اٹھیں۔ علیؓ بتاتے ہیں کہ آپؐ کے دونوں کندھوں کے درمیان "مہرِ نبوت" تھی، جو اس بات کی سند تھی کہ نبوت کا یہ سلسلہ اب اپنے کمال کو پہنچ چکا ہے۔ آپؐ کے ہاتھ کی ہتھیلیاں چوڑی اور نرم تھیں، لیکن ان میں وہ قوت تھی جو خیبر کے کواڑ اکھاڑنے والوں کو بھی سہارا دیتی تھی۔ علیؓ کا یہ جملہ کہ "میں نے آپؐ سے پہلے اور آپؐ کے بعد آپ جیسا کوئی نہیں دیکھا" دراصل حسنِ انسانی کی معراج کا اعلان ہے۔

: ام المومنین عائشہؓ گھریلو زندگی کا نور

حضرت عائشہ صدیقہؓ نے آپ کو اس وقت بھی دیکھا جب دنیا کی نظروں سے اوجھل آپؐ اپنے رب کے حضور سجدہ ریز ہوتے یا گھر کے معمولات میں مصروف ہوتے۔ ان کے نزدیک آپ کا حسن ایک دائمی روشنی تھی۔ وہ فرماتی ہیں کہ آپ تمام انسانوں میں سب سے زیادہ حسین چہرے والے اور سب سے زیادہ روشن رنگت والے تھے (1, 2)۔

عائشہؓ کی ایک روایت میں آپؐ کے حسنِ بصری کی نزاکت ملتی ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ آپ کی آنکھیں "نجلاوان" (بڑی اور دلکش) تھیں، جن کی سفیدی میں باریک سرخ ڈورے تھے، جو آپ کی جاگتی ہوئی قسمت اور بلند منصب کی علامت تھے۔ جب آپؐ کے چہرے پر پسینہ آتا، تو عائشہؓ کو یوں لگتا جیسے موتیوں کی ایک لڑی ٹوٹ کر بکھر گئی ہو، اور اس سے ایسی خوشبو آتی کہ کستوری اور عنبر اس کے سامنے ماند پڑ جاتے۔ عائشہؓ کا تخیل ہمیں بتاتا ہے کہ آپ کی خاموشی وقار کا مرقع تھی اور آپؐ کا کلام ایک ایسا موتیوں کا ہار تھا جس کا ہر دانہ اپنی جگہ قیمتی تھا۔

: کعب بن مالکؓ اور مسرت کا آئینہ

غزوہ تبوک کے بعد جب کعب بن مالکؓ کی توبہ قبول ہوئی اور وہ مسجد نبوی میں حاضر ہوئے، تو انہوں نے وہ منظر دیکھا جو ان کی زندگی کا سب سے قیمتی سرمایہ بن گیا۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ "جب نبیؐ خوش ہوتے، تو آپؐ کا چہرہ اس طرح چمکنے لگتا گویا وہ چاند کا ایک ٹکڑا ہو "(کانہ قطعۃ قمر) (2)۔

یہ روایت بتاتی ہے کہ آپ کا جسمانی حلیہ آپؐ کی کیفیاتِ قلبی کے ساتھ کس قدر ہم آہنگ تھا۔ خوشی کا ہر لمحہ آپؐ کے رخِ انور پر ایک نئی چاندنی بکھیر دیتا تھا۔ کعب بن مالکؓ کے الفاظ میں "استنار وجہہ" (ان کا چہرہ روشن ہو جاتا) محض ایک جسمانی تبدیلی نہیں تھی، بلکہ وہ رحمتِ الٰہی کا نزول تھا جو آپؐ کے ذریعے پوری امت تک پہنچتا تھا۔ آپؐ کے دانتوں کی چمک اور مسکراہٹ کے بارے میں روایات میں آتا ہے کہ جب آپؐ تبسم فرماتے تو دانتوں کے درمیان سے ایک نور نکلتا ہوا محسوس ہوتا جو گرد و پیش کو منور کر دیتا۔

: عبداللہ بن سلامؓ فراست اور سچائی کا عکس

مدینہ کی گلیوں میں جب یہ شور اٹھا کہ "اللہ کے رسول آ گئے"، تو یہودیوں کے ایک بڑے عالم عبداللہ بن سلامؓ بھی اس ہجوم کا حصہ بن گئے۔ وہ تورات کے عالم تھے اور آثارِ نبوت سے واقف تھے، مگر ان کی سب سے بڑی کسوٹی آپ کا چہرہ مبارک تھا۔

وہ فرماتے ہیں": جیسے ہی میری نظر آپؐ کے چہرے پر پڑی، میں نے پہچان لیا کہ یہ کسی جھوٹے انسان کا چہرہ نہیں ہو سکتا "(عرفت ان وجہہ لیس بوجہ کذاب) (3)۔ یہ گواہی اس بات کی دلیل ہے کہ آپ کا سراپا سچائی کا اشتہار تھا۔ چہرے پر جو سکون، متانت اور صدق کا نور تھا، اس نے بغیر کسی معجزے کے ایک جید عالم کو اسلام کی آغوش میں لا کھڑا کیا۔ عبداللہ بن سلامؓ نے آپؐ کے جس حلیے کو دیکھا، اس میں جلال سے زیادہ جمالِ صداقت تھا، جس نے انسانیت کو جھوٹ کے اندھیروں سے نکال کر حق کی روشنی عطا کی۔

سراپا مبارک کی تفصیلی منظر کشی: عضو عضو حسن کا شاہکار

اگر ہم ان تمام روایات کو یکجا کریں تو ہمارے سامنے ایک ایسا پیکرِ جمیل ابھرتا ہے جس کا ہر عضو حسن کی داستان سناتا ہے۔

رنگت اور جلد: آپ کا رنگ "ازہر" تھا، یعنی وہ سفید چمکدار رنگت جس میں ہلکی سی سرخی کی آمیزش ہو۔ یہ رنگت ایسی تھی جیسے چاندی میں سونا ڈھلا ہوا ہو۔ آپؐ کی جلد ریشم سے زیادہ نرم تھی اور اس سے فطری طور پر ایسی مہک آتی تھی جو دنیا کے کسی عطر میں میسر نہیں۔

سر اور پیشانی: آپ کا سر مبارک اعتدال کے ساتھ بڑا تھا (عظیم الہامہ)، جو کمالِ عقل اور دانشمندی کی علامت مانا جاتا ہے۔ پیشانی کشادہ اور چمکدار تھی، جس پر غصے کے وقت ایک رگ ابھر آتی تھی۔

آنکھیں اور ابرو: آنکھیں موٹی اور نہایت سیاہ تھیں، جن کی سفیدی میں باریک سرخ ڈورے (اشکل) تھے۔ پلکیں دراز اور گھنی تھیں، جو آنکھوں میں ایک فطری سرمگیں تاثر پیدا کرتی تھیں۔ ابرو کمان کی طرح باریک اور جدا جدا تھے، مگر اتنے قریب کہ دور سے جڑے ہوئے محسوس ہوتے تھے۔

ناک اور رخسار: ناک مبارک ستواں تھی جس کے درمیانی حصے میں تھوڑا سا ابھار تھا اور اس پر ایک خاص نور چمکتا رہتا تھا۔ رخسار ہموار اور نرم تھے، جن پر گوشت کی زیادتی نہیں تھی۔

دہن اور دندان: دہنِ مبارک (منہ) کشادہ تھا، جو فصاحت کی نشانی ہے۔ دانت مبارک موتیوں کی طرح چمکدار اور ان کے درمیان معمولی فاصلہ تھا، جہاں سے گفتگو کے دوران نور جھلکتا تھا۔

گردن اور کندھے: گردن صراحی کی طرح خوبصورت اور چاندی کی طرح صاف تھی۔ کندھے چوڑے اور پر گوشت تھے۔ دونوں کندھوں کے درمیان کبوتر کے انڈے کے برابر مہرِ نبوت تھی، جس پر بالوں کا ہالہ تھا۔

ہاتھ اور پاؤں: ہتھیلیاں چوڑی اور پرگوشت تھیں، لیکن چھونے میں ریشم سے زیادہ نرم محسوس ہوتی تھیں۔ انگلیاں لمبی اور متناسب تھیں۔ پاؤں کے تلوے ہموار تھے، جن پر سے پانی اس طرح ڈھلک جاتا تھا جیسے چکنے پتھر سے پانی بہہ جائے۔

رفتار اور چال کا سحر

آپ کی چال بھی حسن و جمال کا ایک باب تھی۔ جب آپؐ چلتے تو پاؤں قوت سے اٹھاتے (تقلع) اور آگے کی طرف جھک کر چلتے، جیسے کوئی بلندی سے نیچے اتر رہا ہو۔ یہ چال نہ تو متکبرانہ تھی اور نہ ہی حد درجہ سست، بلکہ اس میں ایک ایسی مستعدی تھی جو باوقار شخصیت کا طرۂ امتیاز ہوتی ہے۔ صحابہ فرماتے ہیں کہ ہم دوڑ کر بھی آپؐ کا ساتھ نہیں دے پاتے تھے، جبکہ آپؐ نہایت سکون سے چل رہے ہوتے تھے۔

کلام اور تبسم کی اثر آفرینی

آپؐ کا کلام "جوامع الکلم" تھا، یعنی الفاظ کم مگر معانی کا سمندر۔ آپؐ ٹھہر ٹھہر کر گفتگو فرماتے کہ سننے والا ایک ایک لفظ یاد کر سکے۔ جب آپؐ خاموش ہوتے تو وقار طاری ہو جاتا اور جب بولتے تو فصاحت و بلاغت کی ندیاں بہہ نکلتیں۔ آپؐ کی ہنسی زیادہ تر تبسم کی صورت میں ہوتی تھی، جس سے آپؐ کے دانت اولوں کی طرح چمکتے تھے۔

یہ سارا بیان اس نور مجسم کی ایک ادنیٰ سی جھلک ہے، ورنہ حقیقت تو یہ ہے کہ کسی انسانی آنکھ میں یہ تاب ہی نہیں تھی کہ وہ آپؐ کے حسنِ کامل کا مکمل احاطہ کر سکے۔ حسان بن ثابتؓ نے سچ کہا تھا کہ "آپؐ سے زیادہ حسین کسی آنکھ نے نہیں دیکھا اور آپؐ سے زیادہ جمیل کسی ماں نے نہیں جنا، آپؐ ہر عیب سے پاک پیدا کیے گئے، گویا آپؐ ویسے ہی پیدا ہوئے جیسا آپ نے چاہا"۔

یہ سفر ہمیں اس نتیجے پر لاتا ہے کہ آپؐ کا سراپا دراصل ہدایت کا ایک بصری نمونہ تھا۔ جس نے آپ کو دیکھا، اس نے سچائی کو دیکھا۔ جس نے آپ کو پہچانا، اس نے اپنے رب کو پہچانا۔ یہ حسن و جمال آج بھی ان لوگوں کے لیے مشعلِ راہ ہے جو خوابوں میں اس چہرے کی زیارت کے طلبگار ہیں جس کی روشنی سے کائنات کے اندھیرے دور ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں آپؐ کے نقشِ قدم پر چلنے اور آپؐ کی سچی محبت نصیب فرمائے۔

بیت المیراث: فنونِ لطیفہ، ودستکاری کا ایک چمکتا مینار

ترتیب کار، مشتاق شاہ (محرم)

'بیت المیراث' کشمیر کے موقر فلاحی ادارے ہیلپ فاؤنڈیشن HELP FOUNDATION کی بانی کار اور چیر پرسن محترمہ نگہت شفیع پنڈت کی طرف سے میراث و فنونِ کے قدردانوں کے لیے پیش کیا گیا ایک ایک نادر تحفہ ہے۔

کشمیری ورثے کا یہ جگمگاتا روشن مینار

تاریخی دریائے جہلم کے کنارے، شہرِ قدیم کے علاقہ عالی کدل میں واقع ایک عظیم ورثے کا آئینہ دار ہے۔ یہ مرکز نہ صرف علاقے کے شاندار ماضی کی کہانیاں بیان کرتا ہے بلکہ ثقافتی ورثے کو فروغ دینے اور روایتی فنون و دستکاریوں سے وابستہ ہنرمندوں کو شناخت فراہم کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

شہر سرینگر صدیوں پرانی تہذیب کا امین رہا ہے، جس کی بنیاد تیسری صدی قبل مسیح میں رکھی گئی تھی اور وقت کے مدوجزر کو اپنے وجود میں سمیٹتے ہوئے پانی کے جھرنوں کی طرح رواں دواں ہے۔ شہر خاص ہمیشہ سے فنونِ لطیفہ اور دستکاری کا مرکز رہا ہے، جہاں ہنرمندوں نے اپنے آباؤ اجداد سے فن کی روشنی وراثت میں پائی ہے۔ بیت المیراث اسی روایت کو آگے بڑھانے اور محفوظ رکھنے کی ایک روشن مثال ہے۔

یہ ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں ہنر کو جلا اور تخلیق کو نئی جہت ملتی ہے۔

اس مرکز میں موجود بیشتر قدیم وراثتی نوادرات محترمہ نگہت شفیع پنڈت کے ذاتی ذخیرے کا حصہ ہیں اور کچھ نادر اشیاء کشمیری فن کے دلدادہ جناب مبشر احمد کے نجی مجموعے سے حاصل کی گئی ہیں۔ ان بیش بہا نوادرات کو مرکز کے توشہ خانوں میں یوں سجایا گیا ہے جیسے کہ چمکتے قیمتی موتیوں کو ایک رنگدار مالا میں پرو دیا گیا ہو۔

یہ ادارہ نہ صرف ایک ثقافتی اور دستکاری مرکز ہے بلکہ ایک مکمل ورثہ گھر بھی ہے، جس کا مقصد کشمیر کی بھرپور روایات، فنون اور دستکاریوں کو نئی نسل تک منتقل کرنا ہے۔ یہاں شوقین افراد روایتی کشمیری ہنر جیسے آری، سوزنی، پشمینہ اور قالین بافی بہت ہی آسانی سے سیکھ سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے مرکز میں چرخہ (کشمیری میں یندر) اور بُنائی کے کھڈی Weaving looms نصب کیے گئے ہیں، جن کا ہر ایک دھاگہ بذاتِ خود ایک قدیم داستان بُنتا ہے۔ تہذیب و ہنر کا یہ حسین امتزاج 'بیت المیراث' کو ایک ایسا زندہ ورثہ بناتا ہے جہاں روایتیں سانس لیتی ہیں اور کشمیر کیا کثر قدیم فنون رستہ رستہ پروان چڑھتے ہیں۔

بیت المیراث کی 'گیلری Gallery'

اس مرکز کی ایک سب سے بڑی کشش ہے۔ اس کا قیام نئی نسل، محققین اور سیاحوں کو کشمیری ثقافت اور ورثے سے روشناس کرانے کے لیے عمل میں لایا گیا۔ یہاں رکھی گئی نوادرات ان قیمتی اشیاء کو دوبارہ منظرِ عام پر لانے کی ایک مخلصانہ کوشش ہے جو وقت کے ساتھ معدوم ہوتی جا رہی تھیں۔

یہ گیلری اُس وقت معرضِ وجود میں آئی ہے جب سرینگر شہر کو یونیسکو UNISCO کے کریئیٹو سٹیز نیٹ ورک Creative 2021 Cities Network میں شامل کیا گیا تھا، جو شہر سرینگر کے لیے ایک بڑا اعزاز ہے۔ یہ گیلری نہ صرف کشمیری ثقافت کے تحفظ کی ضمانت ہے بلکہ عام لوگوں کو بھی موقع فراہم کرتی ہے کہ وہ اپنی قیمتی اشیاء، جیسے مذہبی مخطوطات اور خاندانی ورثہ کو یہاں پر نمائش کے لیے پیش کر سکتے ہیں۔ یہاں وقتاً فوقتاً فنونِ لطیفہ کی نمائشیں اور ثقافتی تقریبات بھی منعقد کی جاتی ہیں۔

اس گیلری میں منعقدہ ایک تقریب پر نگہت شفیع پنڈت نے پچھلے سال کشمیر میں اپنی نوعیت کی پہلی Sea shell and Corals کے بارے مین نمائش کا افتتاح کیا تھا جس کو اس وقت عام وخاص خاصکر طالب علموں نے بہت ہی سراہا تھا۔

اپنی نوعیت کی اس منفرد نمائش نے صدفوں seashells اور مرجان (کورلز) کی نایاب خوبصورتی کو اجاگر کرتے ہوئے طلبا سمیت تمام شرکا کو سمندر کی لہروں کے نیچے موجود حیرت انگیز دنیا سے روشناس اور واقفیت فراہم کی۔ اگر کہا جایے کہ یہ نمائش قدرت کے فن اور سمندری عجائبات کا ایک حسین جشن تھا تو کچھ غلط نہیں ہوگا۔

اس نمائش میں ایک شوقیہ صدف جمع کرنے والے شخص مسٹر راہن کول کے جمع کیے صدفوں seashells کو نمایش کیلیے رکھا گیا تھا۔

بیت المیراث میں ایک عوامی کتب خانہ بھی قائم ہے، جو علم و سکون کا ایک حسین امتزاج پیش کرتا ہے۔ یہ ایک پُرسکون اور دلکش گوشہ ہے جہاں ہر عمر کے قارئین کے لیے کتابوں کا وسیع ذخیرہ موجود ہے۔ بچوں کے لیے دلچسپ کہانیاں، سائنسی افسانے اور تخیلاتی ادب بھی دستیاب ہیں۔ یہ کتب خانہ نئی نسل میں مطالعے کا شوق پیدا کرنے کا ایک بہترین ذریعہ ہے، جبکہ اہلِ علم کے لیے بھی ایک قیمتی سرمایہ ہے۔

اس مرکز میں ایک جدید کمپیوٹر لیب بھی قائم کی گئی ہے، جو طلبا اور نوجوانوں کی تعلیمی و تکنیکی ضروریات کو پورا کرتی ہے۔ یہاں بنیادی سے اعلیٰ سطح تک مختلف کمپیوٹر کورسز مفت فراہم کیے جاتے ہیں، تاکہ نوجوانوں کو مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جا سکے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس لیب کی تزئین و آرائش میں بھی روایتی طرزِ تعمیر کو برقرار رکھا گیا ہے، جو بیت المیراث کی ثقافتی شان کے عین مطابق ہے۔

اس مرکز یعنی بیت المیراث کی سیر کرنے والا ہر سیاح اپنی آنکھوں کے سامنے اپنی تہذیب و ثقافت کی ایک جیتی جاگتی تصویر دیکھتا ہیا یک ایسی متحرک داستان ہے، جو کسی اسکرین پر چلتی ویڈیو فلم سے کچھ کم نہیں ہے۔

ہماری مسلسل کاروانی

فروشوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ اپریل میں اس مہم کے آغاز پر بہت سے لوگوں کو منشیات کے خلاف عوامی تحریک کے امکان پر شک تھا اور بیدار عوام کی طاقت اور شہری تعاون کے ساتھ پُرعزم حکمرانی کے اثرات کو کم سمجھا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "عوامی شمولیت اور پورے یونین ٹیریٹری میں بھرپور حمایت کے ساتھ گاؤں، شہری محلوں، سکولوں، کالجوں اور جموں و کشمیر کی گلیوں میں ایک حقیقی عوامی تحریک ابھر کر سامنے آئی ہے۔" انہوں نے کہا، "منشیات کے خلاف یہ جنگ طویل ہے۔ کئی دہائیوں سے جموں و کشمیر کے لوگوں نے منشیات اور دہشت گردی کو الگ الگ خطرات کے طور پر دیکھا، لیکن یہ دو الگ مسائل نہیں بلکہ ایک ہی سانپ کے دو سر ہیں۔ ایک سر منشیات سے پیسہ کماتا ہے جبکہ دوسرا اسی پیسے کو دہشت گردی کے لئے استعمال کرتا ہے۔ ہمارا دہشت گرد پڑوسی ملک منشیات سمگلنگ کے ذریعے دہشت گردی کو مالی معاونت فراہم کرنے میں ملوث ہے اور منشیات و پیسے دونوں کو معصوم کشمیریوں کے خلاف استعمال کر رہا ہے۔" منوج سنہا نے مزید کہا کہ منشیات سمگلنگ کنبوں اور کمیونٹیوں کو تباہ کر رہی ہے اور دہشت گرد گروہوں کو زندگی فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات سمگلنگ نیٹ ورکس کو ختم کر کے انتظامیہ دہشت گردی کو ایندھن فراہم کرنے والی شہ رگ کو کاٹ رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "کپواڑہ اور ہندواڑہ کے علاقوں میں مجموعی طور پر 28 منشیات سمگلر اب جیل کی سلاخوں کے پیچھے ہیں۔ میں پولیس افسران، کپواڑہ کی سرحدوں کی حفاظت کرنے والے فوجیوں اور اینٹی نارکوٹکس ٹاسک فورس کے اہلکاروں سے اپیل کرتا ہوں کہ ایک بھی مجرم کو فرار نہ ہونے دیں۔ سرحدی ضلع ہونے کے ناطے کپواڑہ کو مزید چوکس رہنا ہوگا اور منشیات سمگلروں کے خلاف سخت ترین کارروائی کرنی ہوگی۔" یہ بات قابل ذکر ہے کہ کپواڑہ کے ہر پولیس سٹیشن کو اپنے علاقوں میں سرگرم منشیات سمگلروں اور منشیات فروشوں کی مکمل تفصیلات جمع کرنے اور اگلے 68 دنوں کے اندر فیصلہ کن کارروائی شروع کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کپواڑہ کے شہریوں سے بیداری مہم میں حصہ لینے کی اپیل بھی کی۔ انہوں نے بحالی پر زور دیتے ہوئے افسران اور شراکت داروں سے کہا کہ منشیات کے عادی افراد کو منشیات کے تاریک جال میں پھنسے متاثرین کے طور پر دیکھیں۔ انہوں نے کہا، "منشیات کے عادی افراد کو ہماری ہمدردی کی ضرورت ہے۔ وہ ہماری ذمہ داری ہیں۔ ہمیں ہر اس نوجوان مرد و خاتون کی مدد کرنی ہوگی جو مشاورت یا علاج کے لئے آگے آ رہے ہیں۔ ہمیں یہ یقینی بنانا ہوگا کہ وہ دوبارہ معاشرے کے مرکزی دھارے میں واپس آئیں۔" سینئر افسران کو منس پورٹل اور ٹول فری نمبر پر موصول ہونے والی ہر شکایت اور اطلاع پر فوری کارروائی یقینی بنانی ہوگی۔ "یہ کام پوری سنجیدگی اور عزم کے ساتھ ہونا چاہیے۔ کپواڑہ کے ہر شہری کو یاد رکھنا چاہیے کہ ہم مدد کے لئے ہاتھ بڑھانے والے ہر نوجوان تک پہنچیں گے۔ مل کر ہم منشیات سمگلنگ نیٹ ورکس کو ختم کریں گے، اپنے نوجوانوں کو نشے کی گرفت سے آزاد کریں گے اور انہیں دوبارہ ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے "نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان" پر تنقید کرنے والوں کو چیلنج دیتے ہوئے کہا کہ وہ صرف ایک بے گناہ شخص کا نام بتائیں جسے ناحق نشانہ بنایا گیا ہو اور فوری کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی منشیات سمگلروں کو بچانے کی کوشش کر رہا ہے تو ہمیں خود سے پوچھنا چاہیے کہ کیا انہیں اس کے نتائج بھگتنے چاہئیں یا نہیں؟ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام اس معاملے میں بالکل واضح اور مضبوط موقف رکھتے ہیں اور وہ منشیات سمگلروں کے خلاف سخت کارروائی چاہتے ہیں۔ "جب عوام متحد ہو جائیں تو کوئی طاقت ہمیں روک نہیں سکتی۔" انہوں نے کہا، "آنے والے دنوں میں منشیات سمگلنگ نیٹ ورک کے خلاف ہماری کارروائی مزید سخت اور طاقتور ہوگی۔" وردپورہ گاؤں کی خواتین سے ملاقات کی اور بتایا کہ کس طرح منشیات کی سمگلنگ سے حاصل فنڈنگ سے خریدے گئے ہتھیاروں نے ان کے کنبوں کو تباہ کیا۔ اسی لئے میں واضح طور پر کہتا ہوں کہ منشیات فروش اور دہشت گرد جرم میں برابر کے شریک ہیں۔" اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے محکمہ جنگلات اور محکمہ امور نوجوان و کھیل کود کے تحت "نشہ مکت جے اینڈ کے ابھیان" کے تحت کپواڑہ فارسٹ لیگ اور والی بال چیمپئن شپ کی ٹرافیوں کی رسم رونمائی بھی کی۔ انہوں نے منشیات کے استعمال کے خلاف ریل میکنگ مقابلے کے فاتحین کو بھی اعزاز سے نوازا۔

وزیر اعلیٰ نے امید

وکشمیر رورل لائیولی ہڈ مشن (یو ایم ای ای ڈی) کی جموں و کشمیر میں نمایاں کامیابیوں کی تعریف کی۔ وزیر اعلیٰ کو لکھے گئے ایک خط میں مرکزی وزیر نے کہا کہ اعلیٰ قدر والے کاروباری اداروں کو بڑھانے، مارکیٹ کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے اور کنورجنسی کو گہرا کرنے پر مسلسل توجہ یو ایم ای ای ڈی کے تحت حاصل کی گئی پیش رفت کو مزید تیز کرے گی۔ پروگرام کے مستقبل کی رفتار پر اعتماد کا اظہار کرتے شوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ جموں و کشمیر خواتین کی زیر قیادت دیہی ترقی میں معیارات قائم کرتا رہے گا۔ اپنی بات چیت میں مرکزی وزیر نے مشاہدہ کیا کہ جموں و کشمیر یو ایم ای ای ڈی کے تحت شمولیتی اور خواتین کی زیر قیادت دیہی تبدیلی کی ایک مضبوط مثال کے طور پر ابھرا ہے۔ اپنی بجٹ تقریر 27-2026 کے دوران وزیر اعلیٰ نے اس بات کا اعادہ کیا تھا کہ لکھپتی دیدی پہل کے تحت 200952 ایس ایچ جی خواتین پہلے ہی لکھپتی دیدیاں بن چکی ہیں جبکہ بقیہ 32048 ممکنہ گھرانوں کو جون 2026 تک کور کر لیا جائے گا تاکہ خواتین کی اقتصادی بااختیاریت کو مزید بڑھایا جا سکے۔

کشتواڑ میں غیر

61(2)، 148147,109، یو اے پی اے کی دفعات 13، 16، 18، 19، 20 اور آرمز ایکٹ کی دفعہ 7/27 شامل ہیں۔ ایس ایس پی کشتواڑ نریش سنگھ (جے کے پی ایس) نے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ باریک بینی سے کی گئی تفتیش اور منظم کارروائی کے بعد پولیس نے مشکور احمد ولد محمد رمضان، ساکن بگھو پورہ سنگھ پورہ کشتواڑ کو گرفتار کیا ہے، جو محکمہ اسکول ایجوکیشن میں استاد ہے اور براہ راست دہشت گردوں کے ٹھکانے کو سہولت فراہم کرنے میں ملوث پایا گیا۔ پولیس کے مطابق اس گرفتاری سے خطے میں دہشت گردی کی سرگرمیوں کو تقویت دینے والے اہم لاجسٹک نیٹ ورک کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ اس سے قبل منیر احمد ساکن بندیان ناند گام کو بھی اسی نوعیت کے الزامات میں گرفتار کیا گیا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ پورے نیٹ ورک کو بے نقاب کرنے کے لئے تفتیش جاری ہے اور تمام ملزمان کو قانونی تقاضوں کے تحت سخت کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ جموں و کشمیر پولیس نے واضح کیا ہے کہ دہشت گردی اور اس کے معاونین کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی جاری رہے گی اور ریاست میں امن و امان کو نقصان پہنچانے والی سرگرمیوں کے خلاف سخت ترین اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ پولیس کے مطابق ملک دشمن عناصر کے لئے کوئی محفوظ ٹھکانہ نہیں چھوڑا جائے گا اور امن و سلامتی کو ہر قیمت پر برقرار رکھا جائے گا۔

مودی کی کفایت

بھی ممکن ہو، الیکٹرک گاڑیوں کو ترجیح کی بنیاد پر شامل کیا جائے۔ وزیر اعظم نے اتوار کو عام شہریوں سے بھی ایندھن کی کھپت کم کرنے اور زیادہ سے زیادہ عوامی ٹرانسپورٹ کا استعمال کرنے کی اپیل کی تھی۔ وزیر اعظم کی اس اپیل کا پورے ملک میں اثر دیکھا جا رہا ہے۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے اپنے قافلے کی گاڑیوں کو کافی کم کر دیا ہے۔ سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے مرکزی وزیر نتن گڈکری نے بھی ایندھن بچانے اور سرکاری اخراجات کم کرنے کی وزیر اعظم کی اپیل کی حمایت کی ہے۔ انہوں نے اپنے دو روزہ مہاراشٹر دورے کے دوران اپنے سرکاری قافلے کے حجم کو 50 فیصد تک کم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اعظم کی اپیل سے متاثر ہو کر مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ایک مثالی پہل کی ہے۔ پروٹوکول کے تحت دستیاب اسکارٹ اور پائلٹ گاڑیوں کی حفاظتی سہولت ہونے کے باوجود، انہوں نے اپنی کار خود چلا کر سفر کیا۔ دیگر ریاستوں میں بھی ایسے اقدامات اٹھائے گئے ادھر وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے ملک بھر میں کفایت شعاری، سادگی اور ایندھن کی بچت سے متعلق اپیل کے بعد لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اپنے سرکاری قافلے کا حجم پچاس فیصد کم کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ لوک بھون کے اعلیٰ حکام کے مطابق اب ایل جی کے دوروں کے دوران گاڑیوں کی تعداد میں نمایاں کمی نظر آئے گی، جس کا مقصد غیر ضروری اخراجات اور ایندھن کے استعمال کو کم کرنا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ قافلے میں کمی کے باوجود سیکورٹی پروٹوکول کو کسی صورت متاثر نہیں ہونے دیا جائے گا۔ ضروری گاڑیاں اور اہلکار بدستور رہیں گے، جبکہ اضافی گاڑیوں کو قافلے سے الگ کر دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی حکومت مستقبل میں الیکٹرک گاڑیوں کے استعمال میں اضافہ کرنے پر بھی غور کر رہی ہے تاکہ ماحولیاتی آلودگی میں کمی آئے اور سرکاری خرچ کم ہو۔ ادھر جموں کشمیر پولیس کے اعلیٰ افسران نے بھی اسی طرز پر اپنے قافلوں کی تعداد میں کمی لانا شروع کر دی ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ اقدام وزیر اعظم نریندر مودی کی کفایت شعاری، سادگی اور ایندھن کی بچت کی اپیل کے پس منظر میں سامنے آیا ہے جس کا ریاستی سطح پر واضح اثر دیکھا جا رہا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مختلف رینکس کے پولیس افسران جن میں آئی جی، ڈی آئی جی اور ایس ایس پی سطح کے افسران شامل ہیں نے اپنے قافلوں کی گاڑیوں کی تعداد کم کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ نئی پالیسی کے تحت صرف ضروری گاڑیاں اور سیکورٹی اہلکار ہی ساتھ رہیں گے جبکہ زائد گاڑیوں کو فوری طور پر ہٹایا جا رہا ہے۔ محکمہ پولیس کے اندر اس فیصلے کو ایک مثبت اور ذمہ دارانہ قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ افسران کا ماننا ہے کہ جب ریاست کی اعلیٰ قیادت خود مثال قائم کرے تو اس کا مؤثر اثر پورے نظام پر پڑتا ہے۔ ساتھ ہی پولیس محکمے میں ایندھن کی کھپت کم کرنے، اخراجات گھٹانے اور ماحول دوست اقدامات کو فروغ دینے کے لیے بحث بھی تیز ہو گئی ہے۔ انتظامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہا تو سرکاری سطح پر ایک بڑی بچت ممکن ہو گی اور عام عوام کو بھی ایندھن بچت کے پیغام کی ترغیب ملے گی، جس سے مجموعی طور پر ایک مثبت معاشرتی تبدیلی جنم لے سکتی ہے۔

لیفٹیننٹ گورنر نے

عزم کو حقیقت میں بدل دیں گے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ مرکزی حکومت اس بات کے لئے پُرعزم ہے کہ ترہگام کے ہر بچے کو وہی معیاری تعلیم ملے جو جموں و کشمیر کے شہروں میں دستیاب ہے۔ انہوں نے کہا، "میں چاہتا ہوں کہ یہاں کے کسانوں کو معیاری بیج، قابل اعتماد آبپاشی اور مارکیٹ کے مضبوط روابط تک رسائی میسر ہو۔ ترہگام نے خود روزگار کے شعبے میں نمایاں پیش رفت کی ہے جہاں مشن یوتھ کے تحت 205 سیلف ہیلپ گروپس اور 85 یونٹس پہلے ہی کام کر رہے ہیں۔ ٹیٹوال میں تاریخی شاردا مندر کی بحالی سے سیاحتی شعبے میں نئی جان ڈال دی ہے۔ 19-2018 میں کپواڑہ میں صرف 6,900 سیاح آئے تھے، تاہم 25-2024 میں یہ تعداد بڑھ کر 3,77,000 تک پہنچ گئی۔ مجھے یقین ہے کہ اگلے ایک یا دو برسوں میں ہر سرحدی گاؤں خوشحالی کی اپنی الگ داستان رقم کرے گا۔" لیفٹیننٹ گورنر نے یاد دلایا کہ انہوں نے 5 اکتوبر 2020 کو مڑحل کا دورہ کیا تھا اور 70 سال کے انتظار کے بعد کیرن اور مڑحل علاقوں کو گرڈ پاور سے جوڑا گیا تھا۔ انہوں نے کہا، "اس وقت کپواڑہ کے دیگر گاؤں میں تقریباً 70 فیصد کنبوں تک قابل اعتماد بجلی پہنچ گئی تھی۔ صرف چار برسوں میں ہم نے اسے بڑھا کر تقریباً 95 فیصد گھرانوں تک بڑھا دیا ہے۔ سرحدی گاؤں میں ٹیلی کام کنکٹیویٹی اب 88 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ متعلقہ افسران کو چاہیے کہ اس برس کے اختتام تک صد فیصد کوریج یقینی بنائیں۔" منوج سنہا نے کہا، "سرحدی گاؤں کا ہر کنبہ قوم کی خدمت کر رہا ہے اور اس خدمت کا صلہ بہتر معیار زندگی کی صورت میں ملنا چاہیے۔ پی ایم جی ایس وائی اور پی ڈبلیو ڈی کے ذریعے پہلے ہی 16 میں سے 15 وائبرنٹ ولیجز کو ہر موسم میں قابل استعمال سڑکوں سے جوڑ چکے ہیں۔ باقی گاؤں کے لئے مرکزی حکومت سے فنڈ آ چکا ہے اور جلد کام شروع ہو گا۔ ہم نے تمام 16 وائبرنٹ ولیجوں میں ہر گھر کو گرڈ پاور دینے کا منصوبہ بنایا تھا اور اب تک 95 فیصد ہدف حاصل کیا جا چکا ہے۔" وائبرنٹ ولیج مرحلہ دوم پروگرام ہمہ جہت ترقی کے لئے تین اہم ستونوں پہلا روزگار کے تحفظ کے لئے نئی کوآپریٹو سوسائٹیز، سیلف ہیلپ گروپس، سیاحتی سرکٹس اور گھریلو صنعتوں کا قیام بالخصوص خواتین اور نوجوانوں کو بااختیار بنانا۔ دوسرا، ہر وائبرنٹ ولیج تک فزیکل اور ڈیجیٹل کنکٹیویٹی یقینی بنانا۔ تیسرا، مرکزی حکومت اور یوٹی انتظامیہ کی تمام سکیموں کا مکمل عمل آوری یقینی بنانے کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ بنیادی ڈھانچہ چار موضوعاتی شعبوں ہر موسم کی سڑک رابطہ، ٹیلی کام، ٹیلی ویژن رسائی اور بجلی کی فراہمی پر مرکوز ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'ہول آف گورنمنٹ اپروچ' کے تحت افسران کو ترہگام جیسے گاؤں کو قومی دھارے سے جوڑنے کے ہدف کے حصول کے لئے پوری لگن سے کام کرنا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ انتظامیہ سرکاری سکیموں سے آگے بڑھ کر ترہگام جیسے گاؤں کے نوجوانوں کے لئے دیرپا مواقع پیدا کرنے پر توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (سی ایس آر) فنڈز کے ذریعے پورے خطے میں سٹیڈیم اور کھیل کے میدان تعمیر کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات کا بھی اعادہ کیا کہ مرکزی حکومت دہشت گردی کے متاثرین اور سیلاب زدہ کنبوں کی مکمل بازآبادکاری کے لئے پُرعزم ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے جن پروجیکٹوں کا افتتاح کیا ان میں اسپریشنل ڈسٹرکٹ پروگرام کے تحت 6 وائبرنٹ بلاکوں میں 26 سمارٹ کلاس رومز کا قیام شامل ہے۔ جن منصوبوں کا آج سنگ بنیاد رکھا گیا ان میں ترہگام کپواڑہ میں 1.60 کروڑ روپے کی لاگت سے مل ٹاپ کھیل میدان کی تعمیر اور 1.94 کروڑ روپے کی لاگت سے ثقافتی ورثہ مقام شیو مندر ترہگام کی ترقی، تجدید، تعمیر اور تحفظ شامل ہیں۔ انہوں نے ایس پی اوز، مقامی نوجوانوں اور مختلف سکیموں کے استفادہ کنندگان میں تقرری نامے تقسیم کئے۔ انہوں نے موبائل ٹی بی کی تشخیص اور آگاہی کی گاڑی کو بھی جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقعہ پر ترہگام کے رکن اسمبلی میر سیف اللہ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی محکمہ شالین کابرا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری پاور ڈیولپمنٹ محکمہ اشوتی کمار، ایڈیشنل چیف سیکرٹری تعمیرات عامہ محکمہ انیل کمار سنگھ، کمشنر سیکرٹری جی اے ڈی ایم راجو، کمشنر سیکرٹری انڈسٹریز وکرم جیت سنگھ، آئی جی پی کشمیر وی کے بردی، کمشنر سیکرٹری پلاننگ و انفارمیشن آر ایلس واز، ایم ڈی اور سی ای او جموں و کشمیر بینک امیتابھ چٹرجی، ضلع ترقیاتی کمشنر کپواڑہ شری کانت بالا صاحب سوسے، سینئر افسران اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد بڑی تعداد میں موجود تھے۔

فوج کی شمالی کمان

زمینی صورتحال، دراندازی کے ممکنہ راستوں، موسم کے اثرات اور دشمن کی نقل و حرکت سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ فوجی ترجمان نے بتایا کہ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے اہلکاروں کے حوصلے، آپریشنل مہارت اور فرض شناسی کی بھرپور ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ مشکل جغرافیائی حالات، سخت سردی اور انتہائی چیلنجنگ ماحول میں تعینات فوجی اہلکار اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں قابل تعریف انداز میں ادا کر رہے ہیں۔ آرمی کمانڈر نے جوانوں کو ہدایت دی کہ وہ ہمہ وقت مستعد رہیں، کسی بھی صورتحال کا فوری اور مؤثر جواب دینے کے لیے تیار رہیں اور آپریشنل صلاحیت میں مزید نکھار لانے کو اپنا نصب العین بنائیں۔ ترجمان کے مطابق آرمی کمانڈر نے اس بات پر زور دیا کہ موسم گرما میں دراندازی کی کوششوں میں اضافے کے امکانات کے پیش نظر لائن آف کنٹرول پر نگرانی، گشت اور تکنیکی مضبوطی کو مزید وسعت دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے جوانوں کو جدید آلات، ڈرون سسٹمز اور انٹیلی جنس نیٹ ورک کو مؤثر انداز میں استعمال کرنے کی ہدایات بھی دیں تاکہ کسی بھی مشکوک سرگرمی کا بروقت پتہ لگایا جا سکے۔ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے کہا کہ شمالی کشمیر کی فورسز نہ صرف سرحدی علاقوں کے محافظ ہیں بلکہ پورے خطے میں امن کے مضبوط ستون بھی ہیں۔ انہوں نے افواج کے بلند حوصلے کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ فوج کی اعلیٰ قیادت ہمیشہ ان کے ساتھ ہے اور ہر ممکن وسائل مہیا کیے جائیں گے۔ دورے کے اختتام پر آرمی کمانڈر نے اہلکاروں کے ساتھ غیر رسمی بات چیت بھی کی اور ان کے مسائل، ضروریات اور زمینی تجربات سنے۔

حکومت نے سونے

زرمبادلہ خرچ کرنا پڑ رہا ہے۔ اسی لیے حکومت دیگر اشیاء کی درآمد کم کر کے غیر ملکی کرنسی کے استعمال کو محدود کرنا چاہتی ہے۔ حال ہی میں وزیر اعظم نریندر مودی نے عوام سے اپیل کی تھی کہ وہ ایک سال تک سونا خریدنے سے گریز کریں، غیر ضروری بیرون ملک سفر سے بچیں اور جہاں تک ممکن ہو ایندھن کے استعمال میں بھی کمی کریں۔ حکومت کے دیگر وزراء بھی اس اپیل کو دہرا چکے ہیں۔ ادھر صنعت سے وابستہ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ کم کیرٹ کے سونے کے زیورات کو فروغ دینے کا ایک موقع ہے۔ اس سے سونے کی کھپت میں کمی آئے گی اور زیورات کے بہتر ڈیزائن دستیاب ہو سکیں گے۔ ساتھ ہی انہوں نے عوام سے گھروں میں پڑے پرانے زیورات کی ری سائیکلنگ کرنے کی بھی اپیل کی ہے۔ معروف جیولری ڈیزائنر اور کاروباری شخصیت نیتل وکیل والیہ کا کہنا ہے کہ درآمدی ڈیوٹی میں اس اضافے کے بعد زیورات کی خوردہ قیمتوں میں تقریباً 6 سے 8 فیصد تک اضافہ ہو سکتا ہے۔ سونے کی قیمت فی 10 گرام تقریباً 8 ہزار سے 10 ہزار روپے تک بڑھ سکتی ہے، جبکہ چاندی 15 ہزار سے 20 ہزار روپے فی کلوگرام تک مہنگی ہو سکتی ہے۔ اس وجہ سے آنے والی سہ ماہیوں میں مانگ کمزور پڑنے کا خدشہ ہے، خاص طور پر دیہی بازاروں میں کل طلب میں 10 سے 15 فیصد تک گراوٹ آ سکتی ہے۔ صارفین اب آہستہ آہستہ ہلکے وزن کے زیورات، کم کیرٹ والی مصنوعات اور چاندی کے زیورات کی جانب رخ کر سکتے ہیں۔

جموں و کشمیر اور لداخ

میٹر ہونی چاہیے تھی۔ رپورٹ کے مطابق کشمیر اور جموں کے کئی اضلاع بارش کی شدید قلت کا شکار ہیں۔ جنوبی کشمیر کا ضلع شوپیاں 72 فیصد کمی کے ساتھ سب سے زیادہ متاثرہ علاقہ رہا (شدید قلت کا حامل)۔ دیگر متاثرہ اضلاع جیسے کٹھوعہ (58 ÷)، کولگام (54 ÷)، اننت ناگ (47 ÷)، بڈگام (43 ÷) اور کشتواڑ (36 ÷) میں بھی بارشیں معمول سے کافی کم رہیں۔ دارالحکومت سرینگر میں 25 فیصد جبکہ جموں ضلع میں 29 فیصد بارش کی کمی ریکارڈ کی گئی۔ جہاں اکثر علاقے خشک سالی کا شکار ہیں، وہیں چند مقامات پر غیر معمولی بارشیں بھی ہوئیں۔ لداخ (کارگل) میں معمول سے 161 فیصد زیادہ بارش ریکارڈ کی گئی۔ سانبا میں 53 فیصد اور پونچھ میں 40 فیصد اضافی بارش ہوئی۔ راجوری میں بارش کا تناسب معمول کے مطابق رہا۔ بارشوں کی اس طویل کمی نے ماہرین اور کسانوں میں تشویش کی لہر دوڑا دی ہے۔ دریاؤں، ندی نالوں اور آبپاشی کی نہروں میں پانی کی سطح مسلسل گر رہی ہے۔ ماہرین کا خدشہ ہے کہ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو جموں و کشمیر کی معیشت کے اہم ستونوں، یعنی زراعت اور باغبانی پر اس کے انتہائی منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 20- سے 59- فیصد تک کی کمی کو "قلت" جبکہ 60 فیصد سے زائد کی کمی کو "شدید قلت" کے زمرے میں رکھا جاتا ہے۔

ہم منشیات کے

ہے۔ مہم کی ترجیح۔ "کتابیں اور کرکٹ کے بلے اٹھائیں، منشیات نہیں۔ تعلیم، کیریئرز اور خوابوں پر توجہ دیں۔ منشیات زندگیوں، خاندانوں اور معاشرے کو تباہ کر دیتی ہیں،" انہوں نے نوجوانوں سے منشیات سے دور رہنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا۔ ایس ایس پی نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ منشیات فروشوں کے بارے میں بغیر کسی خوف کے معلومات شیئر کریں، یہ یقین دلاتے ہوئے کہ مخبروں کی شناخت خفیہ رکھی جائے گی۔ "آپ کو کسی سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کی شناخت کبھی ظاہر نہیں کی جائے گی۔ عوامی حمایت منشیات کے خلاف اس جنگ کو مضبوط بنانے میں ہماری مدد کر رہی ہے۔" انہوں نے کہا۔ منشیات کے اسمگلروں اور پیڈلرز کو براہ راست انتباہ جاری کرتے ہوئے، ڈاکٹر چکرورتی نے کہا کہ سری نگر پولیس معصوم نوجوانوں کو نشانہ بنانے والے ہر شخص کے خلاف "بے رحمی سے" کارروائی کرے گی۔ "ہمارے نوجوانوں سے دور رہیں۔ ان غیر قانونی نیٹ ورکس کو بند کرو۔ ہم اسمگلروں، پیڈلرز اور ان کے مالیاتی نظام کے خلاف جارحانہ کارروائی جاری رکھیں گے۔ ہم مل کر منشیات سے پاک کشمیر اور منشیات سے پاک ہندوستان بنائیں گے۔"

عمر عبداللہ حکومت کا

کے ٹریکوں اور گلمرگ کی برفیلی ڈھلوانوں کے آس پاس ہی ڈھونڈنا ہوگا۔" قائد حزب اختلاف نے مزید کہا کہ موجودہ حکومت کو صرف خوشحال طبقے کے مفادات عزیز ہیں، عام شہری ان کی ترجیحات میں شامل نہیں۔ انہوں نے کہا، "عمر عبداللہ حکومت نے زمین کی لیز میں توسیع کے مسودہ قانون کو آگے بڑھایا تاکہ کشمیر کے سرمایہ دار طبقے کو فائدہ پہنچایا جا سکے جنہیں زمینیں معمولی رقم پر دی گئی ہیں۔ لیکن دوسری طرف عام عوام کی مشکلات پر حکومت نے آنکھیں بند کر لی ہیں۔ اسپتالوں کا دورہ کریں، نہ ڈاکٹر موجود ہیں نہ بنیادی سہولیات۔ پوری جموں و کشمیر میں سڑکوں کی حالت بدتر ہے۔ عوام کو 200 مفت برقی یونٹ دینے کے بجائے انہیں بھاری بجلی بل تھما دیے گئے ہیں۔" شراب کی پابندی سے متعلق سیاسی تنازعے پر بات کرتے ہوئے سنیل شرما نے کہا کہ اس مسئلے پر عمر عبداللہ کا بیان تکبر اور بے حسی کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ صرف قومی کانفرنس کی انتخابی وعدہ خلافی ہی نہیں بلکہ حسب روایت ان کی تکبر بھری روش کا تسلسل ہے۔ ان کی پارٹی کے ایک رکن پارلیمان نے انتخابی مہم میں شراب پر پابندی کی بات کی تھی۔" اتوار کو عمر عبداللہ نے کہا تھا کہ کسی کو شراب پینے پر مجبور نہیں کیا جا رہا، لوگ اپنی مرضی سے شراب کی دکانوں پر جاتے ہیں۔ تنقید کے بعد انہوں نے وضاحت دی کہ ان کے بیان کو سیاسی مخالفین توڑ پھوڑ کر پیش کر رہے ہیں۔ جب سنیل شرما سے قومی کانفرنس میں ایک شدت سے ابھرنے والے کردار سے متعلق تنازعے پر سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ یہ پارٹی "ڈوبتا ہوا جہاز" ہے۔ انہوں نے کہا، "قومی کانفرنس ایک ڈوبتا ہوا جہاز ہے۔ اس کے اپنے ارکان اس سے نکلنے کے لیے بے تاب ہیں، مگر انہیں قبول کرنے کے لیے کوئی تیار نہیں۔ میں پورے وثوق سے کہتا ہوں کہ یہ حکومت اپنی مدت پوری نہیں کرے گی — اس کا زوال شروع ہو چکا ہے۔" مزید کہا کہ راجیہ سبھا انتخابات سے متعلق معاملات پر گفتگو کرنا اس وقت مناسب نہیں۔

اننت ناگ میں

مزید کارروائی شروع کر دی ہے۔ ادھر شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع میں سلوسہ کریری روڈ پر ایک گاڑی کے بے قابو ہو کر بجلی کے کھمبے سے ٹکرانے کے بعد کم از کم چھ افراد زخمی ہو گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب رجسٹریشن نمبر DL10CF-2841 والی گاڑی سلوسہ کریری روڈ کے قریب مبینہ طور پر تیز رفتاری کے باعث کنٹرول کھو بیٹھی۔ انہوں نے بتایا کہ اس واقعہ میں گاڑی میں سوار چھ افراد زخمی ہوئے اور انہیں فوری طور پر سب ڈسٹرکٹ اسپتال کریری میں علاج کے لیے منتقل کیا گیا۔ تاہم، بعد میں ڈاکٹروں نے تمام زخمیوں کو جدید علاج کے لیے گورنمنٹ میڈیکل کالج بارہمولہ ریفر کر دیا۔ دریں اثنا پولیس نے واقعہ کا نوٹس لے لیا ہے

جاوید ڈار نے

خدمات کے بارے میں مؤثر تشہیر اور معلومات کی وسیع پیمانے پر فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مختلف محکموں کے درمیان بہتر تال میل قائم رکھا جائے تاکہ دنیا کے مشہور سیاحتی مقام پر دستیاب سہولیات اور خدمات کے بارے میں سیاحوں کو اچھی طرح آگاہ کیا جا سکے۔ اس موقعہ پر جاوید ڈار نے بات کرتے ہوئے کہا کہ گلمرگ ملک کے اعلیٰ سیاحتی مقامات میں شمار ہوتا ہے اور جموں و کشمیر کے سیاحتی شعبے کے لئے نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے سیاحوں کے مجموعی تجربے کو مزید بہتر بنانے کے لئے بنیادی ڈھانچے کی مسلسل اپ گریڈیشن اور سیاح مرکوز خدمات کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، "گلمرگ نہ صرف کشمیر کی قدرتی خوبصورتی کی علامت ہے بلکہ خطے کی سیاحتی معیشت کا ایک کلیدی محرک بھی ہے۔ اس تاریخی مقام پر آنے والے سیاحوں کے لئے عالمی معیار کی سہولیات اور مؤثر سرخدمات یقینی بنانا ناگزیر ہے۔" جاوید ڈار نے گلمرگ کی ماحولیاتی اور قدرتی خوبصورتی کو برقرار رکھتے ہوئے مہمان نوازی اور بنیادی ڈھانچے کے اعلیٰ معیار کو قائم رکھنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ معائنے کے دوران وزیر موصوف کے ہمراہ رکن اسمبلی گلمرگ فاروق احمد شاہ اور ممبر اسمبلی بارہمولہ جاوید حسن بیگ بھی تھے۔

ستیش شرما نے

صلاحیتوں اور خواہشات کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔ مسٹر ستیش شرما نے منشیات کے استعمال کی بڑھتی ہوئی لعنت پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے معاشرے کے سامنے سب سے بڑے چیلنجوں میں سے ایک قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کا استعمال اب کوئی دور کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ جموں و کشمیر اور ملک بھر کے سکولوں، کالجوں اور محلوں کو متاثر کرنے والی ایک تلخ حقیقت ہے۔ وزیر موصوف نے آروہن 2026 پہل کا تھون میں منشیات کی لت کو ایک اہم موضوع کے طور پر شامل کرنے کی تعریف کی اور کہا کہ نوجوانوں کی قیادت میں اختراعی حل اور بیداری کی مہمات اس بحران سے نمٹنے میں تبدیلی کا کردار ادا کر سکتی ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے گھروں اور برادریوں میں بیداری کے سفیر بنیں اور نشے کی لت سے لڑنے والوں کی مدد اور بحالی کی طرف رہنمائی کرتے ہوئے ان کا ساتھ دیں۔ نوجوانوں کو جموں و کشمیر اور قوم کی حقیقی طاقت قرار دیتے ہوئے مسٹر ستیش شرما نے کہا کہ ہندوستان کا مستقبل اس کی نوجوان نسل کی تخلیقی صلاحیتوں، توانائی اور عزم پر منحصر ہے۔ وکست بھارت 2047 کے وژن کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ اختراع، خدمت اور قوم کی تعمیر کیلئے خود کو وقف کریں۔ وزیر موصوف نے اس بات کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر آج اس کے ماضی سے نہیں بلکہ اس کے نوجوانوں کی ذہانت اور امنگوں سے متعین ہے۔ نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ ہر لالچ سے اوپر اٹھیں، اپنی صلاحیتوں کے ذریعے چمکیں اور زندگی کے ہر چیلنج پر فتح حاصل کریں۔

مرکزی جوائنٹ سیکرٹری

ہدایت دی کہ پی ایم شری سکولوں میں سال بہ سال طالب علموں کے داخلوں میں اضافہ کیا جائے۔ انہوں نے پی ایم شری پہل کے تحت فراہم کی جانے والی سہولیات اور فوائد کے بارے میں مقامی آبادی میں بیداری مہم کو تیز کرنے پر زور دیا۔ چیف ایجوکیشن آفیسر نے ضلع بھر کے سکولوں میں پرنسپلوں اور ہیڈ ماسٹروں کی کمی کے مسئلے کو اجاگر کیا۔ اس پر مرکزی جوائنٹ سیکرٹری نے یقین دہانی کی کہ اس معاملے میں ضروری کارروائی کے لئے مناسب سطح پر اٹھایا جائے گا۔ چیف ایجوکیشن آفیسر نے میٹنگ کو بتایا کہ پی ایم شری سکولز کلسٹر بنیادوں پر قریبی سکولوں کے ساتھ ہیومن ریسورسز، ڈیجیٹل لرننگ سہولیات اور تعلیمی سرگرمیوں کا اشتراک کر کے مثالی اداروں کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر شرما نے چیف ایجوکیشن آفیسر کو ہدایت دی کہ وہ مجموعی تعلیمی کارکردگی اور گورننس کو بہتر بنانے کے لئے ان کلسٹروں کی مسلسل نگرانی اور جائزہ کو یقینی بنائیں۔ مرکزی جوائنٹ سیکرٹری نے طلباء میں سائبر بیداری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے تمام سکول سربراہان کو ہدایت دی کہ سائبر سیفٹی، سائبر سیکورٹی اور سوشل میڈیا کے ذمہ دارانہ استعمال کو صبح کی اسمبلیوں کا مستقل حصہ بنایا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر اُستاد کو سائبر سیفٹی اور سیکورٹی کی تربیت دی جانی چاہیے تاکہ وہ مؤثر طریقے سے طلباء کی رہنمائی کر سکیں۔ انہوں نے پیشہ ورانہ تعلیم کی اہمیت پر بھی زور دیا اور ہدایت دی کہ تمام طلباء کو عملی مہارتوں اور کیریئر پر مبنی معلومات سے آراستہ کرنے کے لئے ووکیشنل ٹریننگ کے مواقع فراہم کئے جائیں۔ چیف ایجوکیشن آفیسر نے میٹنگ کو جانکاری دی کہ پی ایم شری سکولوں کی طرف سے کئی اختراعی اقدامات کئے گئے ہیں جن میں گرین سکول مہمات، فیلڈ اور ایکسپوژر وزٹس، بال سنسد پروگرام، منشیات مخالف بیداری مہمات اور سائنس نمائشیں شامل ہیں جن کا مقصد طلباء میں ماحولیاتی بیداری، قائدانہ صلاحیتیں، صحت مند طرز زندگی، عملی سیکھ اور سائنسی مزاج کو فروغ دینا ہے۔ مرکزی جوائنٹ سیکرٹری نے محکمہ تعلیم کو یہ بھی ہدایت دی کہ سکولوں میں باقاعدہ کیریئر کونسلنگ پروگرام منعقد کئے جائیں تاکہ طلباء کو مستقبل کے کیریئر کے مواقع تلاش کرنے میں مدد ملے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ زیادہ سے زیادہ طلباء تک رسائی کے لئے ایسے گائیڈنس سیشن تعلیمی اوقات کے دوران بھی منعقد کئے جانے چاہئیں۔ ڈاکٹر شرما نے بچوں کے حقوق کے تحفظ کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ہر بچے کے لئے محفوظ، معاون اور جامع ماحول فراہم کرنا اداروں، والدین، اساتذہ اور معاشرہ کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے بچوں کے حقوق سے متعلق بیداری بڑھانے اور انہیں معیاری تعلیم، صحت اور ہمہ جہت ترقی تک رسائی فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ دوران میٹنگ ضلع ترقیاتی کمشنر ڈوڈہ کرشن لال نے سکول سربراہان کے لئے کیپسول کورسز اور خصوصی تربیتی پروگراموں سے متعلق تجاویز بھی پیش کیں تاکہ ادارہ جاتی قیادت کو مضبوط بنایا جا سکے اور ضلع میں تعلیم کے مجموعی معیار کو بہتر بنایا جا سکے۔

جموں میں جنگلات

پیمانے پر قبضے کر رہے ہیں اور متعلقہ محکمے مبینہ طور پر جنگلاتی علاقوں میں پانی، بجلی، سڑک اور نالیوں جیسی سہولیات فراہم کر کے اس عمل کو مضبوط بنا رہے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جنگلاتی اور سرکاری زمینوں کے علاوہ جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی ملکیت والی اراضی پر بھی بڑے پیمانے پر قبضے ہو رہے ہیں، جن میں باٹھندی، سنجواں، بھالنتا، سدھرا، رائیکا، نروال اور باغ بہو کے علاقے شامل ہیں۔ رندھاوا نے الزام لگایا کہ ہزاروں کنال سرکاری زمین پر بیرونی افراد نے غیر قانونی بستیاں قائم کر لی ہیں، جبکہ "جموں کا کوئی ڈوگرہ کشمیر میں جا کر زمین پر قبضہ نہیں کرتا۔" انہوں نے سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے اپیل کی کہ وہ قبضہ کرنے والوں کی فہرستوں کی جانچ کریں تاکہ حقیقت سامنے آ سکے۔ بی جے پی رکن اسمبلی نے حکومت پر یہ الزام بھی عائد کیا کہ متعدد بار خبردار کیے جانے کے باوجود جے ڈی اے اور جنگلاتی اراضی پر موجود غیر قانونی تعمیرات اور قبضوں کو روکنے کے لیے کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر حکومت نے فوری اقدامات نہ کیے تو یہ احتجاج ایک بڑے عوامی احتجاج کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔

جاوید رانا نے

ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو اس بات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی کہ سالانہ ایکشن پلان بنیادی ڈھانچے، پینے کے پانی کی فراہمی، سڑکوں کے رابطے، صحت کی سہولیات اور تعلیم کی خدمات کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے لوگوں کی حقیقی ضروریات کی عکاسی کرتا ہے۔ شفافیت اور جوابدہی پر زور دیتے ہوئے مسٹر رانا نے محکموں سے کہا کہ وہ قریبی کوآرڈینیشن برقرار رکھیں اور منصوبوں کی تکمیل کیلئے مقررہ وقت پر سختی سے عمل کریں۔ انہوں نے جامع اور ضرورت پر مبنی ترقی کو یقینی بنانے کیلئے منصوبہ بندی کے عمل میں منتخب نمائندوں کو شامل کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ وزیر نے خاص طور پر دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں عوامی اہمیت کے حامل کاموں کو ترجیح دینے پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو مزید ہدایت دی کہ وہ اہم پروجیکٹوں پر پیش رفت پر گہری نظر رکھیں اور موجودہ رکاوٹوں کو مقررہ وقت میں حل کریں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ضلع کے دور دراز اور سرحدی علاقوں پر توجہ مرکوز کی جائے جو تاریخی طور پر غیر محفوظ رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ آبادی کے کسی بھی طبقے کو ترقی کے عمل میں پیچھے نہیں رہنا چاہیے اور فیلڈ لیول پر عمل درآمد پالیسی کے مطابق ہونا چاہیے۔ میٹنگ کے دوران محکموں نے اپنے مجوزہ اخراجات پیش کیے اور کامیابیوں اور چیلنجز پر روشنی ڈالی۔ وزیر نے تجاویز کا تفصیل سے جائزہ لیا اور منصوبہ کو بہتر اور مستحکم کرنے کیلئے ضروری ہدایات جاری کیں۔

شدید ژالہ باری

اضافہ کر دیا ہے۔ شمالی کشمیر میں 12 مئی 2026 کی شام کے اوقات میں اولے کا تیز طوفان، تیز بجلی، گرج چمک اور طوفانی ہوائیں آئیں جس نے وادی کے پھل کاشتکاروں کی تمام امیدوں پر پانی پھیر دیا۔ اس اچانک نقصان نے نہ صرف باغات کے مالکان کو شدید دھچکا پہنچایا ہے بلکہ باغبانی کی صنعت سے وابستہ دیگر افراد پر بھی اس کا شدید اثر پڑا ہے۔ باغبانی کی صنعت کو پہنچنے والے نقصانات خطے کے لیے اہم اقتصادی دھچکے میں ترجمہ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ فصلوں کی بیمہ اسکیم کے اعلان اور بجٹ کی فراہمی کے الاٹمنٹ کے باوجود اسے ابھی تک نافذ نہیں کیا گیا اور نہ ہی مارکیٹ انٹروینشن اسکیم (MIS) کو دوبارہ متعارف کرایا گیا ہے۔ کشمیر ویلی فروٹ گروورس کم ڈیلرس یونین جو کہ وادی کی تمام فروٹ گروورس ایسوسی ایشنز کی ایک منتخب یونین ہے برسوں سے حکومت سے مسلسل اپیل کر رہی ہے کہ وہ کشمیر کے باغبانی سیکٹر کو کراپ انشورنس اسکیم میں شامل کرے جس سے وادی کے پھلوں کے کاشتکاروں کو قدرتی آفات کے وقت بہت ضروری ریلیف مل سکے۔ یہاں یہ شامل کرنا مناسب ہوگا کہ ٹنگمرگ، پٹن، واگورہ، کریری، رفیع آباد، بارہمولہ اور بانڈی پورہ، سینٹرل کشمیر کے گنگن اور جنوبی کشمیر کے شوپیاں اور کولگام کے علاقوں کے متعدد پھلوں کے باغات میں اعلیٰ معیار کے پھلوں کی پیداوار ہوتی ہے لیکن یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ ان علاقوں کے تمام پھلوں کے باغات 12 مئی کی شام 12 بجے شام آنے والے تیز اولوں اور طوفانی ہواؤں کے نتیجے میں مکمل طور پر تباہ ہو گئے۔ ان علاقوں کے پھلوں کے باغات کے مالکان شدید طوفان سے اپنے پھلوں کے باغات کو پہنچنے والے نقصان پر ماتم کر رہے ہیں۔ قدرتی آفات جیسے تیز اولوں کے طوفان، تیز ہواؤں، بجلی اور گرج چمک اور اس کے سنگین نتائج کی روشنی میں کشمیر ویلی فروٹ گروورس کم ڈیلرس یونین نے وقتاً فوقتاً حکومتی مشینری سے فصل بیمہ اسکیم/مارکیٹ انٹروینشن اسکیم کے نفاذ کی درخواست کی تھی۔ پھل کاشتکاروں کے مفادات کا تحفظ کرنا خاص طور پر قدرتی آفات کے وقت۔ غریب اور معمولی پھل کاشتکاروں کو فصلوں کی بیمہ اسکیم کے بغیر اہم نقصان کا بوجھ اٹھانا پڑتا ہے۔ وادی میں تقریباً نوے (90%) لوگ معمولی پھلوں کے کاشتکار ہیں اور ان کی تمام ضروریات، گھریلو اخراجات صرف ان کے باغات سے حاصل ہونے والی آمدنی پر منحصر ہیں اور جب بھی قدرتی آفات سے ان کے باغات تباہ ہوتے ہیں تو ان تمام معمولی کاشتکاروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے لیفٹیننٹ گورنر، وزیر اعلیٰ سے مطالبہ کیا کہ باغبانی کے شعبے کے لیے فصلوں کی بیمہ اسکیم کا نفاذ عمل میں لایا جائے تاکہ قدرتی آفات کی صورت میں کچھ راحت مل سکے۔ مارکیٹ انٹروینشن اسکیم کو دوبارہ متعارف کیا جائے اور سکاسٹ اور محکمہ باغبانی کے متعلقہ افسر اور باغبانی، پی اینڈ ایم محکمہ کو برائے مہربانی 12 مئی 2026 کو آنے والے شدید ژالہ باری کی وجہ سے وادی کے پھلوں کے باغات میں ہونے والے نقصانات کا پتہ لگانے کی ہدایت کی جائے۔ ساتھ ہی باغات کے مالکان کو متاثر کرنے کے لیے معاوضے کے ایک معقول اور جامع پیکیج کا اعلان کیا جائے۔

آٹھ برس بعد

خواہ سرینگر ہو، اسلام آباد یا بجبہاڑہ، انجمن نصرت الاسلام کا بنیادی مقصد نئی نسل کو متوازن تعلیم کے ساتھ اعلیٰ اخلاق اور انسانی اقدار سے آراستہ کرنا ہے۔ میرواعظ نے زور دے کر کہا کہ تعلیم اور تربیت ساتھ ساتھ چلنی چاہیے۔ تعلیم صرف روزگار اور ڈگریوں تک محدود نہیں بلکہ کردار سازی، ذمہ داریوں کا احساس اور انسانی اقدار کو فروغ دینا بھی اس کا اہم مقصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ انجمن نصرت الاسلام اپنے قیام 1899ء سے کبھی بھی ایک تجارتی یا منافع بخش ادارہ نہیں رہا بلکہ اس کا مقصد ہر طبقے تک تعلیم کی رسائی کو ممکن بنانا ہے، جہاں آج بھی ساٹھ فیصد سے زائد طلبا ایسے خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں جن میں یہ پہلی نسل ہے جو تعلیم حاصل کر رہی ہے اور انہیں نہایت معمولی مصارف پر معیاری تعلیم فراہم کی جا رہی ہے۔ والدین کے کردار پر زور دیتے ہوئے میرواعظ نے کہا کہ بچوں کی دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ ان کی صحیح تربیت اور اخلاقی نشوونما کو یقینی بنانا بھی والدین کی برابر کی ذمہ داری ہے۔ میرواعظ جب نصرۃ الاسلام ٹرسٹ پہنچے تو طلباء، اساتذہ اور معزز شہریوں نے موصوف کا پرتپاک استقبال کیا۔ میرواعظ نے اسلام آباد کے ایک مقامی دارالعلوم میں پیش آئے آتشزدگی کے واقعہ پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے جانی و مالی نقصان پر افسوس کا اظہار کیا، جس میں ایک طالب علم اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ انہوں نے کہا کہ وہ متاثرین کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے ادارے کا دورہ کرنا چاہتے تھے، تاہم حکام نے انہیں اس کی اجازت نہیں دی جسے انہوں نے افسوسناک قرار دیا۔ اس دوران میرواعظ نے کے۔ پی۔ روڈ اننت ناگ پر ایک تجارتی مرکز کا افتتاح بھی کیا جہاں انہوں نے نوجوانوں کو دیانتداری اور لگن کے ساتھ حلال روزی کمانے کی تلقین کی۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی کام چھوٹا یا بڑا نہیں ہوتا اور اخلاص، محنت اور عزم کے ساتھ نوجوان کامیابی حاصل کر کے سماج میں مثبت کردار ادا کر سکتے ہیں۔

قانون ساز اسمبلی

جسر وٹیا، سیف الدین بٹ، میاں مہر علی، ریاض احمد خان، ارجن سنگھ راجو، موہن لال اور رفیق احمد نائیک شامل کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ اسپیکر نے دیگر اہم اسمبلی کمیٹیوں کی تشکیل بھی عمل میں لائی ہے، جن کی مدت 31 مارچ 2027 تک مقرر کی گئی ہے۔ ماحولیات کمیٹی کی ذمہ داری سینئر پی آئی لیڈر ایم وائی تاریگامی کو سونپی گئی ہے، جبکہ اس کمیٹی میں پروفیسر گھارو رام، سجاد غنی لون، بلدیو راج شرما، دلیپ سنگھ، شوکت حسین گنائی، جاوید احمد مرچل، ڈاکٹر سجاد شفیع، سلمان ساگر، جاوید ریاض (بیدار)، ڈاکٹر رمیشور سنگھ اور دیویانی رانا شامل ہیں۔ نوٹیفکیشن کے مطابق اسمبلی کی تشکیل شدہ تمام کمیٹیاں متعلقہ شعبوں میں قانون سازی اور نگرانی کے امور کو مؤثر طریقے سے آگے بڑھائیں گی۔

درخشاں اندرابی

انورتی پرسون چودھری، وقف بورڈ کے رکن سید محمد حسین، بورڈ کے ایگزیکٹو مجسٹریٹ اشتیاق محی الدین (JKAS)، بانی اور شریک ڈائریکٹر سیف ستار محمد آصف، سیف ستار کے بانی اور کو۔ ڈائریکٹر سید سید شفاعت حقانی نے اس موقع پر خطاب کیا۔ ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے اپنے خطاب میں کہا کہ جموں و کشمیر میں ایک ناکام حکومت کے ہوتے ہوئے، جو بجلی کی فراہمی میں بہتری اور لوگوں کو سہولت فراہم کرنے کے اپنے انتخابی وعدوں کو پورا کرنے میں بھی ناکام رہی ہے، فی الحال ہماری واحد امید پرائیویٹ پلیئرز کے ذریعہ فراہم کردہ متبادل بجلی کے حل میں مضمر ہے۔ اندرابی نے کہا، "پچھلے دو سالوں سے، ہم نے اس حکومت کی طرف سے بجلی کا بدترین انتظام دیکھا ہے اور اب ہمیں نجی کمپنیوں کے سولر پاور یونٹس جیسی متبادل پائیدار توانائی کی سہولیات کی طرف منتقل ہونا ہے۔ ہم سب کو اپنے توانائی کے مسائل پر قابو پانے کے لیے ان نئے مواقعوں سے فائدہ اٹھانا ہوگا۔" اندرابی نے کہا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کا سوریہ گھر یوجنا ایک مستقبل کا عوامی وژنری پروگرام ہے اور ہم سب کو ہل کر اس اسکیم سے فائدہ اٹھانا ہوگا اور ہمارے پاس دستیاب اختراعی حلوں کے بارے میں عوام میں بیداری پیدا کرنی ہوگی۔ ڈاکٹر درخشاں نے کہا کہ "پائیدار توانائی کے شعبے میں نجی شراکت داروں کو گھریلو تنصیبات میں سبسڈی دینے کی ضرورت ہے۔ میں تمام سروس فراہم کرنے والوں سے اپیل کرتی ہوں کہ وہ گھریلو صارفین کو خدمات کی سبسڈی دینے پر غور کریں تاکہ پبلک پرائیویٹ سیکٹر کی شراکت داری کے ساتھ، مل کر ہم نچلی سطح پر توانائی کے شعبے میں اعتماد پیدا کر سکیں" ڈاکٹر درخشاں نے کہا

پونچھ میں دراندازی

ہائی الرٹ برقرار رکھتے ہوئے جدید ڈرون نگرانی، سینسر سسٹمز، نائٹ ویژن آلات اور گراؤنڈ رپورٹ ٹیموں کی تعداد میں اضافہ کیا گیا ہے۔ عسکری حکام کے مطابق انٹیلی جنس ان پٹس پچھلے کچھ ہفتوں سے اس جانب اشارہ کر رہے تھے کہ پاکستان میں سرگرم شدت پسند تنظیمیں موسم بہار اور گرمیوں کے دوران دراندازی کی متعدد کوششیں کر سکتی ہیں، جس کے تحت لانچنگ پیڈز پر دہشت گردوں کو جمع بھی کیا جا رہا تھا۔ دراندازی کی تازہ کوشش نے ان خدشات کو مزید تقویت دی ہے، اسی لیے فوج نے نہ صرف زمینی چوکیوں بلکہ پہاڑی راستوں، وڑوں اور جنگلاتی پٹی کی نگرانی میں بھی کافی اضافہ کیا ہے۔ سیکورٹی ایجنسیاں اس بات کی بھی جانچ کر رہی ہیں کہ آیا دراندازوں کو بھارتی حدود کے اندر کسی مقامی سطح پر سہولت کار نیٹ ورک سے مدد مل سکتی تھی۔ پولیس، فوج اور نیم فوجی دستوں کے مشترکہ گرڈ کو مزید فعال کر دیا گیا ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کو قبل از وقت ناکام بنایا جا سکے۔ دفاعی ترجمان نے تصدیق کی ہے کہ لائن آف کنٹرول پر پوری طرح امن و امان قائم ہے اور کسی بھی دراندازی کو ہرگز کامیاب ہونے نہیں دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ فوج ہر موسمی اور زمینی چیلنج کے باوجود چوکس ہے اور ملک کی سرحدوں کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدام کیے جا رہے ہیں۔

ڈیجیٹائزیشن

کے مطابق، رام بن، شوپیاں اور گاندربل اضلاع نے تمام خسرہ نمبرات کی منظوری کیساتھ 100 فیصد تکمیل حاصل کی ہے اور کسی بھی التواء کی اطلاع نہیں ہے۔ سری نگر میں 2,58,221 خسرہ نمبرات میں سے 2,58,135 کو منظوری دی گئی ہے جن میں سے صرف 78 میکر سطح پر زیر التوا ہیں اور 5 چیکرس کے پاس ہیں، جس سے تکمیل کی شرح 99.97 فیصد ہو گئی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق، بڈگام نے 4,83,998 خسرہ نمبرات میں سے 4,83,790 منظوریوں کے ساتھ 99.96 فیصد پیش رفت ریکارڈ کی، جبکہ پونچھ نے 2,27,932 منظوریوں کیساتھ 99.95 فیصد تکمیل حاصل کی اور 118 مقدمات مختلف مراحل پر زیر التواء ہیں۔ ادھم پور ضلع نے 3,48,812 منظور شدہ خسرہ نمبرات کے ساتھ 99.73 فیصد پیش رفت درج کی اور 951 سازوں کے پاس زیر التواء ہیں۔ اسی طرح کٹھوعہ ضلع نے 4,50,289 منظوریوں کے ساتھ 99.25 فیصد تکمیل حاصل کی، جبکہ 3337 مقدمات منظوری کے مرحلے پر زیر التواء ہیں۔ ضلع کپواڑہ میں 5,41,337 منظور شدہ خسرہ نمبرات کیساتھ 99.13 فیصد پیش رفت ریکارڈ کی گئی، جبکہ 1210 کیس سازوں کے پاس، 1595 چیکرس کے ساتھ اور 1941 منظور کنندگان کے پاس زیر التواء ہیں۔ سانبا نے 2,70,203 منظور شدہ خسرہ نمبرات اور مختلف مراحل پر 2553 زیر التوا مقدمات کیساتھ 99.06 فیصد تکمیل درج کی ہے۔ راجوری نے 3,20,466 منظور شدہ خسرہ نمبرات کیساتھ 98.79 فیصد ترقی حاصل کی، جبکہ 3915 مقدمات زیر التوا ہیں۔ خسرہ نمبرات کے لحاظ سے سب سے بڑے اضلاع میں سے ایک بارہمولہ میں 6,69,193 منظوریوں کیساتھ 98.70 فیصد تکمیل ریکارڈ کی گئی اور 8846 مقدمات مختلف مراحل میں زیر التوا ہیں۔ باندی پورہ نے 1,90,592 منظور شدہ خسرہ نمبرات کیساتھ 98.61 فیصد ترقی حاصل کی جبکہ کولگام نے 2,17,353 منظور شدہ کیسوں کیساتھ 98.58 فیصد تکمیل درج کی

تنویر صادق کا

میں ان کے گھر جاؤں گا، انہیں کافی پلاؤں گا تاکہ انہیں ہوش آئے کہ یہ جموں و کشمیر ہے، آسام نہیں۔" تنویر صادق نے دعویٰ کیا کہ نیشنل کانفرنس حکومت میں عوام کے ووٹوں کی بنیاد پر آئی ہے، اور پانچ سال بعد جب دوبارہ انتخابات ہوں گے تو پارٹی دوبارہ اقتدار میں لوٹے گی۔ "نیشنل کانفرنس کے بغیر یہاں کوئی حکومت نہیں بنا سکتا۔" اپوزیشن پر وار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جو لوگ کھیلوں کے فروغ اور صحت مند طرز زندگی کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، وہ معاشرے کو بہتر سمجھتے ہیں، بہ نسبت ان کے جو منشیات اور منفی رجحانات سے جڑے ہوں۔ انہوں نے مخالف جماعتوں کی جانب سے پس پردہ تقریروں اور بدعنوانی کے الزامات کو "بے بنیاد اور پرانی سیاسی گردان" قرار دیتے ہوئے چیلنج کیا کہ حکومت پر ایک بھی غیر قانونی تقرری یا تبادلے کا ثبوت پیش کیا جائے۔ وزیر اعظم کی جانب سے عالمی غیر یقینی حالات کے درمیان کفایت شعاری کے اقدامات سے متعلق بیان پر ردعمل دیتے ہوئے تنویر صادق نے کہا کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں، تاہم احتیاطی تدابیر مناسب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عالمی حالات تشویشناک ضرور ہیں، اور وزیر اعظم نے تیاری اور آن لائن سہولیات بہتر بنانے پر زور دیا ہے۔ "اگر کفایت شعاری کے اقدامات تجویز کیے جا رہے ہیں تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں، مگر عوام میں بے جا خوف نہیں پھیلانا چاہیے۔" آخر میں، جموں و کشمیر میں قافلوں کے غیر ضروری استعمال میں کمی کی تجاویز کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ریاست کے وزراء ☐ اور قانون ساز عموی طور پر سکیورٹی وجوہات کی بنا پر ہی سرکاری گاڑیوں کے ساتھ سفر کرتے ہیں۔

پولیس اور ضلع

نے J&K لینڈ ریونیو ایکٹ اور دیگر قابل اطلاق قوانین کی متعلقہ دفعات کے تحت اپنے قبضے میں لے لیا ہے۔ ضروری نوٹس بھی موقع پر چسپاں کر دیے گئے ہیں اور مزید قانونی کارروائی، جیسا کہ قانون کے تحت ضمانت دی گئی ہے، کی جائے گی۔ جموں و کشمیر پولیس منشیات فروشوں اور دیگر سماج دشمن عناصر کے خلاف اپنی تیز کارروائی جاری رکھے گی، خاص طور پر وہ لوگ جو غیر قانونی طور پر ریاستی زمین پر قبضہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں یا غیر قانونی سرگرمیوں سے آمدنی حاصل کرتے ہیں۔ جموں و کشمیر پولیس نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ایک محفوظ اور منشیات سے پاک معاشرے کو یقینی بنانے کے لیے منشیات کی اسمگلنگ اور دیگر مجرمانہ سرگرمیوں سے متعلق معتبر معلومات کا اشتراک کر کے پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔

بعد دوپہر

صورتحال میں تبدیلی کے بیچ وادی کے شمال و جنوب میں کئی مقامات پر تیز آندھی سے سبزیوں کی کیاری، سرسوں اور دوسری فصلیں مکمل طور پر تباہ و برباد ہو کر رہ گئیں۔ ادھر شمالی کشمیر کے درجنوں علاقوں میں اس وقت خوف و دہشت پھیل گیا جب تیز آندھی، بادل پھٹنے اور بجلی کڑکنے کی واقعات رونما ہونے کے بعد لوگ گھروں میں سہم کر رہ گئے۔ سٹی رپورٹر کے مطابق بدھ کے بعد دوپہر موسمی صورتحال میں اچانک تبدیلی آنے کے تیز آندھی شروع ہوئی اور آسمان میں کالے بادل چھا گئے جس کے بعد بارشیں ہوئیں۔ ادھر جنوبی کشمیر سے بھی نمائندے نے اطلاع فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ درجنوں علاقوں میں تیز ہواؤں اور کئی مقامات پر زبردست ژالہ باری کے نتیجے میں کھڑی فصلوں اور سیب کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے۔ وقفے وقفے سے بارشیں ہونے کے باعث باغ مالکان اور کسان خون کے آنسوں رونے پر مجبور ہو گئے ہیں اور ان کی سال بھر کی آمدنی کے ذرائع مکمل طور پر تباہ و برباد ہو گئے ہیں۔ ادھر نمائندے نے بتایا کہ جنوبی ضلع شوپیان، پلوامہ، اننت ناگ اور کولگام کے بیشتر علاقوں میں کے درجنوں علاقوں میں اس وقت خوف و دہشت کی لہر پھیل گئی جب اچانک تیز آندھی اور بارشوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ معلوم ہوا ہے کہ تیز آندھی کی وجہ سے کھڑی فصلوں کو شدید نقصان پہنچ گیا ہے جبکہ درجنوں علاقوں میں بجلی پول اور درخت اکھاڑ آئے جس کے نتیجے میں بجلی کا نظام مکمل طور پر ٹھپ ہو کر رہ گیا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے 14 مئی کو کئی جگہوں پر گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی بارش یا برف کے ساتھ جزوی سے عام طور پر ابر آلود موسم کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ 14 مئی کو، عام طور پر ابر آلود موسم کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش اور برف باری زیادہ تر مقامات پر گرج چمک اور چند مقامات پر تیز ہواؤں کے ساتھ متوقع ہے۔

گورنمنٹ میڈیکل

گئیں اور ان کا مکمل تجزیہ کیا گیا۔ تجزیے کی بنیاد پر 2 افراد کے لین دین مشکوک پائے گئے جس پر تفتیشی ٹیم ملزمان کی طرف چلی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ مسلسل پوچھ گچھ کے دوران، ایک ملزم جس کی شناخت فہد بلال ولد بلال احمد ساکنہ دانتر بنگدار کے نام سے کی گئی اور اس نے ایک اور ملزم اذان بٹ ساکنہ مومن آباد کیساتھ جرم میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔ ملزم کے انکشاف پر، پولیس نے ڈیسک ٹاپ کمپیوٹر سمیت تمام مسروقہ الیکٹرانک اشیاء برآمد کر لیں۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن میں ایک ایف آئی آر زیر نمبر 142/2026 زیر بی این ایس سیکشن 331(5) (305) کے تحت معاملہ درج ہے، اور مزید تفتیش جاری ہے۔ اننت ناگ پولیس عوامی املاک کی حفاظت اور مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف فوری کارروائی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

کرناہ میں ریچھ

وہراس پھیلا دیا ہے، جن کا دعویٰ ہے کہ حالیہ ہفتوں میں جنگلی جانوروں کی نقل و حرکت میں اضافہ ہوا ہے۔ مقامی لوگوں نے محکمہ وائلڈ لائف اور ضلعی انتظامیہ پر زور دیا ہے کہ وہ غیر محفوظ علاقوں میں رہنے والے لوگوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے فوری حفاظتی اقدامات کریں۔

شوپیاں اور اننت ناگ

میں پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ کی ایک پولیس پارٹی نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا جس کی شناخت عاشق احمد بٹ ولد غلام رسول بٹ ساکنہ پازل پورہ، بجبہاڑہ کے طور پر ہوئی ہے۔ اس کے قبضے سے 505 گرام چرس پاؤڈر نما مادہ برآمد کیا گیا۔ اس سلسلے میں، ایف آئی آر نمبر 125/2026 پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ میں درج کی گئی ہے اور منشیات کے نیٹ ورک میں ملوث پسماندہ اور آگے کے روابط کا پتہ لگانے کے لیے تحقیقات کا آغاز کیا گیا ہے۔

سرینگر میں بجلی

تھا کہ اسے کرنٹ لگ گیا۔ جس کے بعد اس کو علاج کیلئے ایس ایم ایچ ایس اسپتال منتقل کیا گیا۔ اسپتال ذرائع نے بتایا کہ ان کی حالت مستحکم ہے۔ دریں اثناء کرسو راجباغ علاقے سے ایک اور بجلی کا کرنٹ لگنے کا معاملہ سامنے آیا، جہاں ہوٹل ولاستا میں ڈیوٹی کے دوران ایک ہوٹل ممبر کو مبینہ طور پر بجلی کا جھٹکا لگا۔ زخمی نوجوان کی شناخت عمران احمد لون ولد محمد مقبول لون ساکنہ سوپور کے بطور ہوئی ہے۔ اسے علاج کے لیے ایس ایم ایچ ایس اسپتال منتقل کیا گیا۔ پولیس نے تمام واقعات کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔

یش مد گل نے

جموں و کشمیر یوٹی میں کوآپریٹو شعبے کو مضبوط بنانا ہے۔ میٹنگ میں مختلف کوآپریٹو اداروں کی جاری سکیموں، بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں، مالی کارکردگی اور انتظامی کام کاج کا جامع جائزہ بھی لیا گیا۔ یشا مدگل نے کیپکس فنڈز کے شفاف، مؤثر اور بروقت استعمال کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کیپکس بجٹ کو ورک پلاٹوں کی تخلیق، ادارہ جاتی ڈھانچے کی مضبوطی اور کوآپریٹو شعبے میں خدمات کی فراہمی کے نظام کو بہتر بنانے پر توجہ دی جا چاہیے۔ یشا مدگل نے گزشتہ مالی برس کے دوران محکمہ کی صرف 58 فیصد اخراجاتی کارکردگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ وہ نتیجہ خیز طرز عمل اپنائیں اور آئندہ چھ ماہ کے دوران کم از کم 80 فیصد اخراجات کا ہدف حاصل کرنے کے لئے انتھک محنت کریں۔ کمشنر سیکرٹری نے اس بات پر زور دیا کہ خدمات کی فراہمی میں بہتری، شفافیت کے فروغ اور سرکاری پروگراموں کے مؤثر نفاذ پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ کسانوں، دستکاروں، خواتین سیلف ہیلپ گروپس اور کوآپریٹو شعبے سے وابستہ دیگر شراکت داروں کو فائدہ پہنچ سکے۔ انہوں نے نتیجہ پر مبنی منصوبہ بندی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ وہ ضرورت پر مبنی منصوبوں کو ترجیح دیں جن میں عوامی فائدے اور طویل مدتی ترقیاتی اثرات ہوں۔ انہوں نے جاری منصوبوں کی طبعی و مالی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایت دی کہ جن منصوبوں میں زائد از 70 فزیکل پروگریس والے تمام پروجیکٹوں کو جون 2026 سے پہلے فزیکل اور فائنانشل دونوں طرح سے مکمل کیا جانا چاہیے۔ کمشنر سیکرٹری نے افسران پر زور دیا کہ وہ تمام ترقیاتی کاموں کی قریبی نگرانی برقرار رکھیں اور منظور شدہ پروجیکٹوں کی ہموار اور بروقت عمل آوری کے لئے مختلف محکموں کے درمیان مؤثر تال میل کو یقینی بنائیں۔

آئی پی ایل: پوائنٹس ٹیبل کی ہلچل: پنجاب کنگز کے لیے ممبئی کے خلاف جیت ناگزیر

دھرم شالہ، 13 مئی (یو این آئی) انڈین پریمیر لیگ 2026 کے ایک انتہائی اہم مقابلے میں کل جمعرات کو پنجاب کنگز کا سامنا ممبئی انڈینز سے ہماچل پردیش کرکٹ ایسوسی ایشن اسٹیڈیم میں ہوگا۔ پنجاب کے لیے یہ میچ پلے آف کی دوڑ میں بنے رہنے کے لیے فیصلہ کن حیثیت رکھتا ہے، جبکہ ٹورنامنٹ سے باہر ہو چکی ممبئی انڈینز محض اپنی ساکھ بچانے اور دوسری ٹیموں کا کھیل بگاڑنے کی نیت سے میدان میں اترے گی۔ پنجاب کنگز نے سیزن کا آغاز انتہائی جارحانہ انداز میں کیا تھا اور اپنے ابتدائی سات میچوں میں ناقابلِ شکست رہی تھی۔ تاہم، مسلسل چار شکستوں نے ٹیم کی پوزیشن کمزور کر دی ہے اور وہ اس وقت 13 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر کھسک گئی ہے۔ پنجاب کی بیٹنگ لائن اپ اب بھی ٹورنامنٹ کی خطرناک ترین بیٹنگ لائن اپس میں سے ایک ہے۔ اوپنر پربھسمرن آریہ اور پربھسمرن سنگھ کی برق رفتار شروعات کے ساتھ ساتھ کپتان شریس ایر اور کوپر کونولی مڈل آرڈر کو استحکام فراہم کر رہے ہیں۔ بولنگ ڈیپارٹمنٹ پنجاب کے لیے دردِ سر بنا ہوا ہے۔ ارش دیپ سنگھ کی کوششوں کے باوجود ٹیم بڑے سکور کا دفاع کرنے میں ناکام رہی ہے، جس کی بڑی وجہ معاون بولرز کا بے دریغ رنز لٹانا ہے۔ پانچ بار کی چیمپئن ممبئی انڈینز 6 پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل پر نویں نمبر پر ہے اور سیمی فائنل کی دوڑ سے باہر ہو چکی ہے۔ لیکن حالیہ میچوں میں ان کے کھلاڑیوں کی انفرادی کارکردگی حریف ٹیموں کے لیے خطرے کی گھنٹی ہے۔ تجربہ کار اوپنر روہت شرما اپنی پرانی فارم میں واپس آ چکے ہیں اور گزشتہ دو میچوں میں 200 سے زائد کے اسٹرائیک ریٹ سے بیٹنگ کر رہے ہیں۔ جنوبی افریقی وکٹ کیپر ریان رکلٹن سیزن کے کامیاب ترین بلے باز رہے ہیں، جبکہ مڈل آرڈر میں تلک ورما اور نمن دھیر نے بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ ممبئی کی ناکامی کی سب سے بڑی وجہ ان کی بولنگ میں عدم استحکام ہے۔ یہاں تک کہ اسٹار بولر جسپریت بمراہ بھی اس سیزن میں اپنی جادوئی بولنگ کا مظاہرہ نہیں کر سکے ہیں۔ ہیڈ ٹو ہیڈ ریکارڈ میں پنجاب کا پلہ بھاری ہے، جس نے گزشتہ چار میں سے تین میچوں میں ممبئی کو شکست دی ہے۔ دھرم شالہ کی پچ بلے بازوں کے لیے سازگار سمجھی جاتی ہے اور صاف موسم میں یہاں ایک ہائی اسکورنگ میچ کی توقع ہے۔ پنجاب کے لیے یہ میچ بقا کی جنگ ہے، جبکہ ممبئی کے لیے یہ عزتِ نفس کا مسئلہ ہے۔ اگر پنجاب یہ میچ ہارتی ہے تو اس کا پلے آف کا سفر دشوار ہو جائے گا، جبکہ ممبئی کی جیت ٹورنامنٹ کے پوائنٹس ٹیبل میں بڑی الٹ پھیر کر سکتی ہے۔

جشن کے رنگ، فلسطین کے سنگ: بارسلونا اسٹار کا جراتمندانہ فیصلہ اور کوچ کا ردعمل

بارسلونا، 13 مئی (یو این آئی) بارسلونا فٹ بال کلب کے کوچ ہینسی فلک نے اسٹار فارورڈ لامین یامال کی جانب سے ٹیم کی فتح کی پریڈ کے دوران فلسطینی پرچم لہرانے کے عمل کو کھلاڑی کا "ذاتی فیصلہ" قرار دیا ہے، تاہم انہوں نے اس پر اپنی ناپسندیدگی کا اظہار بھی کیا۔ اتوار کے روز ریال میڈرڈ کو 0-2 سے شکست دے کر مسلسل دوسری بار لالیگا کا ٹائٹل جیتنے کے بعد، پیر کے روز بارسلونا شہر میں ایک کھلی بس میں فتح کی پریڈ نکالی گئی۔ اس جشن کے دوران ہسپانوی انٹرنیشنل کھلاڑی لامین یامال کو بس پر سوار فلسطینی پرچم لہراتے ہوئے دیکھا گیا، جس کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئیں۔ منگل کے روز ایک پریس کانفرنس کے دوران جب فلک سے اس واقعے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا "مجھے یہ پسند نہیں آیا۔ میں نے اس (یامال) سے بات کی ہے اور اگر وہ ایسا کرنا چاہتا ہے تو یہ اس کا اپنا فیصلہ ہے۔ وہ 18 سال کا ہو چکا ہے۔" فلک نے مزید وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ کھلاڑیوں کو یہ ذہن میں رکھنا چاہیے کہ لوگ ان سے کیا توقع رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا "ہم فٹ بال اس لیے کھیلتے ہیں تاکہ لوگوں کو خوشیاں دے سکیں۔" "جب آپ سڑکوں پر لوگوں کو خوشی سے روتے ہوئے دیکھتے ہیں، تو وہی ہمارا اصل مقصد ہوتا ہے۔" لامین یامال کا یہ اقدام ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب مشرقِ وسطیٰ کی صورتحال پر عالمی سطح پر بحث جاری ہے۔ اگرچہ کوچ نے اسے کھلاڑی کا نجی فیصلہ قرار دے کر بات ختم کرنے کی کوشش کی، لیکن کھیلوں کے حلقوں میں اس پر مختلف آراء سامنے آ رہی ہیں۔ یاد رہے کہ لامین یامال اس وقت عالمی فٹ بال کے ابھرتے ہوئے ستارے ہیں اور بارسلونا کی حالیہ فتوحات میں ان کا کلیدی کردار رہا ہے۔

انگلش کرکٹ بورڈ کا کاونٹیز کیلیے سخت مالی قوانین متعارف کروانے کا فیصلہ

لندن، 13 مئی (یو این آئی) انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ کاونٹیز کیلیے سخت مالی قوانین متعارف کرنے والا ہے۔ نئے قوانین کے تحت مسلسل خسارے میں جانے والے کلبز کے چیمپئن شپ پوائنٹس کاٹ لئے جائیں گے۔ پہلے یہ نظام آزمائشی طور پر لایا جائے گا تاکہ کاونٹیز خود کو ایڈجسٹ کر سکیں تاہم 2028 سے باقاعدہ سزائیں نافذ ہوں گی۔ نئے مجوزہ قوانین کے مطابق کاونٹی کلبز کو 4 سال کے عرصے میں منافع میں رہنا ہوگا۔ اگر وہ مسلسل خسارے میں رہیں تو پہلے سال ای سی بی کی طرف سے وارننگ ملے گی، دوسرے سال 'معطل' پوائنٹس کی سزا ہوگی جبکہ تیسرے سال باقاعدہ پوائنٹس کی کٹوتی شروع ہو جائے گی۔

جینک سنر نے نوویک جوکووچ کا عالمی ریکارڈ برابر کر دیا، اٹالین اوپن ٹینس کے کوارٹر فائنل میں داخل

روم، 13 مئی (یو این آئی) اٹلی کے شہرہ آفاق ٹینس اسٹار اور عالمی نمبر ون جینک سنر نے اٹالین اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سربین نوویک جوکووچ کا ماسٹرز 1000 لیول پر مسلسل 31 فتوحات کا عالمی ریکارڈ برابر کر دیا ہے۔ مردوں کے سنگلز مقابلوں کے پری کوارٹر فائنل میچ میں اطالوی کھلاڑی جینک سنر نے انتہائی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہم وطن اینڈریا پیلیگرینو کو یکطرفہ مقابلے کے بعد اسٹریٹ سیٹس میں 6-2 اور 6-3 سے شکست دے کر یہ سنگ میل عبور کیا۔ 24 سالہ جینک سنر نے حال ہی میں میڈرڈ اوپن جیت کر مسلسل پانچ ماسٹرز ٹائٹل جیتنے کا اعزاز حاصل کیا تھا، اب نوویک جوکووچ کے بعد تمام 9 ماسٹرز 1000 ٹورنامنٹ جیتنے والے دوسرے کھلاڑی بننے کے قریب ہیں۔ دوسری جانب ایونٹ میں بڑا اپ سیٹ اس وقت ہوا جب جرمنی کے سیکنڈ سیڈ ڈالیگزینڈر زویریف کو اطالوی کھلاڑی لوسیانو ڈارڈیری نے سنسنی خیز مقابلے کے بعد باہر کر دیا۔ الیگزینڈر زویریف پہلا سیٹ 6-1 سے جیتنے کے باوجود اگلے دونوں سیٹ ہار گئے۔

میمفس گریزلز کے مایہ ناز فارورڈ 29 سالہ برینڈن کلارک انتقال کر گئے

نیویارک، 13 مئی (ایجنسیز) باسکٹ بال کی دنیا سے ایک انتہائی افسوسناک خبر سامنے آئی ہے جہاں میمفس گریزلز کے معروف کھلاڑی برینڈن کلارک 29 برس کی عمر میں انتقال کر گئے ہیں۔ این بی اے ٹیم کی جانب سے اس المناک خبر کی تصدیق کر دی گئی ہے جس کے بعد کھیل کے حلقوں میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ کینیڈا میں پیدا ہونے والے اس باصلاحیت کھلاڑی کو 2019 کے ڈرافٹ میں پہلے راؤنڈ میں منتخب کیا گیا تھا۔ انجری مسائل کے باعث وہ رواں سیزن میں صرف 2 میچز ہی کھیل سکے تھے۔ میمفس گریزلز نے اپنے بیان میں گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اس بڑے نقصان پر دل شکستہ ہیں۔ اگرچہ ابھی تک موت کی وجوہات سامنے نہیں لائی گئی ہیں، تاہم ٹیم کا کہنا ہے کہ برینڈن کلارک نہ صرف ایک بہترین کھلاڑی تھے بلکہ ایک شاندار انسان بھی تھے جن کی کمی ہمیشہ محسوس کی جائے گی۔ برینڈن کلارک نے اپنے این بی اے کیریئر میں مجموعی طور پر 309 میچز کھیلے جن میں انہوں نے اوسطاً دس اعشاریہ دو پوائنٹس فی میچ سکور کیے۔ وہ وینکوور میں پیدا ہوئے اور ان کے پاس کینیڈا اور امریکہ کی دوہری شہریت تھی۔ کالج باسکٹ بال میں سان ہوزے سٹیٹ اور گونزاگا کی نمائندگی کرنے کے بعد، انہیں اوکلاہوما سٹی تھنڈر نے منتخب کیا تھا اور بعد ازاں وہ میمفس گریزلز کا حصہ بن گئے تھے۔

امریکہ کا نیپال کے خلاف سیریز کے لئے ٹیم کا اعلان، 17 سالہ ریتوک اپیدی بھی ٹیم میں شامل

واشنگٹن، 13 مئی (ایجنسیز) امریکہ نے نیپال میں شیڈول آئی سی سی ورلڈ کپ لیگ ٹو کے لئے اپنے اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے، جس میں 17 سالہ فاسٹ بولر ریتوک اپیدی کو پہلی بار قومی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ 22 سالہ نوجوان بلے باز سائی تیجا مکا ملا کو ٹیم کا نائب کپتان مقرر کیا گیا ہے جبکہ مونک پٹیل قیادت کے فرائض انجام دیں گے۔ اسکواڈ میں سابق سری لنکن کھلاڑی شیہان جے سوریا اور لیگ اسپنر محمد محسن کی واپسی ہوئی ہے، تاہم تجربہ کار بولر شیڈلی وان شالکوک اور اینڈریس گوس جگہ بنانے میں ناکام رہے۔ چھ فٹ تین انچ قد کے مالک ریتوک اپیدی کو ان کی بہترین رفتار اور حالیہ کارکردگی کی بنیاد پر موقع دیا گیا ہے۔ امریکی ٹیم 14 مئی سے شروع ہونے والی اس سیریز کے ذریعے ورلڈ کپ کوالیفکیشن کی راہ ہموار کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ امریکہ کی ٹیم 6 ماہ بعد ایک روزہ کرکٹ میں واپسی کر رہی ہے۔ وقفے سے قبل امریکی ٹیم نے اپنے آخری 12 میں سے 11 میچ جیت کر ورلڈ کپ لیگ ٹو پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ امریکی کپتان مونانک پٹیل اب نیپال میں اسی کامیاب تسلسل کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہیں۔ نیپال کے خلاف سیریز کے لئے اعلان کردہ امریکی سکواڈ میں مونک پٹیل (کپتان)، سائی تیجا مکا ملا (نائب کپتان)، سمت پٹیل، شایان جہانگیر، ملند کمار، شبھم رانجنے، شیہان جے سوریا، ہرمیت سنگھ، نوشتوش کینجیگے، محمد محسن، جسی سنگھ، سوربھ نیتر اولکر، رشل اگرکر، ریتوک اپیدی اور سنجے کرشنا مورتی شامل ہیں۔

تھائی لینڈ اوپن: سری کانت کا بڑا الٹ پھیر، سندھو، لکشیہ سین اور دیویکا کی بھی اگلے مرحلے میں رسائی

پاتوموان (تھائی لینڈ)، 13 مئی (یو این آئی) تھائی لینڈ کے نیمی بوٹر اسٹیڈیم میں جاری تھائی لینڈ اوپن کے 'راؤنڈ آف 32' میں سابق عالمی نمبر ون ہندوستانی کھلاڑی کدامبی سری کانت نے زبردست کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سنگاپور کے آٹھویں سیڈ یافتہ کھلاڑی لوہ کین یو کو شکست دے کر ٹورنامنٹ کا بڑا الٹ پھیر کر دیا۔ تھامس کپ میں کانسی کا تمغہ جیتنے والی ہندوستانی ٹیم کا حصہ رہنے والے سری کانت نے سابق عالمی چیمپئن کو سنبھلنے کا کوئی موقع نہیں دیا اور محض 30 منٹ میں مقابلہ 21-14، 21-15 سے اپنے نام کر لیا۔ پری کوارٹر فائنل میں اب ان کا مقابلہ چینی تائپے کے سو لی یانگ سے ہوگا۔ انجری سے واپسی کرنے والے لکشیہ سین نے سنگاپور کے جیا ہنگ جیسن تیہ کو 43 منٹ کے مقابلے میں 21-16، 21-17 سے ہرا کر اگلے مرحلے میں جگہ بنائی۔ اسٹار کھلاڑی پی وی سندھو نے چینی تائپے کی ٹنگ سو ٹنگ کو یکطرفہ مقابلے میں 21-9، 21-12 سے شکست دی۔ اب ان کا مقابلہ ڈنمارک کی ایمالی شلج سے ہوگا۔ دیویکا سیہاگ: تھائی لینڈ ماسٹرز 2026 کی چیمپئن دیویکا نے جاپان کی ناتسوکی نیڈیرا کے خلاف سخت مقابلے کے بعد 21-19، 13-21، 21-15 سے جیت حاصل کی۔ اگلے راؤنڈ میں ان کا مقابلہ مقامی تھائی کھلاڑی پچھونوپٹی پتھ سے ہوگا۔ مالویکا بنسوڈ نے کینیڈین حریف کو 53 منٹ تک چلے میچ میں 21-13، 24-26، 21-13 سے شکست دے کر پیش قدمی جاری رکھی۔ دن کا سب سے سنسنی خیز مقابلہ نوجوان کھلاڑی انمول کھرب اور عالمی نمبر 4 چینی کھلاڑی چین یوفی کے درمیان رہا۔ انمول نے پہلا گیم جیت کر سب کو حیران کر دیا اور فیصلہ کن گیم میں بھی 11-2 کی بڑی برتری حاصل کر لی تھی، لیکن تجربہ کار چینی کھلاڑی نے واپسی کرتے ہوئے ایک گھنٹہ 10 منٹ کے طویل مقابلے کے بعد 19-21، 21-13، 21-18 سے فتح حاصل کی۔ اگرچہ انمول ہار گئیں، لیکن ان کے کھیل نے شائقین کے دل جیت لیے

پہلا معرکہ پاکستان کے نام: زمبابوے کے خلاف جارحانہ کھیل، بڑی جیت کے ساتھ سیریز کا آغاز

کراچی، 13 مئی (یو این آئی) پاکستان ویمنز ٹیم نے زمبابوے کے خلاف پہلا ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچ 153 رنز سے جیت لیا۔ نیشنل بینک اسٹیڈیم کراچی پر کھیلی جانے والی تین میچز کی سیریز کے پہلے مقابلے میں پاکستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 5 وکٹوں کے نقصان پر 237 رنز کا پہاڑ کھڑا کر دیا۔ عائشہ ظفر نے جارحانہ انداز میں ناقابل شکست سنچری اسکور کی۔ 47 گیندوں پر 15 چوکوں اور 2 چھکوں کی مدد سے 102 رنز بنانے والی عائشہ ظفر نے اننگ کی آخری گیند پر چوکا لگا کر اپنی سنچری مکمل کی۔ کپتان فاطمہ ثنا 13 گیندوں پر 3 چوکوں کی مدد سے 21 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہیں۔ عالیہ ریاض نے 23 گیندوں پر 4 چوکوں اور اتنے ہی چھکوں کی مدد سے 48 رنز کی عمدہ اننگ کھیلی۔ ون ڈے سیریز کی پلیئر آف دی میچ گل فیروزہ نے 19 گیندوں پر 37 رنز بنائے جن میں 8 چوکے بھی شامل تھے جبکہ نتالیہ پرویز 9، ڈیبیو کرنے والی سائرہ جبین 5 اور منیبہ علی 2 رنز کی مہمان رہیں۔ زمبابوے کی کپتان نوموویلو سابانڈا نے 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ جواب میں زمبابوے کی ٹیم 18.2 اوورز میں 84 رنز پر ہمت ہار گئی۔ نتاشا نے 20 گیندوں پر 24 رنز کے ساتھ مزاحمت کی جبکہ بیلوڈ بیزا اور ایڈل نے 10، 10 رنز اسکور کیے۔ زمبابوے کی 6 کھلاڑی صفر کی خفت کا شکار ہوئیں۔ کپتان فاطمہ ثنا نے محض 7 رنز دے کر 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ نتالیہ پرویز نے 3 رنز دے کر 2 وکٹیں اپنے نام کیں، سعدیہ اقبال نے 14 رنز دے کر 2 کھلاڑیوں کو چلتا کیا جبکہ رامین شمیم کو ایک وکٹ ملی۔

ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں عدم شرکت، بنگلہ دیشی حکومت نے تحقیقاتی کمیٹی قائم کر دی

ڈھاکہ، 13 مئی (یو این آئی) بنگلہ دیش کی حکومت نے رواں سال ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں شرکت نہ کرنے کے معاملے کی تحقیقات کیلئے اعلیٰ سطحی کمیٹی قائم کر دی ہے۔ اس فیصلے کے نتیجے میں بنگلا دیشی ٹیم کو شیڈول ایونٹ سے باہر کر دیا گیا تھا جبکہ اس کی جگہ اسکاٹ لینڈ کو ٹورنامنٹ میں شامل کیا گیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق بنگلہ دیشی وزارت کھیل کی جانب سے جاری اعلامیے میں کہا گیا کہ ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اے کے ایم ولی اللہ کمیٹی کی سربراہی کریں گے جبکہ سابق کپتان اور چیف سلیکٹر حبیب البشار اور فیصل دستگیر بھی کمیٹی کا حصہ ہوں گے۔ کمیٹی کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ 15 ورکنگ دنوں میں اپنی رپورٹ حکومت کو پیش کرے۔

میسی کا دھماکہ: تنخواہ دگنی، انٹر میامی نے خزانے کے منہ کھول دیئے!

میامی، 13 مئی (یو این آئی) فٹ بال کی دنیا کے بے تاج بادشاہ لیونل میسی نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ وہ نہ صرف میدان کے بلکہ دولت کی دوڑ کے بھی سکندر ہیں۔ میجر لیگ ساکر (ایم ایل ایس) پلیئرز ایسوسی ایشن کے تازہ ترین اعداد و شمار نے فٹ بال کی دنیا میں کھلبلی مچا دی ہے۔ اگر آپ میسی کی نئی تنخواہ کو ہندوستانی روپوں میں دیکھیں گے تو آپ کے ہوش اڑ جائیں گے۔ 28.3 ملین ڈالر کی یہ خطیر رقم کچھ یوں بنتی ہے: سالانہ معاوضہ تقریباً 236 کروڑ ہندوستانی روپے، جبکہ بنیادی تنخواہ: تقریباً 209 کروڑ ہندوستانی روپے بنتے ہیں۔ یہ تو صرف وہ رقم ہے جو کلب انہیں دے رہا ہے۔ اشتہارات، برانڈ اینڈورسمنٹ اور کلب کے شیئرز سے ہونے والی اربوں کی آمدنی اس کے علاوہ ہے! میسی کی بنیادی تنخواہ اب دگنی ہو کر 25 ملین ڈالر ہو گئی ہے، جبکہ ان کا کل طے شدہ معاوضہ 28.3 ملین ڈالر تک پہنچ چکا ہے۔ میسی نے گزشتہ اکتوبر میں انٹر میامی کے ساتھ معاہدے میں توسیع کی تھی، جس کے تحت وہ اب 2028 تک فلوریڈا کی اس ٹیم کا حصہ رہیں گے۔ 38 سالہ میسی نے میامی کے لیے 64 میچوں میں 59 گول کیے ہیں اور وہ مسلسل دو بار لیگ کے 'انتہائی قیمتی کھلاڑی' (ایم وی پی) قرار پائے ہیں۔ انٹر میامی لیگ کی سب سے مہنگی ٹیم بن کر ابھری ہے۔ ٹیم کا کل پے رول 54.6 ملین ڈالر ہے، جو کہ گزشتہ سیزن کے مقابلے میں 46.8 ملین ڈالر سے بڑھ گیا ہے۔ ایل اے ایف سی 32.7 ملین ڈالر کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے، جبکہ فلاڈیلفیا 11.7 ملین ڈالر کے ساتھ لیگ کی سب سے کم خرچ کرنے والی ٹیم ہے۔ یہ رپورٹ ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب میسی اگلے ماہ سے شروع ہونے والے ورلڈ کپ 2026 میں ارجنٹائن کے اعزاز کا دفاع کرنے کے لیے تیار ہیں۔ لیگ کے اوسط معاوضے میں بھی گزشتہ اکتوبر کے مقابلے میں 8.9 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جو اب 688,816 ڈالر تک پہنچ گیا ہے۔

رونالڈو کی بدقسمتی: خودساختہ گول نے النصر کی جیت کو شکست میں بدل دیا، خطاب کا انتظار طویل

ریاض، 13 مئی (ایجنسیز) سعودی پرو لیگ کے ایک سنسنی خیز مقابلے میں گول کیپر بینٹو کے انجری ٹائم میں ہونے والے ایک خودساختہ گول نے کرسٹیانو رونالڈو سے فتح چھین لی۔ منگل کی رات ال نصر اور دوسرے نمبر پر موجود ال ہلال کے درمیان کھیلا گیا یہ اہم مقابلہ 1-1 کی برابری پر ختم ہوا۔ النصر کے مداح جشن منانے کے لیے بالکل تیار تھے کیونکہ میچ اپنے اختتامی لمحات میں تھا، لیکن کھیل کے آٹھویں اضافی منٹ میں برازیلین گول کیپر بینٹو ایک لانگ تھرو کو سنبھالنے میں ناکام رہے اور گیند ان کے ہاتھوں سے پھسل کر اپنی ہی جال میں جا گری۔ اس بدقسمت گول کی بدولت ال ہلال میچ برابر کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ اس ڈرا کے بعد بھی النصر ٹائٹل کی دوڑ میں سب سے آگے ہے۔ النصر کا سیزن کا صرف ایک میچ باقی ہے اور وہ الہلال سے 5 پوائنٹس کی برتری پر ہیں۔ الہلال کے پاس ابھی ایک میچ اضافی موجود ہے، جس کی وجہ سے ٹائٹل کا فیصلہ ابھی موخر ہو گیا ہے۔ النصر اگلے ہفتے دمک کے خلاف میچ جیت کر باقاعدہ طور پر چیمپئن بن سکتی ہے۔ 41 سالہ کرسٹیانو رونالڈو، جنہوں نے 2023 میں سعودی فٹ بال میں شمولیت اختیار کر کے عالمی توجہ اس لیگ کی جانب مبذول کروائی تھی، اب بھی سعودی عرب میں اپنے پہلے ڈومیسٹک ٹائٹل کے منتظر ہیں۔

ورلڈ کپ 2026: ایریزونا کا شہر ٹوسان ایرانی فٹ بال ٹیم کی میزبانی کے لیے تیار

ٹوسان (ایریزونا)، 13 مئی (ایجنسیز) امریکہ اور ایران کے درمیان شدید کشیدگی اور 11 ہفتوں سے جاری جنگی صورتحال کے باوجود، ریاست ایریزونا کا شہر ٹوسان اگلے ماہ ہونے والے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے ایرانی قومی فٹ بال ٹیم (ٹیم ملی) کے استقبال کی تیاریاں مکمل کر رہا ہے۔ ایک طرف خلیج ہرمز میں امریکی جنگی جہاز ایران کے خلاف صف آراء ہیں اور واشنگٹن میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ "مکمل فتح" کا مطالبہ کر رہے ہیں، تو دوسری طرف ٹوسان میں انتظامیہ ایرانی ٹیم کو ایک بہترین اور مثبت تجربہ فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ کینو اسپورٹس کمپلیکس اسٹیڈیم ایرانی ٹیم کا بیس کیمپ ہوگا جہاں گھاس کی کٹائی سے لے کر سیکیورٹی کے انتظامات تک سب کچھ فیفا کے ضوابط کے مطابق کیا جا رہا ہے۔ انتظامیہ کا موقف: کمپلیکس کی ڈائریکٹر سارہ ہینا کا کہنا ہے کہ "ہمارے لیے یہ پروگرام 100 فیصد یقینی ہے، جب تک کہ فیفا کی جانب سے کچھ اور نہ کہا جائے۔" صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حال ہی میں سوشل میڈیا پر ایرانی کھلاڑیوں کی حفاظت کے حوالے سے شکوک و شبہات کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ ان کا ٹورنامنٹ میں شرکت کرنا "مناسب" نہیں ہو سکتا۔ تاہم، ٹوسان کے مقامی باشندے اور فٹ بال کلب 'ایف سی ٹوسان' کے صدر جان پرلمین ان دھمکیوں کو مسترد کرتے ہوئے کہتے ہیں، "ہم کھلے دل سے ان کا استقبال کرتے ہیں۔ ہمارا ماننا ہے کہ کھیل قوموں کو قریب لاتا ہے، دور نہیں۔ جہاں ٹوسان کی اکثریت ایرانی ٹیم کی آمد پر پرجوش ہے، وہیں مقامی ایرانی نژاد امریکی برادری میں ملا جلا ردعمل پایا جاتا ہے۔ دوسری جانب، کچھ مقامی ایرانی شہری ان کھلاڑیوں کو اس حکومت کا نمائندہ سمجھتے ہیں جس نے جنوری میں احتجاجی مظاہروں کو سختی سے کچلا تھا۔ علی رضائی نامی ایک شہری کا کہنا ہے کہ ان کھلاڑیوں کی حمایت کرنا "ناممکن" ہے اور وہ ان کے خلاف احتجاج بھی کر سکتے ہیں۔ ایرانی فٹ بال فیڈریشن نے شرکت کی تصدیق تو کی ہے لیکن ویزوں کے حصول اور عملے کے ساتھ برتاؤ جیسے معاملات پر کچھ مطالبات بھی رکھے ہیں۔ اس تمام غیر یقینی صورتحال کے باوجود، ٹوسان کے ہوٹل، تربیتی مراکز اور سیکیورٹی ادارے الرٹ ہیں تاکہ دنیا کے اس سب سے بڑے کھیل کے میلے کو کامیاب بنایا جا سکے۔

روسی جوہری طاقت میں بڑا اضافہ

35ہزار کلومیٹر تک مار کرنے والے "سرمت" میزائل کا کامیاب تجربہ

ماسکو، 13 مئی (ایجنسیز) روس نے 35ہزار کلومیٹر تک مار کرنے والے نئے بین البراعظمی بیلسٹک میزائل "سرمت" کے کامیاب تجرباتی لانچ کا اعلان کرتے ہوئے اسے دنیا کا سب سے طاقتور میزائل قرار دیا ہے ۔روسی صدر ولادیمیر پوتن نے میزائل کے تجربے کو روسی دفاعی صلاحیت میں اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا کہ ''سرمت "دنیا کے کسی بھی جدید دفاعی نظام کو شکست دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ان کے مطابق اس میزائل کی طویل رینج کے باعث امریکہ اور یورپ کے بیشتر علاقے روس کی مار میں آچکے ہیں۔واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق روس نے منگل کو اپنی جوہری صلاحیت کو مزید جدید بنانے کے منصوبے کے تحت اس نئے بین البراعظمی بیلسٹک میزائل کا تجربہ کیا۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب چند روز قبل پوتن نے کہا تھا کہ یوکرین میں جاری جنگ اختتامی مرحلے میں داخل ہورہی ہے۔روسی صدر نے بتایا کہ جوہری ہتھیار لے جانے کی صلاحیت رکھنے والا ''سرمت "میزائل رواں برس کے اختتام تک باقاعدہ فوجی سروس میں شامل کردیا جائے گا۔ یہ میزائل سوویت دور کے پرانے ''وویووڈا ''میزائل کی جگہ لے گا۔پوتن کے مطابق' سرمت ''اُن جدید اسٹریٹجک ہتھیاروں کا حصہ ہے جنھیں 2018 میں

متعارف کرایا گیا تھا تاکہ مستقبل میں امریکہ کے ممکنہ میزائل دفاعی نظام کو غیر موثر بنایا جاسکے۔ان کے بقول یہ میزائل' وویووڈا'' جتنا طاقتور مگر اس سے زیادہ درست ہدف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے ۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ' سرمت'' کے وار ہیڈز کی مجموعی طاقت مغربی ممالک کے کسی بھی ہم پلہ میزائل سے چار گنا زیادہ ہے۔پوتن کے مطابق یہ میزائل سب آربٹل پرواز کی صلاحیت رکھتا ہے اور 35ہزار کلومیٹر سے زائد فاصلے تک ہدف کو نشانہ بنا سکتا ہے، جبکہ یہ جدید دفاعی شیلڈز کو عبور کرنے کی اضافی تکنیکی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔روسی صدر نے بتایا کہ روس کے جدید ترین عسکری منصوبوں میں' اوانگارڈ" ہائپرسونک گلائیڈ وہیکل بھی شامل ہے، جو آواز کی رفتار سے 27 گنا زیادہ تیزی سے پرواز کرسکتا ہے اور اس کے ابتدائی یونٹس پہلے ہی فوجی سروس میں شامل کیے جا چکے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ روس نے' اوریشنک'' نامی درمیانی فاصلے تک مار کرنے والا جوہری صلاحیت کا حامل بیلسٹک میزائل بھی تیار کیا ہے، جس کے روایتی ہتھیاروں والے ورژن کو یوکرین پر دو حملوں میں استعمال کیا جا چکا ہے۔اس میزائل کی 5ہزار کلومیٹر تک رینج اسے یورپ کے کسی بھی مقام تک پہنچنے کے قابل بناتی ہے۔پوتن کے مطابق روس' پوسیڈن'' زیر آب ڈرون اور' بوریوسٹنک'' کروز میزائل کی تیاری کے آخری مراحل میں بھی داخل ہو چکا ہے۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ چین کے دوروزہ دورے پر بیجنگ پہنچ گئے

ایران سمیت کئی عالمی مسائل پر چینی رہنماؤں کیساتھ بات کریں گے

واشنگٹن/ ۱۳ مئی/ (آفاق نیوز ڈیسک)امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ چین کے دوروزہ سرکاری دورے پر بیجنگ پہنچ گئے ہیں۔امریکی میڈیا کے مطابق بیجنگ پہنچنے پر چینی نائب صدر ہان ژینگ نے امریکی صدر کا استقبال کیا۔اس موقع پر چین میں امریکی سفیر، امریکا میں چینی سفیر اور چین کے ایگزیکٹو نائب وزیر خارجہ ماژاؤشو بھی موجود تھے۔امریکی صدر کے استقبال کے لیے تقریباً 300 چینی نوجوان بھی موجود تھے، جنہوں نے ہاتھوں میں امریکی اور چینی پرچم اٹھا رکھے تھے۔ٹرمپ کے ساتھ ان کے سرکاری جہاز میں آنے والوں میں ان کے بیٹے ایرک ٹرمپ، ان کی بہو لارا ٹرمپ اور ایلون مسک بھی شامل تھے۔چینی میڈیا کے مطابق اپنے دورے میں امریکی صدر چین کے صدر شی جن پنگ سے ملاقات کریں گے۔ بیجنگ روانگی سے قبل میڈیا سے گفتگو میں صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ چینی صدر شی جن پنگ سے ایران جنگ پر تفصیلی بات چیت ہوگی، وہ چینی صدر سے ملاقات میں چین کو امریکی منڈیوں کے لیے کھولنے کا کہیں گے۔تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ کی چین میں چار تفصیلی ملاقاتیں ہیں، چینی اور امریکی صدر کی ملاقات بڑی

اہمیت کی حامل ہے، ملاقات میں ٹھوس اور پختہ فیصلے کیے جائیں گے، امریکا ٹیرف کا معاملہ ملاقات میں رکھ سکتا ہے، چین کی بنیادی سوچ اقتصادی ہے، چین کے پاس بھی بڑے کارڈز ہیں، چین بھی چاہتا ہے کہ خطے میں کشیدگی کم ہو۔ان کا کہنا ہے کہ امریکی صدر ایران جنگ سے جان چھڑانا چاہتے ہیں، چین اور پاکستان یہی بات کر رہے ہیں کہ سیز فائر نہیں جنگ ختم ہو، امید ہے ایران امریکا جنگ سے متعلق دورہ چین کے بعد مثبت پیشرفت ہوگی، امریکا جنگوں میں پھنسا ہوا ہے، امریکا کے اقتصادی حالات ٹھیک نہیں، امریکا اور چین دونوں کے مشترکہ مفادات زیادہ ہیں، دورہ چین اہم ہے۔

اگر واشنگٹن 5 شرائط پوری کرے تو ایران امریکہ سے مذاکرات کے لیے تیار: رپورٹ

ثالث کا کردار ادا کرنے والے ملک پاکستان کو آگاہ کیا ہے

تہران، 13 مئی (اسپوتنک/ یواین آئی) فارس نیوز ایجنسی نے ایک ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ اگر امریکہ پانچ شرائط پوری کر دیتا ہے تو ایران اس کے ساتھ مذاکرات کرے گا۔منگل کو سامنے آنے والی رپورٹ کے مطابق، ان شرائط میں تمام محاذوں بالخصوص لبنان میں جنگ کا خاتمہ، ایران کے خلاف عائد پابندیاں ہٹانا، ایرانی اثاثوں کو بحال کرنا، نقصانات کا معاوضہ ادا کرنا اور آبنائے ہرمز پر ایران کی خودمختاری کو تسلیم کرنا شامل ہے ۔تہران نے امریکہ کے ساتھ جاری اس گفتگو میں ثالث کا کردار ادا کرنے والے ملک پاکستان کو آگاہ کیا ہے کہ سمندری ناکہ بندی نے ایرانی موقف کو مزید ہوا دی ہے کہ امریکہ پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔ واضح رہے کہ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل نے ایرانی سرزمین پر حملے کیے تھے۔ جواب میں ایران نے بھی اسرائیلی علاقے اور مشرق وسطیٰ میں واقع امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنایا۔امریکہ اور اسرائیل کا دعویٰ تھا کہ ایران کے جوہری پروگرام سے پیدا ہونے والے مبینہ خطرے سے نمٹنے کے لیے یہ احتیاطی "حملہ ضروری تھا، تاہم جلد ہی انہوں نے واضح کر دیا کہ وہ ایران

میں حکومت کی تبدیلی چاہتے ہیں۔ بعدازاں 7اپریل کو واشنگٹن اور تہران نے جنگ بندی کا اعلان کیا۔ اس کے بعد اسلام آباد میں ہونے والے مذاکرات بغیر کسی نتیجے کے ختم ہو گئے۔ اگرچہ دوبارہ لڑائی شروع ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ملی، لیکن امریکہ نے ایرانی بندرگاہوں کی سمندری ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ثالثی کرنے والے ممالک اس وقت مذاکرات کے ایک نئے دور کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ اس دوران 4 مئی کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ واشنگٹن کا بنیادی ہدف اب بھی یہی ہے کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ایران جوہری ہتھیار حاصل نہ کر سکے۔

دنیا افراتفری کی طرف بڑھ رہی ہے، ایرانی وزارتِ خارجہ کا سخت بیان

ایران ایسی دنیا کو قبول نہیں کرے گا

تہران، 13 مئی (یواین آئی) ایران کی وزارتِ خارجہ نے امریکہ اور اسرائیل کا نام لیے بغیر ان پر شدید تنقید کرتے ہوئے جاری جنگ کو ''خیر اور شر کا معرکہ ''قرار دیا ہے۔ یہ ردعمل جنگ بندی سے متعلق حالیہ امریکی تجویز مسترد کیے جانے اور تہران کے خلاف بڑھتی امریکی دھمکیوں کے بعد سامنے آیا ہے۔ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے بدھ کے روز اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس" پر جاری ایک طویل بیان میں خبردار کیا کہ دنیا تیزی سے افراتفری اور انارکی کی طرف بڑھ رہی ہے۔انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ امریکہ اور اسرائیل نے 28 فروری 2026 کو ایک سال سے بھی کم عرصے میں دوسری بار ایران کے خلاف جارحانہ جنگ شروع کی، حالانکہ اس وقت تہران اور واشنگٹن سفارتی مذاکرات میں مصروف تھے۔ بقائی نے لکھا، ''یہ صرف زمین، وسائل یا جغرافیائی سیاست کی جنگ نہیں بلکہ یہ اس بات کا تعین کرنے والی جنگ ہے کہ موجودہ اور مستقبل کی دنیا میں خیر

اور شر کے معنی کیا ہوں گے۔ 'انہوں نے کہا کہ ایران ایسی دنیا کو قبول نہیں کرے گا جہاں ''متکبر، غاصب اور ناقابل احتساب قوتیں "جبر، جھوٹ اور بلیک میلنگ کے ذریعے اپنی مرضی مسلط کریں۔ایرانی ترجمان کے مطابق ایسے حالات میں خاموش رہنا ''شر کے ساتھ ملی بھگت "کے مترادف ہے۔انہوں نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ ''اخلاقی جرات "کا مظاہرہ کرے تاکہ دنیا کو مزید افراتفری میں گرنے سے روکا جا سکے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ چند گھنٹوں بعد چین کے دورے پر روانہ ہونے والے ہیں۔ چین کو ایران کا اہم اسٹریٹجک اتحادی سمجھا جاتا ہے اور توقع ہے کہ بیجنگ میں امریکہ۔ایران کشیدگی اور مذاکراتی عمل پر بات چیت ہوگی۔ باخبر ذرائع کے مطابق ٹرمپ اپنے چینی ہم منصب سے مطالبہ کریں گے کہ وہ تہران پر دباؤ ڈالے تاکہ ایران جنگ بندی کے لیے زیادہ لچک دار موقف اختیار کرے اور 28 فروری سے بند آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے پر آمادہ ہو۔اسماعیل بقائی کا بیان امریکی صدر کے اس تبصرے کے بعد سامنے آیا جس میں انہوں نے ایرانی جواب کو XX انتہائی برا' قرار دیتے ہوئے ایران کے خلاف فوجی کارروائیاں دوبارہ شروع کرنے کا عندیہ دیا تھا۔

جنوبی لبنان پر اسرائیلی حملے، بچے اور خاتون سمیت 13 افراد جاں بحق

بیروت، 13 مئی (یواین آئی) جنوبی لبنان میں اسرائیلی فوج کی مختلف علاقوں میں کی گئی کارروائیوں کے نتیجے میں کم ازکم 13 افراد جاں بحق ہو گئے، جن میں ایک بچہ، خاتون، فوجی اہلکار اور ریسکیو کارکن بھی شامل ہیں۔لبنانی حکام کے مطابق مطبیہ شہر پر ہونے والے اسرائیلی حملے میں 2 ریسکیو اہلکاروں سمیت 5 افراد جان سے گئے۔ حملے کے بعد علاقے میں امدادی سرگرمیاں جاری رہیں جبکہ متعدد مقامات کو شدید نقصان پہنچا۔حکام نے بتایا کہ جبشیت کے قریب ایک اور حملے میں لبنانی فوج کے ایک اہلکار سمیت 4 افراد جاں بحق ہوئے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق حملے کے بعد علاقے میں کشیدگی مزید بڑھ گئی ہے۔اسی دوران بنت جبیل میں اسرائیلی فوج کی کارروائی میں ایک بچے اور خاتون سمیت 4 شہری جاں بحق ہو گئے۔ مقامی حکام کے مطابق متاثرہ علاقوں میں ریسکیو ٹیمیں ملبہ ہٹانے اور زخمیوں کو نکالنے میں مصروف ہیں۔جنوبی لبنان میں حالیہ دنوں کے دوران اسرائیلی حملوں میں تیزی دیکھی جا رہی ہے، جس کے باعث سرحدی علاقوں میں خوف و ہراس اور کشیدگی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

متحدہ عرب امارات نے حزب اللہ سے مبینہ روابط

پر 21 افراد اور اداروں کو بلیک لسٹ کر دیا

ابوظبی، 13 مئی (یواین آئی) متحدہ عرب امارات نے حزب اللہ سے مبینہ روابط کے الزام میں 21 افراد اور اداروں کو اپنی مقامی دہشت گرد فہرست میں شامل کرتے ہوئے ان کے خلاف سخت مالی اور تجارتی پابندیاں عائد کر دی ہیں۔اماراتی کابینہ کے فیصلے کے مطابق 16 افراد اور 5 اداروں کو حزب اللہ سے تعلق رکھنے کے الزام میں بلیک لسٹ کیا گیا ہے۔ سرکاری اعلامیے میں کہا گیا کہ یہ اقدام انسداد دہشت گردی قوانین کے تحت کیا گیا۔اعلامیے کے مطابق فہرست میں شامل تمام افراد کا تعلق لبنان سے ہے، جبکہ بلیک لسٹ کیے گئے اداروں میں فلاحی اور مالیاتی تنظیمیں بھی شامل ہیں۔حکام نے ان اداروں کی سرگرمیوں پر سخت نگرانی اور ان سے وابستہ تمام مالی و تجارتی روابط فوری طور پر منجمد کرنے کی ہدایت جاری کر دی ہے۔ یو اے ای حکومت نے کہا ہے کہ دہشت گردی کی مالی معاونت روکنے کے لیے عالمی تعاون ناگزیر ہے، اسی مقصد کے تحت متعلقہ حکام کو مشکوک مالی سرگرمیوں کی نگرانی، ریکارڈ کی جانچ پڑتال اور مالی لین دین پر کڑی نظر رکھنے کا حکم دیا گیا ہے ۔اعلامیے میں کہا گیا کہ اس اقدام کا بنیادی مقصد دہشت گرد نیٹ ورکس کی مالی معاونت اور ان کے مالی ذرائع کو محدود کرنا ہے متحدہ عرب امارات نے اس عزم کا اعادہ بھی کیا کہ وہ خطے میں امن و استحکام کے فروغ اور شدت پسندی کے خاتمے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔

ایران کے تمام بحری جہاز تباہ کر دیے، ڈونلڈ ٹرمپ کا دعویٰ

تہران اب اپنی بحری اور فضائی قوت سے محروم ہو چکا ہے

واشنگٹن، 13 مئی (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کا مکمل بحری بیڑا تباہ کر دیا گیا ہے اور تہران اب اپنی بحری اور فضائی قوت سے محروم ہو چکا ہے ۔صدر ٹرمپ نے بدھ کے روز اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر جاری بیان میں کہا، ''ایران کے بحری بیڑے میں 159 جہاز تھے، لیکن اب ان میں سے ہر ایک سمندر کی تہہ میں پڑا ہے۔'انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ امریکی افواج نے ایرانی عسکری صلاحیتوں کو مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے اور تہران اپنی فضائیہ سے بھی محروم ہو چکا ہے ۔یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی خفیہ اداروں کی حالیہ انٹیلی جنس رپورٹس میں انکشاف کیا گیا تھا کہ ایران نے اپنی میزائل صلاحیتوں کا بڑا حصہ دوبارہ بحال کر لیا ہے، جس میں لانچنگ سائٹس اور زیر زمین عسکری تنصیبات تک رسائی بھی شامل ہے۔ یہ تفصیلات نیویارک ٹائمز نے شائع کی تھیں۔رپورٹس کے مطابق ایران نے حالیہ جنگ کے دوران امریکی اور اسرائیلی حملوں کے باوجود اپنی تزویراتی عسکری صلاحیتوں کے ایک بڑے حصے کو محفوظ رکھا ہے ۔ادھر امریکی حکام نے انکشاف کیا ہے کہ پینٹاگان جنگ بندی ختم ہونے کی صورت میں ایران سے متعلق ممکنہ فوجی کارروائیوں کے لیے "ہیوی ہیمر "نامی آپریشن دوبارہ فعال کرنے پر غور کر رہا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق یہ پیش رفت اس بات کا اشارہ ہے کہ واشنگٹن تہران کے ساتھ جاری مذاکرات کی ناکامی اور حالیہ امریکی تجاویز کو ایران کی

جانب سے مسترد کیے جانے کے بعد دوبارہ عسکری دباؤ بڑھانے کی تیاری کر رہا ہے ۔یہ صورتحال اُس وقت مزید کشیدہ ہوگئی جب ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے امریکہ کو خبردار کرتے ہوئے مطالبہ کیا۔

کویت میں مبینہ دراندازی کی کوشش

سعودی عرب کا ایران سے وابستہ گروہ پر شدید ردعمل

ریاض، 13 مئی (ایجنسیز) سعودی وزارتِ خارجہ نے کویت کے جزیرہ بوبیان میں مبینہ دراندازی اور تخریبی کارروائی کی کوشش کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے علاقائی سلامتی اور بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزی قرار دیا ہے۔وزارتِ خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ مبینہ طور پر پاسدارانِ انقلاب سے وابستہ ایک مسلح گروہ نے کویت میں داخل ہونے اور تخریبی کارروائی انجام دینے کی کوشش کی، جس پر مملکت شدید تشویش رکھتی ہے ۔بیان کے مطابق یہ اقدام اقوام متحدہ کے چارٹر

اور بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی ہے، جبکہ ایسے اقدامات نہ صرف کویت کی خودمختاری پر براہِ راست حملہ ہیں بلکہ خطے میں امن و استحکام کی کوششوں کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔سعودی عرب نے اپنے بیان میں کویت کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مملکت حکومت اور عوام کویت کے شانہ بشانہ کھڑی ہے ۔بیان میں اس عزم کا بھی اعادہ کیا گیا کہ کویت اپنی سلامتی، استحکام اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے جو بھی اقدامات کرے گا، سعودی عرب ان کی مکمل حمایت کرے گا۔

وینزویلا امریکہ کی 51ویں ریاست، ٹرمپ نے کیا نقشہ پوسٹ

واشنگٹن، 13 مئی (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک ایسا نقشہ شیئر کیا ہے جس میں وینزویلا کو امریکہ کی 51ویں ریاست کے طور پر دکھایا گیا ہے۔ٹرمپ نے اس سے قبل مارچ میں ورلڈ بیس بال کلاسک کے سیمی فائنل میں اٹلی کو شکست دینے پر وینزویلا کی قومی بیس بال ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے مذاق میں وینزویلا کو امریکہ کی 51ویں ریاست بنانے کا اشارہ دیا تھا۔انہوں نے

اس جیت کی وجہ وینزویلا کے دارالحکومت کاراکاس کے واشنگٹن کے ساتھ تعاون کو قرار دیا تھا۔ پیر کے روز وینزویلا کی قائم مقام صدر ڈیلسی روڈریگز نے اس امکان کو یکسر مسترد کر دیا کہ یہ لاطینی امریکی ملک کبھی بھی امریکہ کی 51ویں ریاست بنے گا۔ واضح رہے کہ رواں سال جنوری کے اوائل میں صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کو گرفتار کرنے کے لیے کاراکاس پر واشنگٹن کی جانب سے کیے گئے فضائی حملے کے بعد، امریکہ اور وینزویلا نے سفارتی تعلقات کی بحالی کا آغاز کیا تھا۔

ٹرمپ کے گولڈن ڈوم "دفاعی منصوبے کی لاگت 1200 ارب ڈالر تک پہنچنے کا امکان

واشنگٹن، 13 مئی (ایجنسیز) امریکی کانگریس کے غیر جانب دار بجٹ دفتر نے انکشاف کیا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مجوزہ میزائل دفاعی نظام گولڈن ڈوم "پر آئندہ 20 برسوں میں 1200 ارب ڈالر تک خرچ آ سکتا ہے، جو امریکی انتظامیہ کے پہلے پیش کیے گئے تخمینوں سے کہیں زیادہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس بڑے دفاعی منصوبے میں 1000 ارب ڈالر سے زائد رقم نظام کی خریداری اور تنصیب پر خرچ ہونے کا امکان ہے۔اس میں میزائل روکنے والی مختلف دفاعی تہیں، پیشگی انتباہی نظام اور خلا میں نگرانی کے جدید انتظامات شامل ہوں گے ۔بجٹ دفتر نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ خلائی انٹرسیپشن سسٹم اس منصوبے کا سب سے مہنگا حصہ بن سکتا ہے ۔اندازوں کے مطابق یہی نظام مجموعی خریداری لاگت کا تقریباً 70 فی صد جبکہ مکمل منصوبے کے متوقع اخراجات کا لگ بھگ 60 فی صد حصہ اپنے اندر سموئے ہوئے ہے ۔اے ایف پی کے مطابق رپورٹ میں سالانہ آپریشنل اور معاون اخراجات کا اوسط تخمینہ 8.3 ارب ڈالر لگایا گیا ہے، جس سے اس دفاعی منصوبے کے طویل مدتی مالی بوجھ کی عکاسی ہوتی ہے ۔صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جنوری 2025 میں پینٹاگان کو جدید میزائل دفاعی ڈھال تیار کرنے کی ہدایت دی تھی۔ ابتدا میں اس منصوبے کو امریکہ کا آئرن ڈوم "قرار دیا گیا تھا، تاہم بعد میں اس کا نام تبدیل کر کے گولڈن ڈوم "رکھ دیا گیا۔ بعد ازاں مئی 2025 میں ٹرمپ نے اس منصوبے کے لیے 25 ارب ڈالر مختص کرنے اور اس کی مجموعی لاگت 175 ارب ڈالر رہنے کا دعویٰ کیا تھا، مگر کانگریس کے بجٹ دفتر کی تازہ رپورٹ میں اس لاگت کا تخمینہ کئی گنا زیادہ ظاہر کیا گیا ہے۔اسی ادارے نے اپنی ایک سابقہ رپورٹ میں خبردار کیا تھا کہ بین البراعظمی بیلسٹک میزائلوں کا مقابلہ کرنے والے خلائی انٹرسیپٹر سسٹمز پر 20 برسوں کے دوران 161 ارب سے 542 ارب ڈالر تک خرچ آ سکتا ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ اس منصوبے کا مقصد صرف محدود میزائل حملوں کو روکنا نہیں بلکہ 2026 کی امریکی قومی دفاعی حکمت عملی کے تحت پینٹاگان بڑے پیمانے پر میزائل حملوں اور جدید فضائی خطرات سے نمٹنے کے لیے نسبتاً کم لاگت مگر موثر دفاعی نظام تیار کرنے پر بھی توجہ دے گا۔ اگرچہ گولڈن ڈوم "منصوبہ ابھی ابتدائی منصوبہ بندی کے مرحلے میں ہے، تاہم نئے مالی تخمینے اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ خلا پر مبنی کثیر تہہ دفاعی نظام کی تیاری امریکہ کے لیے نہ صرف تکنیکی بلکہ غیر معمولی مالی چیلنج بھی ثابت ہو سکتی ہے۔

امریکہ نے مہلک فینٹانیل کی فراہمی پر ہندوستانی دوا فروش

اور اس کے 13 ساتھیوں پر ویزا پابندیاں عائد کر دیں

واشنگٹن، 13 مئی (یواین آئی): امریکہ نے ہندوستان میں قائم آن لائن دوا فروش کمپنی کے ایس انٹرنیشنل ٹریڈرز' سے وابستہ 13 قریبی کاروباری ساتھیوں پر ویزا پابندیوں کا اعلان کیا ہے۔امریکہ نے اس نیٹ ورک پر ملک میں مہلک اور غیر قانونی فینٹانیل کو فروغ دینے کا الزام لگایا ہے ۔محکمہ خارجہ کے ترجمان تھامس ٹومی' پگوٹ نے منگل کو جاری ایک بیان میں کہا کہ یہ کارروائی ان بین الاقوامی اسمگلنگ آپریشنز کو ختم کرنے کی ایک جارحانہ مہم کا حصہ ہے ، جو امریکہ میں خاندانوں کو تباہ کرنے والی غیر قانونی فینٹانیل کے ذمہ دار ہیں۔محکمہ خارجہ کے مطابق، کے ایس انٹرنیشنل ٹریڈرز نے مبینہ طور پر پورے امریکہ میں خریداروں کو غیر قانونی فینٹانیل پر مشتمل لاکھوں جعلی ادویات فروخت کیں۔ حکام نے بتایا کہ اس مہم نے ملک بھر میں منشیات کے زیادہ استعمال (اوورڈوز) سے ہونے والی اموات میں اضافہ کیا اور کمپنی نے بھاری منافع کمایا۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایک انتظامی حکم نامے کے تحت فینٹانیل کو بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والا ہتھیار' قرار دیے جانے کے بعد، امیگریشن اور نیشنلٹی ایکٹ کی دفعہ کے تحت یہ ویزا پابندیاں لگائی گئی ہیں۔ بیان میں اعلان کیا گیا کہ امریکیوں کو زہر دینے میں ملوث افراد کا امریکہ میں داخلہ بند کر دیا جائے گا۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com